P-6

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفرپور

Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES

उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.179, Sunday 06.07.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085 مظفرپور: اتوار ۶/جولائی۲۰۲۵،مطابق ۱۰/محرم الحرام۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۷۹

ووٹر لسٹ سے نہیں حذف ہوگا کسی کا نام: چیف الیکشن کمشنر

نی دہلی: بہار میں ووٹر لسٹ کی ترمیم کا معاملہ ان دنوں زوروں پر ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں، خاص طور سے کانگریس و آر جے ڈی اس کی پرزور مخالفت کر رہی ہیں۔ اس درمیان چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کا ووٹر لسٹ میں ترمیم پر ہفتہ (5 جولائی 2025) کے روز ایک وضاحتی بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ووٹر لسٹ سے کسی کا نام حذف نہیں ہوگا۔'' ایک ذاتی تقریب میں شرکت کرنے فیروزآباد پہنچے گیانیش کمار نے انسپیکشن بلڈنگ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رمیش رنجن اور سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ سوربھ دیکشت سے ملاقات بھی کی۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا کہ ''بہار اسمبلی انتخاب کی تیاری 4 ماہ پہلے شروع ہو چکی ہے۔ الیکشن کمیشن کے لیے سب سے اہم ووٹرس ہوتے ہیں اور پھر سیاسی جماعتیں۔ بہار اسمبلی انتخاب سے قبل فہرست تیار کرنے کے حوالے سے جو سوال اٹھائے جا رہے ہیں وہ بے بنیاد ہیں۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''انتخاب سے قبل ریاست کی سیاسی جماعتوں کے ساتھ میٹنگ کی گئی ہے۔ تقریباً 5000 میٹنگیں اب تک منعقد کی جا چکی ہیں، جس میں 28000 سے زائد قومی سیاسی جماعتوں اور علاقائی سیاسی جماعتوں کے ممبران نے شرکت کی ہے۔'' بہار کے کوسی ندی علاقہ میں رہ رہے ووٹرس کے نام فہرست سے ہٹائے جانے اور اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے الیکشن کمیشن پر سوال اٹھائے جانے کے معاملہ پر گیانیش کمار نے کہا کہ ''الیکشن کمیشن کی جانب سے جو بھی حکم جاری کیا جاتا ہے، اس کو پہلے پڑھ لیا جائے اور اس کے بعد بحث کی جائے تو زیادہ بہتر رہتا ہے۔ بہار میں کسی بھی ووٹر کو ووٹر لسٹ سے نہیں ہٹایا جائے گا۔'' ساتھ ہی انہوں کہا کہ ''بہار میں 2003 میں ہوئے اسمبلی انتخاب کی ووٹر لسٹ میں جو بھی ووٹر ہے، انہیں آئین کے آرٹیکل 326 کے تحت اہل ووٹر تصور کیا جائے گا۔'' چیف الیکشن کمشنر کے مطابق کوسی ندی کے آس پاس کے سیلاب زدہ علاقوں میں رہ رہے لوگ جن کا نام 2003 کی ووٹر لسٹ میں ہے، ان سے اور ان کے بچوں سے کسی بھی قسم کا دستاویز ثبوت کے طور پر نہیں مانگا جا رہا ہے۔ گیانیش کمار نے یہ بھی کہا کہ 2002 میں بہار ریاست کی ووٹر لسٹ کی مکمل نظرثانی جس طرح کی گئی تھی، اسی طرح اس بار بھی جولائی سے اگست تک ووٹر لسٹ کی دوبارہ نظرثانی کی جا رہی ہے۔ اس کی ڈیڈ لائن 31 دن کی ہوتی ہے، اسی متعینہ مدت میں ووٹر لسٹ کا کام مکمل کر لیا جائے گا۔

بہار میں ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا

نئی دہلی، 05 جولائی (یو این آئی) بہار میں ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی کا تنازعہ اب سپریم کورٹ تک پہنچ گیا ہے رضا کار تنظیم ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز نے نظرثانی سے متعلق ہندوستان کے انتخابی کمیشن کی طرف سے 24 جون 2025 کو جاری کیے گئے حکم کو من مانی اور آئین کی مختلف دفعات کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن کے ذریعے دائر درخواست میں کہا گیا ہے کہ انتخابی کمیشن کے اس حکم سے ریاست کے لاکھوں ووٹر اپنے حق رائے دہی سے محروم ہو سکتے ہیں۔ درخواست میں استدلال کیا گیا ہے کہ انتخابی کمیشن کا یہ حکم آئین کے آرٹیکل 14، 19، 21، 325 اور 326 کے علاوہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور ووٹر کے اندراج سے متعلق ضوابط 1960 کے ضابطہ 21 اے کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

وزیراعلیٰ نے نظم ونسق کی اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی، جرائم پیشہ افراد کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت

پٹنہ، 05 جولائی، 2025: وزیراعلیٰ جناب نتیش کمار نے 1 انے مارگ واقع سنکلپ میں ڈی جی پی اور دیگر سینئر پولیس افسران کے ساتھ نظم ونسق کی ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ افسران کو ہدایت دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جرائم پر قابو پانے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتیں۔ غفلت برتنے والے افسران اور پولیس اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ میٹنگ میں ڈی جی پی نے وزیراعلیٰ کو جرائم پر قابو پانے کے حوالے سے کیے جانے والے کام کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے

ڈی جی پی سے صنعتکار گوپال کھیمکا کے قتل کے سلسلے میں تفصیلی معلومات حاصل کی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ جرم کی وجوہات کی مکمل چھان بین کے بعد قصورواروں کی نشاندہی کریں اور ان کے خلاف بلاتفریق سخت کارروائی کو یقینی بنائیں۔ مجرمانہ واقعہ کے پیچھے کوئی سازش ہے تو اس کی بھی تحقیقات کی جائے اور تحقیقات کے بعد سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ جائزہ کے دوران وزیراعلیٰ نے کہا کہ نظم ونسق حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ جو بھی جرم کرے اسے کسی قیمت پر نہیں بخشا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجرمانہ واردات کی تفتیش کو تیز اور بروقت مکمل کریں تاکہ مجرموں کے خلاف فوری کارروائی کی جا سکے۔ نظم ونسق برقرار رکھنے کے لیے پولیس اور انتظامیہ پوری چوکسی کے ساتھ کام کریں۔

ٹرمپ کے ٹیرف کے سامنے مودی کا جھکنا یقینی: راہل

نئی دہلی 5، جولائی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے وزیراعظم نریندر مودی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وزیر صنعت پیوش گوئل جو بھی دعویٰ کریں، یہ یقینی ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ٹیرف شرائط کے دباؤ کے سامنے مسٹر مودی جھک جائیں گے مسٹر گاندھی نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ پیوش گوئل جتنا چاہے اپنا سینہ پیٹ لیں، لیکن میں جو کچھ کہتا ہوں، اس پر توجہ دیں کہ کیا مسٹر مودی ٹرمپ کی ٹیرف ڈیڈ لائن کے سامنے جھک جائیں گے۔ کانگریس لیڈر نے مسٹر گوئل کے بیان پر شائع ایک خبر کا حصہ بھی پوسٹ کی ہے، جس میں وہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ ان کی حکومت کے لیے امریکہ کے ساتھ تجارتی بات چیت کے دوران امریکی ٹیرف کی طے شدہ حد سے زیادہ اہم ہندوستان کا مفاد ہے۔ مسٹر گاندھی کا ردعمل وزیر صنعت کے اس بیان پر آیا ہے، جس میں مسٹر گوئل نے کہا ہے کہ ہندوستان نے کبھی بھی تجارتی معاہدے یا اس کے کسی حصے پر کسی وقت کی پابندی یا دباؤ میں بات نہیں کی۔ ہم قومی مفادات کو یقینی بنا کر منصفانہ معاہدہ چاہتے ہیں، جس سے ہمیں فائدہ ہوتا رہے گا۔

ثقافتی رابطے میں فاصلہ کوئی رکاوٹ نہیں، ارجنٹینا میں ہندوستانی برادری سے وزیراعظم مودی کا خطاب

بیونس آئرس/نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) یہاں ہندوستانی تارکین وطن کی طرف سے پُرتپاک استقبال کیے جانے کے بعد، وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستانی تارکین وطن میں ہندوستان کے روشن جذبے کو دیکھ کر واقعی خوشی ہو رہی ہے وزیراعظم مودی ارجنٹینا کے دو دن کے دورے پر ہیں ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیراعظم نے لکھا، ''جب ثقافتی رابطے کی بات آتی ہے تو فاصلہ کوئی رکاوٹ نہیں بنتا! بیونس آئرس میں ہندوستانی برادری کی جانب سے شاندار استقبال میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ یہ دیکھ کر واقعی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ کس طرح، گھر سے ہزاروں کلومیٹر دور، ہندوستان کا جذبہ ہماری ہندوستانی برادری کے ذریعے چمک رہا ہے۔'' وزیراعظم مودی کے ارجنٹینا دورے کا مقصد دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا اور دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے مواقع کا جائزہ لینا ہے۔ وزیراعظم مودی جمہوریہ ارجنٹینا کے صدر جیوئر مائلی کی دعوت پر اپنے پانچ ملکوں کے دورے کے تیسرے مرحلے میں بیونس آئرس پہنچے ہیں۔ نایاب زمینی معدنیات مختلف ہائی ٹیک صنعتوں اور شفاف توانائی کی منتقلی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جسے حاصل کرنے کی خاطر ممالک سرگرمی سے مصروف ہیں اور ارجنٹینا ان متعدد ممالک میں شامل ہے جو اہم معدنیات جیسے لیتھیم، کاپر اور نایاب زمینی

عناصر بڑی مقدار میں موجود ہیں۔ ارجنٹینا میں دنیا کے دوسری سب سے بڑے شیل گیس اور چوتھے سب سے بڑے شیل آئل کے ذخائر بھی ہیں۔ ایزیزا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچنے پر، وزیراعظم مودی کو باقاعدہ استقبالیہ دیا گیا اور اُن کے استقبال میں روایتی ہندوستانی رقص پیش کیا گیا۔

لالو پرساد پھر بنے راشٹریہ جنتا دل کے قومی صدر، 2028 تک سنبھالیں گے ذمہ داری

نئی دہلی: بہار کی راجدھانی پٹنہ میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی نیشنل ایگزیکٹو کی

میٹنگ میں لالو پرساد یادو کو ایک بار پھر پارٹی کا قومی صدر بنایا گیا۔ وہ اب 2028 تک اس عہدہ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ اس موقع پر میٹنگ میں موجود لیڈران سے خطاب کرتے ہوئے لالو پرساد یادو نے کہا کہ ''میں آپ سبھی کا شکرگزار ہوں کہ آپ لوگوں نے مجھ پر بھروسہ کیا۔ پارٹی کو کبھی جھکنے نہیں دیں گے۔ تیجسوی یادو دن ورات محنت کر کے ہر ایک چیز کو دیکھتے ہیں، ہر جگہ جاتے ہیں۔'' ساتھ ہی لالو پرساد یادو نے پارٹی کارکنان سے کہا کہ ''آپ لوگ بھی پارٹی کے کام میں دل وجان سے مصروف رہتے ہیں، انتخاب کا وقت نزدیک ہے، ہم سب کو متحد رہنا ہے۔'' سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ ''غریبوں کو بتانا ہے کہ بی جے پی عوام کے خلاف کیا کر رہی ہے۔ تیجسوی کو ہم نے آگے کھڑا کیا ہے، انتخاب آ رہا ہے اس میں تیجسوی یادو کو ذمہ داری دینا ہے۔

بہار میں بحران، گورنر کو مداخلت کرنی چاہیے: کانگریس

نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے آج بہار کے ریاست بھر میں جرائم میں تیزی سے اضافے اور امن وقانون کی کی خراب حالت کا حوالہ دیتے ہوئے گورنر سے فوری مداخلت کرنے کی اپیل کی۔ کانگریس کے سینئر رہنما اکھلیش پرساد سنگھ نے یہاں اے آئی سی سی ہیڈکوارٹرس میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بہار ایک المیے سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال اتنی سنگین ہے کہ حکومت پر موجودہ لاقانونیت سے نمٹنے کے لیے اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانے کے لیے دباؤ ڈالا جانا چاہیے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ کل بہار میں ایک مشہور تاجر گوپال کھیمکا کا قتل ہو گیا۔ کچھ سال پہلے ان کے بیٹے کو بھی قتل کر دیا گیا تھا۔ یہ ایک سنگین تشویش کا معاملہ ہے۔ یہ الزام لگاتے ہوئے کہ حکومت نے بہار کے لوگوں کو چھوڑ دیا ہے، اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا، ''اس نے انہیں بس تقدیر کے بھروسے چھوڑ دیا ہے۔ جب بھی نتیش کمار اور بی جے پی کے درمیان اتحاد ہوتا ہے، قتل اور عصمت دری جیسے جرائم کے واقعات بڑھنے لگتے ہیں۔'' انہوں نے کہا، ''ایک وقت تھا جب بہار امن، ہم آہنگی، علم اور تپسیا کی سرزمین تھی۔ لیکن آج مجرموں کی گولیاں ریاست کو آگ لگا رہی ہیں۔'' انہوں نے پٹنہ میں تشویشناک واقعات پر بھی روشنی ڈالی، جہاں مجرموں کے آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو کی رہائش گاہ کے قریب گولی چلانے کی خبر ملی تھی۔ لیکن مجرم اب بھی فرار ہیں۔ دریں اثنا، اکھلیش پرساد سنگھ کے مطابق، عصمت دری کے واقعات، جن میں نابالغ بھی شامل ہیں، میں اضافہ جاری ہے اور پولیس افسران کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور قتل کیا جا رہا ہے۔ سنگھ نے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا کہ اکیلے پٹنہ میں اس سال اب تک 116 قتل اور 41 عصمت دری کے واقعات ہوئے ہیں۔ پولیس ہیڈکوارٹر کے اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ سال صرف 151 دنوں میں پولیس اہلکاروں پر 297,1 حملے ہوئے تھے۔ انہوں نے نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کا بھی حوالہ دیا جس سے پتہ چلتا ہے کہ بہار میں جرائم کی کل تعداد 2005 میں 664,60,1 سے بڑھ کر 2022 میں 835,47,3 ہو گئی جو کہ 323 فیصد اضافہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قتل کے مقدمات کی تعداد میں بہار اب صرف اترپردیش کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ سنگھ نے دعویٰ کیا کہ ریاست میں این ڈی اے کے 17 سالہ دور حکومت میں، 000,53 سے زیادہ قتل کے مقدمات درج کیے گئے تھے اور بہار بھی قتل کی کوششوں میں 169,98 مقدمات کے ساتھ قومی سطح پر دوسرے نمبر پر ہے جو 262 فیصد اضافہ ہے۔ قتل، عصمت دری، اغوا، بلیک میلنگ اور ڈکیتی جیسے وحشیانہ جرائم میں 226 فیصد اضافہ ہوا ہے، اس عرصے کے دوران 000,59,5 سے زیادہ ایسے واقعات ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ سنگھ نے یہ بھی الزام لگایا کہ بہار میں 729,21,2 خواتین جرائم کا شکار بنی ہیں، خواتین کے خلاف جرائم میں 336 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اس سے بھی زیادہ حیران کن بات یہ ہے کہ خواتین کے اغوا کے واقعات میں 097,1 فیصد اضافہ ہوا ہے، جبکہ بچوں کے خلاف جرائم میں 062,7 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ کانگریس رہنما نے انتخابی کمیشن پر انتخابی فہرستوں کی مجوزہ خصوصی انٹینسو رویژن (ایس آئی آر) پر عمل نہ کرنے کا الزام بھی لگایا۔ انہوں نے کہا کہ اس محاذ پر کوئی تحریک نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ تاخیر بی جے پی کو آئندہ انتخابات جیتنے میں مدد کرنے کے لیے ایک سوچی سمجھی سازش کا حصہ ہے۔ سنگھ نے مطالبہ کیا کہ گورنر فوری طور پر بہار قانون ساز اسمبلی کا دو روزہ خصوصی اجلاس بلائیں تاکہ امن و قانون کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور انتخابی عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں دونوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ''اس طرح کے وقت میں خاموشی سازش میں ملوث ہونے کے مترادف ہوتی ہے۔ بہار کے لوگ کارروائی کے مستحق ہیں، بے حسی کے نہیں۔

حضرت امام حسین کی قربانی لازوال ہے: وزیراعلی

پٹنہ، 05 جولائی، (پی آر) وزیراعلی جناب نتیش کمار نے محرم کے موقع پر کربلا کے شہیدوں حضرت امام حسین کی شہادت کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت نے ناانصافی، ظلم وستم کے خلاف حق وصداقت کے لیے حضرت امام حسین اور انکے 72 ساتھیوں کے ذریعہ دی گئی قربانی دائمی رہے گی۔ اسے قیامت تک یاد رکھا جائے گا۔ اس سے حوصلہ لے کر ہمیشہ انسانیت، سچائی اور بھلائی کے لئے سب سے بڑی قربانی دینے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

ہیروں کے مفرور تاجر نیرو مودی کے بھائی نہال مودی کو امریکہ میں گرفتار کر لیا گیا

نئی دہلی 05 جولائی (یواین آئی) مفرور ہیروں کے تاجر اور پنجاب نیشنل بینک گھپلہ کے

اہم ملزم نیرو مودی کے بھائی نہال مودی کو امریکہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق امریکی محکمہ انصاف نے جمعہ کو نہال مودی کو گرفتار کیا۔ یہ گرفتاری ہندوستانی ایجنسیوں سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی درخواست پر کی گئی ہے۔ نہال مودی پر نیرو مودی سے متعلق ثبوت چھپانے، گواہوں کو دھمکیاں دینے اور ملک کے سب سے بڑے بینک گھپلوں میں سے ایک پنجاب نیشنل بینک گھپلے میں رقم چھپانے میں اہم کردار ادا کرنے کا الزام ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اب نہال مودی کی ہندوستان حوالگی کی کارروائی کو تیز کرنے کے لیے امریکی حکام سے رابطہ کیا جائے گا۔ 13 ہزار کروڑ روپے کے بینک گھپلے سے متعلق معاملے میں نہال مودی کی گرفتاری کو ایک بڑی قانونی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔

مودی نے پاسوان کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی 05 جولائی (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے سابق مرکزی وزیر رام ولاس پاسوان کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیراعظم نے ہفتہ کو کہا کہ مسٹر پاسوان نے ساری زندگی سماجی انصاف کے لیے لگن سے کام کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کمزور طبقات کے حقوق کے لیے جو کام کیا ہے اسے فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ''سابق مرکزی وزیر رام ولاس پاسوان جی کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت۔ ان کی پوری زندگی سماجی انصاف کے لیے وقف تھی۔ دلتوں، پسماندہ اور محروموں کے حقوق کے لیے ان کی جدوجہد کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔''

ہندوستان کا بنگلہ دیش کا دورہ ستمبر 2026 تک ملتوی

نئی دہلی، 05 جولائی (یواین آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) اور ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے اگست 2025 میں بنگلہ دیش اور ہندوستان کے درمیان وائٹ بال سیریز، تین ون ڈے اور تین ٹی-20 انٹرنیشنل میچوں کو ستمبر 2026 تک ملتوی کرنے پر باہمی طور پر اتفاق کیا ہے۔ بی سی سی آئی نے ہفتہ کو ایک بیان میں بتایا کہ دونوں بورڈز کے درمیان بات چیت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا، جس میں دونوں ٹیموں کی بین الاقوامی کرکٹ مصروفیات اور شیڈولنگ کی سہولت کو مدنظر رکھا گیا۔ بی سی بی اس پرجوش سیریز کے لیے ستمبر 2026 میں ہندوستان کا خیر مقدم کرنے کے لیے بے تاب ہے۔ دورے کے لیے نظرثانی شدہ تاریخیں اور پروگرام کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔

دیہی ترقی محکمہ کی منصوبہ بندی کے لیے 16.99 کروڑ روپے کی منظوری: سمراٹ

پٹنہ، 5 جولائی (یواین آئی) بہار کے نائب وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا ہے کہ موجودہ مالی

سال 2025-26 میں ادارہ برائے عوامی انتظام و دیہی ترقی (ویپارڈ) کے لیے قیام سے متعلق اخراجات، بنیادی ڈھانچے اور تربیت کے لیے کل 16 کروڑ 99 لاکھ پچاس ہزار روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ مسٹر چودھری نے ہفتہ کو کہا کہ اس منظوری کے تحت ویپارڈ میں نئے تعمیراتی کام شروع ہوں گے، جن میں مخصوص تربیتی ہال، انتظامی دفاتر، تجربہ گاہیں اور رہائشی سہولیات شامل ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کا بنیادی مقصد تربیت حاصل کرنے والوں اور سہ ماہی ورکشاپ میں حصہ لینے والے افسران کو جدید تعلیمی وتربیتی وسائل فراہم کرنا ہے۔ نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ اقدام دیہی ترقی اور عوامی انتظامیہ کے میدان میں معیار اور مہارت کو بڑھانے کے لیے ریاستی حکومت کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

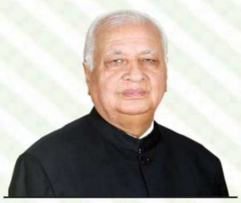

सत्यमेव जयते
राज्यपाल, बिहार
GOVERNOR OF BIHAR

राज भवन
पटना–800022
RAJ BHAVAN
PATNA 800022

संदेश

मुहर्रम हजरत इमाम हुसैन की शहादत की याद में मनाया जाता है। उन्होंने अन्याय एवं अत्याचार के विरूद्ध संघर्ष करते हुए अपना सर्वोच्च बलिदान दिया था।

मुहर्रम हमें सत्य एवं न्याय के मार्ग पर चलते हुए जीवन के उच्चादर्शों एवं मूल्यों की प्राणपण से रक्षा करने की प्रेरणा देता है।

इस अवसर पर सभी बिहारवासियों से मेरी अपील है कि वे पारम्परिक सद्‌भाव के साथ इसे मनायें तथा राष्ट्रीय एकता को सुदृढ़ करने हेतु समाज में प्रेम, शांति और भाईचारा की भावना का उत्तरोत्तर विकास करें।

(आरिफ मोहम्मद खां)

PR No.-007693 (Governor Secretariat)D. 2025-26

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

گجرات میں نہیں تو مہاراشٹر میں ہندی کیوں؟ سپریا سولے کا اعتراض

ممبئی، 5 جولائی (یواین آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار دھڑے) کی سینئر رہنما سپریا سولے نے مہاراشٹر کے تعلیمی نظام میں تین زبانوں کے لازمی فارمولے پر شدید اعتراض ظاہر کرتے ہوئے حکومت سے یہ سوال کیا کہ جب گجرات، کیرالہ، تمل ناڈو اور اڈیشہ جیسی ریاستوں میں اس طرح کی پابندی نہیں ہے، تو مہاراشٹر میں یہ نافذ کیوں کیا جارہا ہے؟ ان کا خاص اعتراض جماعت اول سے ہندی کو لازمی مضمون کے طور پر نافذ کرنے پر تھا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سولے نے مختلف موضوعات پر اظہار خیال کیا، جن میں بیرون ملک دورہ، سفارتی ترجیحات اور ملکی و ریاستی ذمہ داریاں شامل تھیں۔

انہوں نے کہا کہ بیرون ملک ہندوستانی برادری نے ان سے گفتگو میں مہاتما گاندھی اور اندرا گاندھی جیسی شخصیات کی ستائش کی۔ تعلیم کے حوالے سے گفتگو میں سولے نے کہا کہ جماعت اول سے ہندی نافذ کرنا حکومتی حکمت عملی سے زیادہ رجعت پسندانہ سوچ کی علامت ہے۔ انہوں نے تعلیمی شعبے میں اساتذہ کی قلت، تدریسی معیار میں گراوٹ جیسے اہم مسائل کی جانب توجہ مبذول کرائی اور کہا کہ تعلیمی پالیسیاں سیاسی مقاصد نہیں بلکہ ماہرین کی سفارشات پر مبنی ہونی چاہئیں۔ انہوں نے بچوں پر تین زبانوں کے بوجھ پر سوال اٹھاتے ہوئے حکومت کے اس دعوے پر بھی تنقید کی کہ ان کے فیصلے بچوں کا بوجھ کم کرنے کے لیے ہیں۔ سپریا سولے نے عوامی سہولیات کی ناکافی حالت پر بھی حکومت کو نشانہ بنایا اور کہا کہ اسکول اور اسپتال ابتر حالت میں ہیں لیکن حکومتی بجٹ کا بڑا حصہ دیگر منصوبوں پر خرچ ہو رہا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی جانب سے ہندی کو لازمی بنانے کے اقدام کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب ملک کی کئی ریاستیں اس پر عمل نہیں کر رہیں تو مہاراشٹر پر یہ بوجھ کیوں؟ انہوں نے پبلک سیفٹی ایکٹ جیسے قوانین پر بھی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ ان کا استعمال اختلاف رائے دبانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نکسل ازم سے نمٹنے کے لیے پہلے سے موجود ایجنسیاں جیسے این آئی اے کافی ہیں اور حکومت کو ایسے سخت قوانین کی بجائے غذائی قلت جیسے بنیادی مسائل پر توجہ دینی چاہیے۔ سولے نے مراٹھی زبان کے مسئلے پر ادھو اور راج ٹھاکرے کے درمیان اتحاد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مفاہمت ریاست میں مراٹھی برادری کے اعتماد اور مہاراشٹر سے جڑت کا اشارہ ہے۔ سپریا سولے این ایس سی آئی ڈوم ورلی میں منعقدہ ایک ریلی میں موجود تھیں، جہاں شیو سینا (یو بی ٹی) اور ایم این ایس کے سربراہان ادھو اور راج ٹھاکرے 20 سال بعد ایک ساتھ نظر آئے، جو ریاستی حکومت کے فیصلے کے خلاف ہندی مسلط کرنے کے موضوع پر سیاسی اتحاد کا نقطۂ آغاز بن گیا۔

غیر قانونی عمارتوں کے انہدام کا بامبے ہائی کورٹ کا حکم

ممبئی، 5 جولائی (یواین آئی) بامبے ہائی کورٹ نے یوران کے چنجے گاؤں میں غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی پانچ عمارتوں پر مشتمل ایک کمپلیکس کو فوری طور پر منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے حکام اور سٹی اینڈ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (سڈکو) کے درمیان ملی بھگت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ مقامی رہائشیوں کی متعدد شکایات کے باوجود ان غیر قانونی سرگرمیوں کو نظرانداز کیا گیا۔ یہ ہدایت جسٹس اے ایس گڈکری اور جسٹس کمل کھاتا پر مشتمل بنچ نے 20 جون کو دی، جس میں یہ بھی کہا گیا کہ اس معاملے میں متعلقہ افسران کی لاپروائی اور ناقص عمل درآمد نے ڈیولپرز کو غیر مجاز تعمیرات کی کھلی چھوٹ دی۔ عدالت کے مطابق، مذکورہ تعمیرات ایسے وقت میں ہوئیں جب علاقے میں بہتر سڑک روابط کی بدولت پراپرٹی کی مانگ بڑھ رہی تھی، جس سے ڈیولپرز نے ناجائز فائدہ اٹھایا۔ زمین کے مالک وویک دیشمکھ اور ونائک ڈیولپرز نے سپریم کورٹ میں اپیل کی، جس نے فی الحال بامبے ہائی کورٹ کے انہدامی حکم پر عبوری روک لگادی ہے، اور واضح کیا کہ سپریم کورٹ کی اجازت کے بغیر کسی بھی قسم کی بے دخلی عمل میں نہ لائی جائے۔ اس معاملے میں رہائشی بینا ناتھ پاٹل اور وجے جادھو نے عدالت میں بیان دیا کہ تعمیرات کا آغاز 2013 میں ایک این او سی کے تحت کیا گیا تھا، حالانکہ ڈیولپرز بخوبی جانتے تھے کہ سڈکو سے باقاعدہ منظوری لینا لازم ہے۔ اس بدانتظامی کی وجہ سے مقامی مکینوں کو اپنے گھروں تک رسائی میں شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ سی آئی ڈی سی او نے 2014 میں سائٹ کا معائنہ کرکے مہاراشٹر ریجنل اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایکٹ کے تحت نوٹس جاری کیے، جب کہ 2016 میں غیر مجاز تعمیر کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ اس کے باوجود تعمیراتی سرگرمیاں جاری رہیں، جس پر سڈکو کی خاموش رضامندی کے الزامات لگے۔ سی آئی ڈی سی او کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ اگست 2024 کے ایک حلف نامے میں ان غیر قانونی قبضوں کی تصدیق کی گئی ہے، جب کہ ڈیولپرز کی جانب سے جنوری میں کی گئی ریگولرائزیشن کی درخواست کو مسترد کردیا گیا تھا۔ عدالت نے خریداری کرنے والے فریقین کی سادہ لوحی کا ذکر کیا، تاہم کہا کہ وہ ڈیولپرز کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرسکتے ہیں۔ عدالت نے سڈکو کے اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی کے احکامات دیے اور سول جج کی طرف سے جوں کا توں برقرار رکھنے کا حکم کالعدم قرار دے دیا۔

مودی کی قیادت میں ملک کے غریب اور محروم طبقات کی زندگی بدل گئی ہے: شیخاوت

جودھ پور، 05 جولائی (یواین آئی) مرکزی وزیر برائے سیاحت وثقافت گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں چلائی جارہی مختلف اسکیموں کے ذریعے محروم طبقات کو مکان، بجلی، بیت الخلا، گیس کنکشن اور بینک اکاؤنٹس جیسی بہت سی سہولیات میسر آئی ہیں، جس سے ان کا معیار زندگی بلند ہوا ہے اور غریب طبقے کی زندگیوں میں تبدیلی آئی ہے۔ مسٹر شیخاوت ہفتہ کو جودھ پور ضلع کے شیر گڑھ اسمبلی حلقہ کے سونترا گاؤں میں پنڈت دین دیال اپادھیائے انتودیا سنبل پکھواڑا کے تحت منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے اعداد وشمار کے مطابق ملک کے 94 کروڑ سے زیادہ لوگ کسی نہ کسی سوشل سیکورٹی اسکیم کا فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سال 2014 کے بعد دنیا میں ہندوستان کا فخر اور عزت بڑھی ہے۔ آج کا ہندوستان ایک قابل اور بااختیار ہندوستان ہے۔ ہم نے پہلگام میں بے گناہ لوگوں کو ان کے گھروں میں گھس کر ہلاک کرنے والے دہشت گردوں کو مار گرایا اور دشمن کو منہ توڑ جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی ڈبل انجن حکومت نے پانی کی دستیابی کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں مشرقی راجستھان کے لیے رام جل سیتو لنک پروجیکٹ اور شیخاوتی علاقے کے لیے یمنا آبی معاہدہ شامل ہے، تاکہ مستقبل میں ریاست میں پانی کی کمی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت کے دور میں راجستھان کو مرکزی حکومت کی طرف سے جل جیون مشن کے تحت خاطر خواہ بجٹ فراہم کیا گیا تھا، لیکن بدعنوانی کی وجہ سے کام ٹھیک طریقے سے نہیں ہوسکا۔

حکومت میڈیکل تعلیم میں ہوئے گھپلے کی تحقیقات کرائے: کانگریس

نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) میڈیکل تعلیم کے شعبے میں بڑے گھپلے کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس نے آج کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما اس میں ملوث ہیں اور ان کے کئی رہنماؤں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ آج یہاں ایک بیان میں کانگریس کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سُرجے والا نے کہا کہ ملک میں میڈیکل کالجوں کے معائنے اور منظوری کے پورے عمل سے ہزاروں کروڑ روپے کے گھپلے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیکل تعلیم کے شعبے میں اس گھپلے سے رشوت کے ذریعے میڈیکل کالجوں کو چلانے کی اجازت دینے اور ان کالجوں سے منابھائی ڈاکٹر بنانے جانے کا عمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے وزارت صحت، نیشنل میڈیکل کمیشن، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے سابق چیئرمین، کئی میڈیکل کالجوں اور اس معاملے میں ملوث 36 مہروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ اس ایف آئی آر میں سریش سنگھ بھدوریا کا نام بھی شامل ہے۔ مسٹر بھدوریا وزیر اعظم کے قریبی سمجھے جانے والے بی جے پی رہنما جیتو لال مینا، بی جے پی رہنما ڈاکٹر سروجنی اگروال، فارمیسی کونسل آف انڈیا کے صدر اور گجرات کے بی جے پی یووا مورچہ کے انچارج ڈاکٹر مونٹو پٹیل، مرکزی وزیر نتن گڈکری اور مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو سے ایوارڈ حاصل کرچکے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے کئی بڑے لیڈر اس گھپلے میں ملوث ہیں لیکن انہیں بچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب ہر سال ڈپلومہ کالجوں سے آٹھ لاکھ روپے اور بی فارما کالجوں سے 15 لاکھ روپے لیے جاتے رہے تو اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ایم بی بی ایس کرانے والے کالجوں سے کتنے پیسے لیے گئے ہوں گے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ملک کی پوری میڈیکل تعلیم اور طبی خدمات کے بھروسے کو چوٹ پہنچانے والے اس 'مہا گھپلے' کی تہہ تک جا کر اصل مجرموں پر بھی کڑی کارروائی کی جائے گی یا پھر یہ کھیل یوں ہی جاری رہے گا۔

سڑک حادثے میں دو بڑے تاجروں کے بیٹوں کی موت: دھنباد

دھنباد، 5 جولائی (یواین آئی) جھارکھنڈ کے دھنباد ضلع کے راج گنج تھانہ علاقے میں سڑک حادثے کے دوران کوئلانچل کے دو معروف تاجروں کے بیٹوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ جی ٹی روڈ پر ڈومن پور کے قریب واقع پیٹرول پمپ کے نزدیک یہ حادثہ پیش آیا، جس میں کوئلانچل علاقہ کے دو ممتاز کاروباری کے بیٹوں کی جان چلی گئی۔ مرنے والوں کی شناخت ساحل کرشانی اور انمول سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں کلکتہ میں بزنس مینجمنٹ کی تعلیم حاصل کررہے تھے۔ دونوں کل ہی کلکتہ سے اپنے گھر واپس آئے تھے۔

بی جے پی حکومت پانچ ماہ میں صاف پانی فراہم نہیں کرسکی: اے اے پی

نئی دہلی، 05 جولائی (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے دہلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے چاروں انجنوں کو ناکام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ پانچ مہینوں میں دہلی کے لوگوں کو صاف پانی بھی فراہم نہیں کرسکے۔ اے اے پی کے سینئر لیڈر اور پارٹی کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے ہفتہ کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جن علاقوں

میں کبھی گندا پانی نہیں آیا تھا، وہاں آج گندا پانی آرہا ہے۔ میرے گھر میں بھی پچھلے 15 دنوں سے گندا پانی آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں ایسا گندا نظام اور گندی سیاست ہے کہ اگر کوئی بی جے پی ایم ایل اے کے دفتر میں شکایت کرنے جاتا ہے تو اس سے پوچھا جاتا ہے کہ آپ نے کس کو ووٹ دیا؟ آپ کا تعلق فلاں جماعت سے ہے۔ دہلی کے لوگوں کے ساتھ اس طرح کا ناروا سلوک پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ اب تک جو بھی کام عوام کو نظر آرہا ہے، اس کا تقریباً 95 فیصد کام پچھلی اے اے پی حکومت نے منظور کیا تھا اور پھر چھوڑ دیا تھا۔ ابھی تک نیا کام شروع نہیں ہوا جبکہ واٹر بورڈ، سیوریج اور ہمارے علاقے کے کاموں کی منظوری میری طرف سے دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی ترجیح ہر چیز کی تشہیر اور شور مچانا ہے۔ بی جے پی حکومت اپنی بس نہیں لائی، اس نے پرانی بسوں کو سفید کیا اور دعویٰ کیا کہ یہ ان کی ہیں۔

ہندوستان کا صحت کی دیکھ بھال کا نظام معیاری، قابل رسائی اور سستا ہے: لوک سبھا اسپیکر

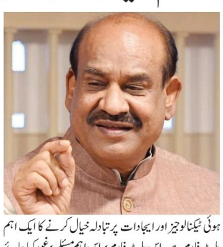

نئی دہلی، 5 جولائی (یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج کہا کہ ہندوستان کا صحت کی دیکھ بھال کا نظام معیاری، قابل رسائی اور سستا ہے۔ طبی بنیادی ڈھانچے اور طبی خدمات کی فراہمی میں نمایاں پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے۔ یہ بات انہوں نے آج یہاں انوویٹو فزیشنز فورم-آئی پی ایف میڈیکون 2025 کی ساتویں سالانہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے صحت کی دیکھ بھال کے معیار کو کامیابی کے ساتھ بڑھایا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ یہ خدمات ہر شہری تک رسائی میں ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں اٹھائے گئے اقدامات نے صحت کی دیکھ بھال کو زیادہ جامع اور مریض پر مرکوز بنا دیا ہے۔ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال، ڈیجیٹل ہیلتھ ٹیکنالوجیز اور سستا علاج کے اختیارات تک رسائی میں پیشرفت کی تعریف کی اور ایک مضبوط اور مساوی صحت کی دیکھ بھال کے ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کی۔ مسٹر برلا نے مزید کہا کہ آج جبکہ ترقی یافتہ ممالک صحت کے بڑھتے ہوئے چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں، ہندوستانی ڈاکٹر اختراعات اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنا کر دنیا میں اپنی ساکھ بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فورم طبی میدان میں جدید تحقیق، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ایجادات پر تبادلہ خیال کرنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ اس پلیٹ فارم پر اس اہم مسئلے پر غور کیا جائے گا کہ کس طرح مصنوعی ذہانت جیسے آلات کو صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو بہتر بنانے اور طب میں موجودہ اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ ہندوستانی ڈاکٹروں کی شہرت اور معیار کا پوری دنیا میں اعتراف کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور ہیلتھ ورکرز کی لگن اور خدمت کے جذبے نے ہندوستان کو اس قابل بنایا کہ وہ کووڈ-19 عالمی وبائی مرض کا مؤثر طریقے سے انتظام کرسکے اور کامیاب علاج فراہم کرسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی ساکھ کا ثبوت ہے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان دواسازی اور طبی تحقیق کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے، لوک سبھا اسپیکر نے دواؤں کی تیاری، ویکسین کی تیاری اور جدید ترین بائیو میڈیکل ریسرچ میں ملک کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ مسٹر برلا نے طبی شعبے میں اختراعات اور تحقیق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسے وقت کی ضرورت قرار دیا۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ابھرتے ہوئے صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے اور مریضوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی میں تیز رفتار ترقی کا فائدہ اٹھایا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اختراعات کے کلچر کو فروغ دینا اور طبی تحقیق میں سرمایہ کاری کرنا نئے علاج تیار کرنے، بیماریوں سے بچاؤ کو بڑھانے اور صحت کی دیکھ بھال کے مجموعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے اداروں، سائنس دانوں اور پالیسی سازوں پر زور دیا کہ وہ ایسی کامیابیاں حاصل کرنے کے لیے باہمی تعاون سے کام کریں جس سے نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی برادری کو بھی فائدہ پہنچے۔ کانفرنس میں نیپال، سری لنکا، ملائیشیا اور برطانیہ کے طبی مندوبین نے بھی شرکت کی۔

اگر انصاف کے لیے کھڑا ہونا غنڈہ گردی ہے، تو غنڈے ہیں: ادھو ٹھاکرے

ممبئی، 5 جولائی (یواین آئی) مہاراشٹر کی سیاست میں ایک نمایاں موڑ اس وقت دیکھنے میں آیا جب تقریباً 20 برس بعد شیوسینا (یو بی ٹی) کے صدر ادھو ٹھاکرے اور مہاراشٹرا نونرمان سینا کے سربراہ راج ٹھاکرے ہفتہ کو ممبئی کے این ایس سی آئی ڈوم، ورلی میں ایک ریلی کے دوران ایک ساتھ عوامی اسٹیج پر نمودار ہوئے۔ یہ اجتماع نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ریاست کے اسکولوں میں ہندی کو تیسری زبان کے طور پر نافذ کرنے کی تجویز کی مخالفت میں منعقد ہوا اور مراٹھی شناخت وفخر کے تحفظ کو مقصد بنایا گیا۔ اس موقع پر راج ٹھاکرے نے واضح کیا کہ مہاراشٹر کسی بھی سیاست یا ذاتی اختلاف سے بالاتر ہے اور ان کے لیے ریاست کی شناخت اور مراٹھی زبان اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کام ان کے چچا بالا صاحب ٹھاکرے نہ کرسکے، وہ بی جے پی کے لیڈر دیویندر فرنویس نے کیا جو دونوں کزنز کو ایک ساتھ لے آئے۔ انہوں نے مرکز کی ہندی مسلط کرنے کی پالیسی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ جب ہندی بولنے والی ریاستیں جیسے بہار، اتر پردیش اور راجستھان ترقی میں پیچھے ہیں تو مہاراشٹر کو ہندی سیکھنے پر مجبور کیوں کیا جارہا ہے۔ انہوں نے مراٹھی کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ کسی زبان کو تھوپا نہیں جانا چاہیے۔ ریلی کو "میگا وجے سبھا" کا نام دیا گیا، جس کا انعقاد کسی سیاسی جماعت کے پرچم کے بغیر کیا گیا، تاکہ صرف مراٹھی زبان اور ثقافت کے دفاع کا پیغام دیا جا سکے۔ ادھو اور راج ٹھاکرے کی تقریریں عوامی جذبات کو گرما گئیں۔ ادھو نے اعلان کیا کہ دونوں نے آپسی فاصلہ ختم کرکے دوبارہ اتحاد قائم کیا ہے۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے بیٹے آدتیہ اور امیت ٹھاکرے بھی اسٹیج پر موجود تھے۔ راج نے اپنی تقریر میں مراٹھی زبان کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مراٹھی کو نظرانداز کرنے کا مطلب مہاراشٹر کے وقار کو مجروح کرنا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر اُتر پردیش، بہار، راجستھان یا مدھیہ پردیش میں تیسری زبان کون سی ہے؟ اور صرف مہاراشٹر میں ہی انگریزی کا دبدبہ کیوں ہے؟ راج ٹھاکرے نے کہا کہ تامل ناڈو کے کئی سیاست دانوں اور فلمی ہستیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا ان سب نے انگریزی زبان میں تعلیم حاصل کی تھی، اسی طرح بالا صاحب نے اور ہمارے بچوں نے اگر انگریزی میں تعلیم حاصل کی ہے تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ہمیں مراٹھی سے پیار نہیں ہے۔ راج نے اپنی تقریر میں میوزک کمپوسر خ اے آر رحمان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک دفعہ تامل ناڈو میں کسی پروگرام کے دوران جب وہ تقریر کر رہے تھے، اس وقت ایک خاتون میں تامل زبان میں بات کرتے ہوئے اچانک ہندی میں بات کرنا شروع کی تو رحمان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا، اور اسے اسٹیج سے اتر جانے کو کہا۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ مشترکہ اسٹیج پر ان کی موجودگی خود ایک بڑی بات ہے اور اسے کسی طویل تقریر کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مراٹھی عوام ہر ہندو کی حفاظت کرتے آئے ہیں اور اگر انصاف کے لیے کھڑا ہونا غنڈہ گردی ہے، تو وہ فخر سے اسے قبول کرتے ہیں۔ ادھو نے ہندوتوا پر اپنی وابستگی کا دفاع کرتے ہوئے یاد دلایا کہ بالا صاحب نے مہاراشٹر کی سیاست میں ایک مضبوط اور نظریاتی کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے ان افراد کو آڑے ہاتھوں لیا جو شیوسینا کے ہندوتوا نظریے پر سوال اٹھا رہے ہیں اور کہا کہ ان کے بغیر مہاراشٹر میں کئی لوگ پہچانے ہی نہ جاتے۔ ادھو نے اسٹیج پر موجودگی کو اپنے رشتے کی بحالی کا اعلان قرار دیا۔ انھوں نے واضح کیا کہ اگرچہ مراٹھی نہ بولنے والوں کے ساتھ زبردستی نہیں ہونی چاہیے، لیکن مراٹھی ثقافت کا مذاق اڑانے والوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ راج نے بھی زور دیا کہ مراٹھی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور ریاستی عوام بیدار ہوچکے ہیں۔ جلسے کے اختتام پر دونوں رہنماؤں نے اپنے بیٹوں آدتیہ اور امیت ٹھاکرے کو بھی اسٹیج پر بلایا اور مہاراشٹر کے ثقافتی ورثے، لسانی فخر اور سیاسی اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ یہ ریلی ایک نئے سیاسی اتحاد کی بنیاد کے طور پر دیکھی جارہی ہے جو مہاراشٹر میں زبان، ثقافت اور علاقائی خودمختاری کے تحفظ کے لیے اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

ڈاکٹر پنکج نے وکاسپوری میں ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا

نئی دہلی 05 جولائی (یواین آئی) دہلی کے وزیر ٹرانسپورٹ اور صحت ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ نے ہفتہ کو اپنے حلقہ انتخاب وکاسپوری میں ترقیاتی کاموں کا افتتاح کرنے کے بعد کہا کہ صاف سیوریج کا انتظام کرنے کے ساتھ ساتھ علاقے میں رہنے والے ہر شہری کو صاف اور ہموار پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا ان کی ترجیح ہے۔ ڈاکٹر پنکج نے وکاسپوری کوٹلہ وہار فیز-2 کالونی میں پانی کی فراہمی اور سیوریج کے ساتھ ساتھ راہولا وہار میں پارکوں کی تعمیر، چھت گھاٹ کی تزئین وآرائش کے ساتھ اوپن جم کا انتظام جیسے کئی ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا۔ اس دوران انہوں نے مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور عوامی مسائل سنے اور موقع پر موجود متعلقہ محکمہ کے افسران کو ان کے حل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اپنے حلقے میں رہنے والے ہر شہری کو صاف اور ہموار پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ صاف سیوریج کا بندوبست کرنا میری اولین ترجیح ہے۔ بارش کے موسم کے پیش نظر انہوں نے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ علاقہ میں پانی بھرنے اور سیوریج کے مسئلہ کو فوری طور پر حل کرنے کے لئے مل کر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت کی لاپروائی کی وجہ سے دہلی میں ترقیاتی کام ٹھپ ہوکر رہ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "دہلی کو ترقی یافتہ ہندوستان کی ترقی یافتہ دارالحکومت بنانے کے عزم کو پورا کرنے کے لئے، ہماری حکومت لوگوں کو تمام ضروری بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پابند عہد ہے۔"

نڈا آج دہلی بی جے پی کے تین دفاتر کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 05 جولائی (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر جگت پرکاش

نڈا اتوار کو یہاں پارٹی کی ریاستی اکائی کے تین ضلعی دفاتر کا افتتاح کریں گے۔ یہ جانکاری دہلی بی جے پی کے خزانچی ستیش گرگ نے ہفتہ کو دی۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ بی جے پی دفتر کی توسیع میں منعقدہ افتتاحی پروگرام میں مسٹر نڈا ورچوئل میڈیم کے ذریعہ پارٹی کی ہریانہ یونٹ کے تین ضلعی دفاتر کا بھی افتتاح کریں گے۔ اس پروگرام کی صدارت دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر نڈا اور مسٹر سچدیوا کے علاوہ اس پروگرام میں ہریانہ کے ریاستی صدر موہن لال بڈولی، ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی اور دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور کئی دوسرے عہدیدار اور لیڈران موجود ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ دہلی کے تین اضلاع بیرونی دہلی، نجف گڑھ اور مہرولی ضلع کے دفتر کے افتتاح کے موقع پر دہلی بی جے پی کے رہنما اور دہلی حکومت کے وزراء سمیت مقامی ممبران اسمبلی ضلع دفتر میں موجود ہوں گے۔

سینٹ اسٹیفنز کالج ڈی یو میں عربی، اردو اور فارسی کے پارٹ ٹائم کورسیز میں داخلے کے لیے آن لائن فارم بھرنے کا سلسلہ جاری

نئی دہلی، 5 جولائی (یواین آئی) سینٹ اسٹیفنز کالج دہلی یونیورسٹی میں عربی، اردو اور فارسی کے پارٹ ٹائم کورسیز سرٹیفکیٹ، ڈپلوما اور اڈوانسڈ ڈپلوما میں داخلے کے لیے آن لائن فارم بھرنے کا سلسلہ جاری ہے، داخلہ فارم آن لائن جمع کرنے کی آخری تاریخ 10 جولائی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سینٹ اسٹیفنز کالج دہلی یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر شمیم احمد، شعبہ عربی دہلی یونیورسٹی کے سابق صدر پروفیسر ولی اختر مرحوم اور موجودہ صدر شعبہ عربی دہلی یونیورسٹی پروفیسر سید حسنین اختر کی غیر معمولی جدوجہد کے سبب مذکورہ کالج میں عربی کے پارٹ ٹائم کورسز کی تدریس کا سلسلہ شروع ہوا، پروفیسر سید حسنین اختر ڈی یو کے دیگر کالجز میں بھی عربی کو اختیاری مضمون کے طور پر سلیبس میں شامل کرانے کی جدوجہد کر رہے ہیں، تاکہ عربی پڑھنے اور پڑھانے والوں کا دائرہ وسیع ہو۔ واضح ہو کہ اس کالج میں دیگر غیر ملکی زبانوں کے مقابلے عربی، اردو اور فارسی زبان سیکھنے کے لیے خواہشمند طلبہ وطالبات کے لیے کفایتی فیس مقرر کی گئی ہے۔ کالج کے شعبہ اردو کے پروفیسر ڈاکٹر شمیم احمد، اور شعبہ عربی ڈی یو کے استاذ ڈاکٹر مجیب اختر نے پریس ریلیز میں کہا ہے کہ مذکورہ کورسیز میں آن لائن فارم بھرنے کی آخری تاریخ 10 جولائی ہے۔ جس میں توسیع کا امکان بھی ہے۔ انہوں نے خواہشمند طلبہ وطالبات سے گزارش کی ہے کہ مقررہ وقت کے اندر داخلہ فارم جمع کردیں، تاکہ داخلے میں کسی طرح کی دشواری نہ ہو۔

مینگو فیسٹول زرعی تنوع کا جشن منانے کا ایک پلیٹ فارم ہے: کلجیت چہل

نئی دہلی، 5 جولائی (یواین آئی) نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے وائس چیئرمین کلجیت سنگھ چہل نے آج کہا کہ مینگو فیسٹیول کسانوں کو بااختیار بنانے، زرعی اختراع کو فروغ دینے اور ہندوستان کے زرعی تنوع کا جشن منانے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم کے طور پر کام کررہا ہے۔ آج یہاں پالیکا سیوا ادھیکاری انسٹی ٹیوٹ (پی ایس او آئی) میں دوروزہ مینگو فیسٹیول 'خاص عام' کا افتتاح کرنے کے بعد خطاب کرتے ہوئے جناب چہل نے کہا کہ این ڈی ایم سی مینگو فیسٹیول کسانوں کو بااختیار بنانے، زرعی اختراع کو فروغ دینے اور ہندوستان کے زرعی تنوع کا جشن منانے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم کے طور پر کام کررہا ہے۔ ملک بھر سے آم کی 500 سے زیادہ اقسام کو اکٹھا کرکے اور کسان کمیٹیوں، تحقیقی اداروں اور دکانداروں کو براہ راست رابطہ فراہم کرکے، یہ میلہ آتم نربھر بھارت کے جذبے کی علامت ہے اور شمولیاتی ترقی اور کسان مرکوز ترقی کے لیے این ڈی ایم سی کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی ایم سی کے زیر اہتمام یہ مینگو فیسٹول ایک ایسا سنگم ہے جہاں آموں کی 515 اقسام کی نمائش کی گئی ہے جنہیں ہندوستان کی مختلف ریاستوں کے مختلف کسانوں نے اگایا ہے۔ این ڈی ایم سی نے مینگو فیسٹول کی اپنی پہلی کوشش میں کسانوں کو ایک منفرد پلیٹ فارم فراہم کیا ہے، جہاں وہ اپنے آم اور اپنی مصنوعات کی نمائش کرسکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں 515 آموں کے علاوہ کئی دوسرے ممالک کے آموں کی بھی نمائش کی گئی ہے۔ مینگو فیسٹیول میں کچھ ہائبرڈ اقسام کی نمائش بھی کی جا رہی ہے جنہیں شمالی ہندوستان اور جنوبی ہندوستان کی اقسام کو ملا کر اگایا گیا ہے۔ یہ فیسٹول ہندوستان کے کثرت میں وحدت علامت بن کر اُبھرا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مینگو فیسٹیول میں 5.2 کلوگرام کا آم- 'راجہ والا' توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ مسٹر چہل نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ کنبے اور دوستوں کے ساتھ مینگو فیسٹیول میں آئیں، نمائش میں رکھے گئے مختلف قسم کے آموں سے لطف اٹھائیں، کسانوں کی مدد کریں اور ہندوستان کی زرعی خوشحالی کے اس پرجوش جشن کا حصہ بنیں۔

بڑی مقدار میں شراب برآمد: سپول

سپول، 5 جولائی (یواین آئی) بہار کے ضلع سپول کے بھپٹیا ہی تھانہ علاقے سے پولیس نے ہفتہ کے روز دو مختلف مقامات سے بڑی مقدار میں شراب برآمد کی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سرتھ آر ایس نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ مرلی مجھوا گاؤں کی سڑک کے راستے ایک گاڑی میں شراب کی بڑی کھیپ گزرنے والی ہے۔ اسی پیش نظر مذکورہ گاؤں کے قریب گھاگھرا پل پر گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس دوران ایک جیپ کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران 765 لیٹر نیپالی شراب برآمد ہوئی۔ تاہم، جیپ کا ڈرائیور پولیس چیکنگ کو دیکھتے ہی فرار ہونے میں کامیاب رہا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ ایک اور اطلاع کی بنیاد پر بھپٹیا ہی تھانہ علاقے کے ہی مرلی گاؤں کے وارڈ نمبر 4 میں ایک تالاب کے قریب کھیت سے 270 لیٹر نیپالی شراب برآمد ہوئی ہے۔

لوگوں کو ٹریفک مسائل سے راحت فراہم کرنا ہماری ترجیح ہے: مشرا

نئی دہلی 05 جولائی (یواین آئی) دہلی کے ترقیاتی وزیر کپل مشرا نے کہا ہے کہ ریاست کے شہریوں کو ٹریفک کے مسائل سے نجات دلانا ہماری ترجیح ہے۔ اتوار کو یہاں کھجوری چوک علاقے میں ٹریفک جام کے مسئلہ پر ایک اہم میٹنگ کے بعد مسٹر مشرا نے کہا کہ دہلی کے شہریوں کو ٹریفک مسائل سے نجات دلانا ہماری ترجیح ہے۔ کھجوری چوک جیسے اہم مقام پر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ کھجوری چوک دہلی کا ایک اہم مقام ہے، جہاں وزیر آباد، سگنیچر برج، بھجن پورہ، شاستری پارک، کراول نگر جیسے گنجان آباد علاقوں سے روزانہ ہزاروں گاڑیاں گزرتی ہیں۔ یہ علاقہ مسلسل ٹریفک جام کی لپیٹ میں رہتا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف مسافروں کو پریشانی ہوتی ہے بلکہ ایمبولینس، فائر بریگیڈ اور دیگر ایمرجنسی سروسز کی رفتار بھی متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ آپس میں رابطہ کرکے ٹریفک جام کے مسئلے کو مقررہ مدت میں حل کریں۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ دہلی حکومت ٹریفک نظام کو مضبوط بنانے کے لئے پوری طرح سے پابند ہے اور اس سمت میں ہر ضروری قدم اٹھائے گی۔

روزنامہ
مظفر پور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

ایک ہی گاؤں کی تین نابالغ لڑکیاں 2 دن سے لاپتہ

مظفر پور: موتی پور تھانہ علاقے سے ایک ہی گاؤں کی تین نابالغ لڑکیاں 2 دن سے لاپتہ ہیں۔ تینوں کے وائی سی کروانے سینٹرل بینک گئے تھے۔ کافی تلاش کے بعد بھی کوئی سراغ نہیں ملا۔ اہل خانہ نے اغوا کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ پولیس اسٹیشن کو دی گئی تحریری درخواست میں ایک لڑکی کے والد نے کہا، جمعرات کو تینوں موتی پور چوک پر واقع سینٹرل بینک گئے تھے۔ رات گئے تک گھر واپس نہیں آئے۔ رشتہ داروں کے گھر بھی پوچھا مگر کہیں سے کچھ نہ ملا۔ میں تھک ہار کر لڑکی کی بازیابی کے لیے تھانے پہنچا۔ ہم ایک عام کسان گھرانے سے ہیں۔ خدشہ ہے کہ اغوا کر کے کوئی ناخوشگوار واقعہ انجام دیا جاسکتا ہے۔ پورا خاندان کچھ ناخوشگوار ہونے کے امکان سے خوفزدہ ہے۔ پنکی (16)، کویتا (13) اور پریا (15)، (فرضی نام) تینوں ایک ہی گاؤں سے ہیں۔ کویتا نویں کلاس میں پڑھتی ہے۔ پنکی اور پریا نے چار سال پہلے پڑھائی چھوڑ دی ہے۔ پنکی کی شادی طے ہے۔ اگلے ماہ اس کی شادی ہونے والی تھی۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ایک دیہاتی نے بتایا کہ پنکی اس کا موبائل اپنے ساتھ لے گئی ہے۔ وہ اپنے گھر والوں سے بھی موبائل پر بات کر رہی ہے۔ پریا گھر سے کپڑے لے گئی ہے۔ تینوں منصوبہ بندی کر کے گھر سے نکل گئے ہیں۔ پریا کی بڑی بہن نے محبت کی شادی کی تھی۔ وہ تین سال قبل گھر سے بھاگ گئی تھی۔ کویتا کے والد نے کہا کہ انہوں نے تھانے میں درخواست دی ہے۔ میری بیٹی اپنی دو سہیلیوں کے ساتھ چلی گئی ہے۔ وہ 9 ویں کلاس میں پڑھتی ہے۔ دونوں دوست اسے لالچ دے کر اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ موتی پور کے ایس ایچ او راجن کمار پانڈے نے کہا، لڑکیوں میں سے ایک کے پاس موبائل ہے۔ اس نے اپنے گھر والوں کو بلایا اور کہا کہ ہم تینوں ٹرین میں سوار ہیں اور راجستھان جا رہے ہیں۔ تکنیکی تحقیقات جاری ہیں۔ وہ جلد بازیاب ہو جائیں گے۔ دریں اثنا، اس سلسلے میں دیہی ایس پی راجیش سنگھ پربھاکر نے کہا کہ تین لڑکیوں کے لاپتہ ہونے سے متعلق درخواست موصول ہوئی ہے۔ درخواست کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ آس پاس نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کیا جا رہا ہے۔ پولیس تینوں کی بحفاظت بازیابی کے لیے چھان بین کر رہی ہے۔

ہائی ٹینشن تار سے ٹکرایا تعزیہ، 25 جھلسے، ایک ہلاک

دربھنگہ میں جلوس کے دوران حادثہ ہوا، ایک برادری کے لوگ آپس میں لڑ پڑے، 12 سے زائد زخمی

دربھنگہ: ہفتہ کو محرم کے جلوس میں تعزیہ ملن کے دوران 25 افراد بجلی سے جھلس گئے۔ ان میں سے ایک کی موت ہو گئی۔ جبکہ متعدد افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ جلوس کے دوران تعزیہ 11 ہزار وولٹ کی تار سے ٹکرا گیا جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ زخمیوں کو صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حادثے کے بعد گاؤں والوں میں کافی غصہ ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ انتظامیہ کی لاپرواہی کا نتیجہ ہے۔ ہر سال محرم کے دن بجلی کی فراہمی بند کر دی جاتی تھی۔ اس بار نہ بجلی منقطع ہوئی اور نہ ہی حفاظتی انتظامات کیے گئے۔ گاؤں والوں کے مطابق مجسٹریٹ سمیت کئی اہلکار موقع پر موجود تھے۔ اس کے باوجود بجلی چلتی رہی جس کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا۔ واقعہ ساکت پور تھانہ علاقہ کے کاکودھا گاؤں کا ہے۔ اسی دوران بیرول تھانہ علاقہ کے اکبر پور گاؤں میں محرم کے جلوس میں ایک ہی برادری کے لوگ آپس میں جھگڑ پڑے۔

کچھ ہی دیر میں پتھراؤ شروع ہو گیا۔ دونوں جانب سے 12 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ سبھی کو علاج کے لیے سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ شدید زخمیوں میں مکھیا شراون کمار ساہو، نائب مکھیا سریش مہتو، محمد شامل ہیں۔ ساجد، محمد۔ ہارون، محمد۔ رحمت، محمد۔ بسمل اور محمد۔ معراج۔ ان سب کو پہلے تردیہ کے بنیادی مرکز صحت میں داخل کرایا گیا۔ وہاں سے انہیں ڈی ایم سی ایچ دربھنگہ ریفر کیا گیا۔ کچھ کا مقامی طور پر علاج کیا جا رہا ہے۔ گاؤں والوں نے قصوروار اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے مستقبل میں اس طرح کی تقریبات کے دوران سخت حفاظتی انتظامات کرنے کی بھی اپیل کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ حادثہ ایک وارننگ ہے کہ تہواروں کے دوران لاپرواہی جان لیوا ثابت ہو سکتی۔ علی نگر، مانی گاچھی، بینی پور سے ایمبولینسیں زخمیوں کو اسپتال لے جانے کے لیے موقع پر پہنچ گئی ہیں۔ تردیہ کی بی ڈی او پریتی کماری نے کہا، اب تک اس واقعے میں 25 افراد کے جھلس جانے کی اطلاع ہے۔ سب کا علاج کیا جا رہا ہے۔ اس دوران ساکت پور کے ایس ایچ او منیش کمار نے کہا، میں وہاں موجود تھا۔ یہ واقعہ وہاں سے صرف ایک فٹ کے فاصلے پر پیش آیا جہاں میں کھڑا تھا۔ 10-12 لوگ جل گئے ہوں گے۔ دربھنگہ میں ہفتہ کو محرم کے جلوس کے دوران ایک ہی برادری کے لوگ آپس میں لڑ پڑے۔ کچھ ہی دیر میں پتھراؤ شروع ہو گیا۔ دونوں جانب سے 12 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ سبھی کو علاج کے لیے سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ محرم کمیٹی کے صدر منظور عالم نے کہا کہ نمائشی کھیل کے دوران محمد۔ استخارہ نے ایک اور شخص پر حملہ کیا۔ تاجیہ جلوس میں شامل لوگوں نے احتجاج کیا۔ اس پر دونوں فریقین میں تصادم ہوا۔ لاٹھیاں اور پتھر اڑنے لگے۔ یہ واقعہ بیرول تھانہ علاقہ کے تحت اکبر پور گاؤں میں پیش آیا۔

سہرسہ: کوسی ندی کی سطح میں اضافہ، کٹاؤ تیز

سہرسہ: کوسی ندی کے پانی کی سطح میں مسلسل اضافے کی وجہ سے مشرقی کوسی پشتے کے اندر کٹاؤ کی رفتار بڑھ گئی ہے۔ خاص طور پر سہرسہ میں مہیسی بلاک علاقے کے کئی گاؤں میں کٹاؤ سنگین شکل اختیار کر رہا ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق کشا بیلتھر وا وارڈ نمبر 02 میں دریا کے کنارے واقع کئی مکانات پر بحران گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ کٹاؤ آج اتنی تیزی سے ہو رہا ہے کہ دریا کئی مکانات کو نگلنے کے دہانے پر ہے۔ مقامی دیہاتی سمیت بند نے بتایا کہ کٹاؤ کی صورتحال مسلسل بگڑتی جا رہی ہے لیکن اب تک انتظامیہ کی جانب سے کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا گیا۔ دیہاتیوں نے مطالبہ کیا ہے کہ جلد از جلد کٹاؤ روکنے کا کام شروع کیا جائے تا کہ ٹولہ اور عوام کی جان و مال محفوظ رہ سکے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بروقت کام نہ کیا گیا تو کئی گھر دریا میں ڈوب سکتے ہیں۔ وہیں اس سلسلے میں مہیسی بلاک کے سرکل آفیسر انیل کمار نے کہا کہ انہیں ابھی تک کسی قسم کے کٹاؤ کی کوئی سرکاری اطلاع نہیں ملی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر کہیں بھی کٹاؤ ہوا ہے تو متعلقہ جگہ کا معائنہ کیا جائے گا اور حکومتی دفعات کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ اس وقت کوسی ندی کے کنارے رہنے والے لوگ خوف و ہراس کے ماحول میں رہنے پر مجبور ہیں۔ مقامی عوامی نمائندوں اور دیہاتیوں نے ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ صورتحال کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری ایکشن لیا جائے تا کہ ممکنہ نقصان سے بچا جا سکے۔

بھاگلپور میں پہلے گرل فرینڈ اور پھر بوائے فرینڈ نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی

بھاگلپور: گرل فرینڈ کی خودکشی کے بعد بوائے فرینڈ نے بھی خودکشی کر لی۔ اس کی لاش کمرے میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ متوفی اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا۔ وہ بی اے پارٹ ون میں پڑھتا تھا۔ یہ واقعہ رنگرہ تھانہ علاقہ کے پواری ٹولہ میں پیش آیا۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا، سونو (22) کا ایک سال سے ڈمریا گاؤں کی ایک لڑکی کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا۔ بدھ کی رات دونوں کے درمیان موبائل پر طویل گفتگو ہوئی۔ بات چیت کے دوران کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ غصے میں لڑکی نے کال کاٹ دی۔ کچھ دیر بعد اس نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ واقعہ کے وقت وہ گھر میں اکیلا تھا۔ اس کے والدین شادی کی تقریب میں گئے ہوئے تھے۔ جمعرات کو سونو اور اس کے گھر والوں کو خودکشی کے بارے میں پتہ چلا۔ جس کے بعد گھر والوں نے سونو کو مارا پیٹا۔ رات کا کھانا کھانے کے بعد وہ کمرے میں سو گیا۔ وہ صبح کافی دیر تک نہیں اٹھا۔ گھر والوں نے دروازہ کھٹکھٹایا لیکن کوئی جواب نہ ملا۔ انہوں نے کھڑکی سے جھانکا تو وہ پھندے سے لٹکا ہوا تھا۔ گھر والے دروازہ توڑ کر اندر چلے گئے۔ جب اسے نیچے لایا گیا تو وہ مر چکا تھا۔ خودکشی کی اطلاع ملتے ہی رنگرہ ایس ایچ او آشوتوش کمار پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر یہ خودکشی کا معاملہ لگتا ہے۔ والد کے بیان پر یوڈی کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ تفتیش جاری ہے۔ اس دوران لڑکی کے اہل خانہ نے پولیس کو اطلاع دیے بغیر اس کی آخری رسومات ادا کر دیں۔ اس بارے میں پوچھے جانے پر ایس ایچ او آشوتوش کمار نے کہا کہ لڑکی کے گھر والوں نے اس واقعہ کی اطلاع نہیں دی۔ اس معاملے کی بھی تحقیقات کی جائیں گی۔

مدھے پورہ میں آٹھ سالہ بچی کا ریپ کے بعد قتل

بدمعاش ماں کے پہلو سے چھین کر لے گئے، اس کی شرمگاہ میں مکئی ٹھونسا، گلا دبا کر قتل کر دیا

مدھے پورہ: ہفتہ کی صبح مدھے پورہ کے ایک کھیت میں خون میں لت پت ایک 8 سالہ بچی کی لاش ملی۔ لڑکی کی شرمگاہ میں مکئی بھری ہوئی تھی۔ اسے گلا دبا کر قتل کیا گیا۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ اس کی عصمت دری کی گئی اور پھر قتل کیا گیا۔ پولیس نے زیادتی اور قتل کے زاویے سے بھی تفتیش شروع کر دی ہے۔ واقعہ عالم نگر تھانہ علاقہ کا ہے۔ متوفی کے ماموں نے بتایا لڑکی اپنی ماں کے ساتھ سو رہی تھی۔ مجرم اسے رات 12 بجے اٹھا کر لے گئے۔ ہمیں صبح سات بجے اس واقعہ کا علم ہوا۔ جب لوگوں نے خطرے کی گھنٹی بجائی کہ کسی کی بیٹی کھیت میں پڑی ہے۔ مجرموں نے لڑکی کو باسا سے اغوا کیا تھا۔ دراصل، باسا ایک عارضی رہائش گاہ ہے، جہاں لوگ ہر سال تین سے چار مہینے رہتے ہیں۔ وہ مکئی کی فصل کی کٹائی کا کام کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ بہاری گنج بلاک میں اپنے گھر لوٹ گئے۔

متوفی کے ماموں نے بتایا کہ لڑکی اپنی والدہ اور دادی کے ساتھ بسا میں رہتی تھی۔ جمعہ کی رات لڑکی اپنی ماں کے ساتھ گاونچھی چوک میں رامدھونی میں راس لیلا دیکھنے گئی تھی۔ وہ رات گیارہ بجے کے قریب بساوا واپس آئے اور سو گئے۔ بسا میں ماں بیٹی کے علاوہ دادی اور دو دیگر رشتہ دار بھی موجود تھے۔ رات 12 بجے تک سب سو چکے تھے۔ رات گئے مجرموں نے اسے اس وقت اغوا کر لیا جب وہ سو رہی تھی۔ بچی کے ماموں نے بتایا کہ ہفتہ کی صبح چار بجے جب ماں بیدار ہوئی تو بچی بستر پر نہیں تھی۔ ماں نے سوچا کہ وہ شوچ کرنے گئی ہوگی۔ پھر وہ واپس آ کر سو گئی۔ صبح ایک چرواہے جو مویشی چرانے گیا تھا اس نے باسا سے تقریباً 200 میٹر دور کھیت میں بچی کی لاش دیکھ کر خطرے کی گھنٹی بجا دی۔ اہل علاقہ نے اہل خانہ کو اطلاع دی۔ موقع پر پہنچ کر اہل خانہ نے دیکھا کہ لڑکی کو گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ اس کی شرمگاہ میں مکئی بھری ہوئی تھی۔ لڑکی تین بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی تھی۔ اس کے دو بڑے بھائی ہیں۔ ایک غریب خاندان سے تعلق رکھنے والی لڑکی کے والد ہریانہ میں مزدوری کرتے ہیں۔ وہ تین ماہ قبل کام کے سلسلے میں ہریانہ گیا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی عالم نگر تھانہ انچارج اکھلیش کمار موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ جائے وقوعہ سے ضروری شواہد اکٹھے کر لیے گئے ہیں۔ اور اس معاملے کے بارے میں سینئر حکام کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ایف ایس ایل کی ٹیم لاش سے نمونے بھی لے گی۔ اس کے بعد پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک درخواست موصول نہیں ہوئی۔ پولیس تفتیش میں مصروف ہے۔

کار خریدنے کے لیے اپنے ہی اغوا کی سازش رچی

سمستی پور کا نوجوان بھوجپور میں گرفتار، دوست کی مدد سے ویڈیو بنا کر بیوی اور والد کو بھیجا

آرہ: انکل، امی اور پاپا پلیز مجھے بچائیں۔ مجھے اغوا کیا گیا ہے، وہ 60 ہزار روپے مانگ رہے ہیں، اگر میں نے انہیں نہ دیا تو مجھے قتل کر دیں گے۔ شرپسندوں نے ویڈیو بھی بنائی ہے، انہوں نے مجھے جنگل کے علاقے میں رکھا ہوا ہے، شرپسندوں نے ویڈیو بھی آپ لوگوں کو بھیجی ہے، براہ کرم مجھے بچائیں۔ یہ کہہ کر سمستی پور کے لڑکے نے اپنے گھر بلایا اور اپنے چچا کو یہ باتیں بتائیں۔ فون منقطع ہونے کے بعد چچا کے موبائل پر ایک ویڈیو آئی، جس میں ان کا بھتیجا جھاڑیوں کے درمیان نظر آ رہا ہے، اس کے جسم پر کپڑے نہیں ہیں، اسے درخت سے باندھ دیا گیا ہے۔ بھتیجے کی کال اور ویڈیو دیکھنے کے بعد متاثرہ کے چچا سمستی پور پولیس کے پاس پہنچے اور پورے معاملے کی جانکاری دی۔ ویڈیو دیکھنے اور متاثرہ کے چچا کی شکایت کے بعد پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ جس موبائل نمبر سے ویڈیو بھیجی گئی اس کی لوکیشن کا پتہ چلا تو یہ بھوجپور ضلع کا گدھانی تھانہ نکلا۔ اس کے بعد متاثرہ کے چچا بھوجپور پہنچے اور گدھانی پولیس کو پوری معلومات دی۔ اس کے بعد پولیس نے تفتیش شروع کی اور متاثرہ لڑکے کے ساتھ ویڈیو بھیجنے والے ملزم کو پکڑ لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ متاثرہ لڑکے نے روہتاس کے اپنے دوست کے ساتھ مل کر اغوا کی فرضی سازش رچی تھی۔ پولیس نے دونوں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ اغوا کی فرضی سازش رچنے والے ملزم کی شناخت سمستی پور کے خانپور تھانہ علاقے کے سیہولی گاؤں کے رہنے والے گووند کمار کے طور پر کی گئی ہے، جب کہ اس کے دوست کی شناخت روہتاس ضلع کے دعوت تھانہ علاقے کے پرمان پور گاؤں کے رہنے والے رجنیش تیواری کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے ان کے پاس سے موبائل فونز بھی قبضے میں لیے ہیں جن میں اغوا کی جعلی ویڈیوز سمیت کئی شواہد ملے ہیں۔

پوچھ گچھ کے دوران گووند کمار نے بتایا کہ اسے سیکنڈ ہینڈ کار خریدنی تھی، اس لیے اس نے یہ ساری جھوٹی کہانی رچائی۔ پونے سے گھر لوٹتے ہوئے وہ راستے میں لاپتہ ہو گیا اور اس کے بعد اس نے اغوا کے فرضی ڈرامے کی ویڈیو بنا کر اپنی بیوی اور والد کو بھیج دی۔ ویڈیو میں گووند کو نیم عریاں حالت میں درخت سے بندھا ہوا دیکھا گیا۔ ویڈیو بنانے والے شخص کو اپنے بال کھینچتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس کے چہرے سے صاف ظاہر تھا کہ گووند کو بھی مارا پیٹا گیا ہے۔ ویڈیو دیکھنے کے بعد گووند کے اہل خانہ نے ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ بات کرتے ہوئے گووند کے چچا انیل کمار نے بتایا کہ ان کا بھتیجا گزشتہ 6 سال سے پونے میں کام کر رہا ہے۔ اس نے پونے کے ایک کالج سے بی ٹیک کیا۔ اس کے بعد وہ وہاں ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرنے لگا۔ گووند کمار کی بیوی کے رشتہ داروں کی شادی ہونی تھی۔ اس لیے، شادی میں شرکت کے لیے، گووند نے 29 جون کو چھٹی لی اور ٹرین کے ذریعے سمستی پور کے لیے روانہ ہوئے۔ یکم جولائی کو اس نے اپنی بیوی ببیتا کماری کو فون کیا اور بتایا کہ میں پٹنہ پہنچ گیا ہوں۔ لیکن چند گھنٹوں بعد اس کا فون بند ہو گیا۔ گھر والے رات بھر فون کرتے رہے لیکن رابطہ نہ ہو سکا۔

سیتامڑھی میں آپسی تنازعہ میں فائرنگ، 13 سالہ بچے سمیت 2 افراد زخمی

سیتامڑھی: جمعہ کی دیر رات سیتامڑھی کے پوناورا تھانہ علاقے کے تحت گرمسانی گاؤں میں تنازعہ نے پرتشدد رخ اختیار کر لیا، جس میں 2 نوجوانوں کو گولی ماری گئی۔ واقعے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر ان کے اہل خانہ نے علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا جہاں نوجوان کے جسم سے ایک گولی نکال لی گئی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ امیت رنجن نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ معاملہ باہمی جھگڑے کا معلوم ہوتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گولی چلانے والا نوجوان نشے میں تھا۔ پولیس تمام پہلوؤں کی باریک بینی سے تفتیش کر رہی ہے اور جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ زخمی کی شناخت محمد کے طور پر ہوئی ہے۔ اسجد ولد محمد۔ گرمیسانی وارڈ نمبر 09 کے رہائشی اکبر علی اور نصدر رضا (13) ولد محمد۔ اسی وارڈ کے عبید انصاری۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں نوجوان کسی بات پر آپس میں جھگڑ رہے تھے کہ اچانک فائرنگ کا واقعہ پیش آیا۔ اس بات کا پتہ لگایا جا رہا ہے کہ گولی کس نے چلائی۔ واقعہ کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ پولیس رات گئے تک جائے وقوعہ سے ہسپتال تک تفتیش میں مصروف رہی۔ آج صبح تقریباً 3 بجے صدر کے ایس ڈی پی او رام کرشنا نے خود اسپتال پہنچ کر زخمیوں کا حال دریافت کیا۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ سے مکمل معلومات لی اور واقعے کی ہر زاویے سے تحقیقات کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ فی الحال پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے اور مشتبہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ گاؤں والوں سے پوچھ گچھ کے ساتھ ساتھ تکنیکی جانچ بھی شروع کر دی گئی ہے۔ فائرنگ کے اس واقعے نے ایک بار پھر ضلع میں امن و امان پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جلد ہی کیس کا انکشاف کیا جائے گا۔

چمنی کے گڈھے میں ڈوب کر 3 بچے ہلاک

سیوان: بھگوان پور ہاٹ تھانہ علاقے کے مورا خاص گاؤں سے ہفتہ کو ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ گاؤں کے تین معصوم نوجوان چمنی کے گہرے گڑھے میں ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔ مرنے والوں کی شناخت برجیش کمار (8) ولد پنکج یادو ساکن موڑہ خاص، امان کمار ولد ہرکیشور یادو اور اجیت کمار (10) ولد رنگیلا یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ اجیت کمار اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا۔ واقعہ کے بارے میں متوفی امان کے چچا نند کشور یادو نے بتایا کہ گاؤں میں ہی ایک چمنی واقع ہے، جہاں اینٹوں کی تیاری کے لیے جے سی بی کے ذریعے گہری مٹی کی کھدائی کی گئی۔ بارش کے پانی نے وہی گڑھا بھر دیا تھا۔ جمعہ کی دوپہر تقریباً 3 بجے تینوں نوجوان نہانے کی نیت سے وہاں پہنچے لیکن گھر والوں کو اس کی خبر نہیں تھی۔ شام تک گھر نہ لوٹنے پر تلاش شروع کر دی گئی۔ طویل تلاش کے بعد جب ہفتہ کی صبح غوطہ خوروں کی مدد سے چمنی کے گڑھے کو تلاش کیا گیا تو تینوں کی لاشیں نکال لی گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بھگوان پور ہاٹ تھانے کی پولیس اور ڈائل 112 کی ٹیم موقع پر پہنچی اور لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سیوان صدر اسپتال بھیج دیا۔ اس واقعہ پر مہاراج گنج کے ایس ڈی پی او راکیش رنجن نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ چمنی کے لیے مٹی کی کھدائی کی وجہ سے گڑھا بن گیا ہے۔ حادثہ پانی بھر جانے کے باعث پیش آیا۔ چمنی گاؤں کے اشوک سنگھ کی ملکیت بتائی جاتی ہے۔ اس حادثے کے بعد گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ایک ساتھ 3 نوجوانوں کی موت نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ دیہاتیوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے خطرناک گڑھوں کو بھرنے کا انتظام کیا جائے۔

پرانے تنازع پر دو فریقین میں لڑائی ہو گئی۔ عبدالجبار انصاری نے جمعرات کو تھانے میں درخواست دے کر چار افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ انہوں نے بتایا کہ جہانگیر انصاری، اندریس انصاری، شہاب الدین انصاری اور بابو الدین انصاری نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی۔ اسے مارو۔ جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں۔ تیس ہزار روپے بھی چھین لیے۔

سابق ایم ایل اے اننت سنگھ پر گولی چلانے کا ملزم سونو رہا

بھاگلپور جیل میں سخت سزا کا لگایا الزام، کہا۔ سابق ایم ایل اے بزرگ ہیں، کوئی تنازعہ نہیں

بھاگلپور: موکاما فائرنگ کیس کے ملزم سونو عرف مہاتما کو جمعہ کی شام سات بجے بھاگلپور کورٹ سے رہا کر دیا گیا۔ سونو کو یکم جولائی کو ضمانت مل گئی۔ جیل سے باہر آنے کے بعد سونو نے جیل انتظامیہ پر سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ جیل انتظامیہ نے ان کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا۔ انہیں کافی دیر تک ہائی پنشن سیل میں رکھا گیا جہاں 45 ڈگری درجہ حرارت میں پنکھا تک نہیں تھا۔ سونو نے اپنے ساتھ کیے گئے سلوک کو غیر انسانی قرار دیا۔ سونو نے کہا کہ جیل میں گزارے گئے دن ایک ڈراؤنے خواب کی طرح تھے لیکن اب میں کھلی فضا میں سانس لے رہا ہوں۔ سونو نے کہا کہ ان کی توجہ اس وقت کسی کے ساتھ محاذ آرائی پر نہیں ہے۔ اب میری پوری توجہ اپنے خاندان پر رہے گی۔ جب سونو سے آئندہ اسمبلی انتخابات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے ابھی تک کوئی اعلان نہیں کیا گیا ہے، جب ایسا ہو گا تو عوام جو بھی فیصلہ کریں گے وہی حتمی فیصلہ ہو گا۔ سابق ایم ایل اے اننت سنگھ کے ساتھ اپنے تعلقات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کا سونو نے روک ٹوک جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ اننت سنگھ بوڑھے ہو چکے ہیں۔ میرے پاس اس کے خلاف کہنے کو کچھ نہیں ہے۔ موکاما فائرنگ کا واقعہ چھ ماہ پرانا واقعہ ہے۔ درحقیقت، گینگسٹر سونو۔ مونو کی جنوری میں اننت سنگھ اور ان کے حامیوں کے ساتھ جھڑپ ہوئی تھی۔ فریقین کے درمیان 70 راؤنڈ فائرنگ کی گئی۔ واقعے کے بعد پولیس نے اننت سنگھ کو بیور جیل بھیج دیا، جب کہ سونو کو بھاگلپور کی خصوصی سینٹرل جیل منتقل کر دیا گیا۔ اب عدالت نے سونو کو ضمانت دے دی ہے۔ تاہم اس کیس کا دوسرا ملزم مونو تا حال مفرور ہے۔

واقعہ 22 جنوری 2025 کا ہے۔ سونو اور مونو نے مکیش سنگھ کے گھر کو تالا لگا دیا تھا۔ مکیش سنگھ ان کے اینٹوں کے بھٹے میں کلرک کا کام کرتا تھا۔ ان دونوں نے مکیش پر 68 لاکھ روپے کے غبن کا الزام لگایا۔ مکیش نے مدد کے لیے اننت سنگھ سے رابطہ کیا اور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ اننت سنگھ اپنے حامیوں کے ساتھ جلال پور پہنچے اور مکیش کے گھر کا تالہ توڑ دیا۔ پھر وہ انہیں راضی کرنے سونو۔ مونو کے گاؤں نورنگا گیا۔ دونوں فریقوں کے درمیان فائرنگ ہوئی۔ ذرائع کے مطابق تقریباً 70 راؤنڈ فائرنگ کی گئی جب کہ پولیس نے 14 خول برآمد کر لیے۔ 23 جنوری کو مکیش کے گھر پر دوبارہ فائرنگ کی گئی۔ اس بار پولیس کو 4 خول ملے۔ 24 جنوری کو پنچپالا پولیس اسٹیشن نے سونو کو گرفتار کیا۔

مظفر پور میں لیچی کے باغ میں نوجوان کی لاش ملی

مظفر پور: اہیا پور تھانہ علاقے میں لیچی کے باغ میں ایک نوجوان کی لاش ملی ہے۔ اس کے گلے میں رسی کا نشان ہے۔ اہل خانہ کو قتل کا شبہ ہے۔ وہ جمعہ سے لاپتہ تھا۔ مہلوک کی شناخت خانپور کے رہنے والے دنیش سنگھ عرف امت کمار (36) کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کے بڑے بھائی راجیش کمار نے بتایا، امیت جمعرات کی صبح گھر سے نکلا تھا۔ رات گئے تک وہ واپس نہیں آیا۔ تلاش کرنے کے بعد بھی ہم اسے نہ ڈھونڈ سکے۔ ہم نے اس کے موبائل پر کال کی تو نمبر بند تھا۔ اس کی لاش آج صبح ملی۔ ہمیں گاؤں والوں سے میرے بھائی کی موت کی اطلاع ملی۔ اس کے گلے میں رسی کا نشان تھا۔ کسی نے اسے قتل کر کے لاش باغ میں پھینک دی ہے۔ وہ ایک کار شوروم میں کام کرتا تھا۔ اس نے 2 ماہ قبل نوکری چھوڑ دی تھی۔ آہیہ پور کے ایس ایچ او روہن کمار نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ ایف ایس ایل کی ٹیم کو تحقیقات کے لیے موقع پر طلب کر لیا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ ابتدائی تفتیش میں قتل کا معاملہ ظاہر ہوتا ہے۔ ابھی تک اہل خانہ نے تھانے میں درخواست نہیں دی۔ درخواست کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

گنگا کے پانی کی سطح میں 4 سینٹی میٹر فی گھنٹہ اضافہ

ڈی ایم نے بکسر میں کٹاؤ سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا، این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں چوکس

بکسر: دریائے گنگا کے پانی کی سطح گزشتہ دو تین دنوں سے مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اس بارے میں جل شکتی محکمہ کے جے ای وشال گپتا نے بتایا کہ پانی کی سطح میں 4 سینٹی میٹر فی گھنٹہ اضافہ ہو رہا ہے۔ اس وقت پانی کی سطح وارننگ پوائنٹ سے 7 میٹر نیچے ہے۔ صورت حال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر ودیا نند سنگھ نے ڈومراؤں کے ایس ڈی ایم راکیش کمار اور فلڈ کنٹرول ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئر کے ساتھ متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔

سمری بلاک کے کیشو پور میں پہلے جو اینٹی ایروشن کام کیا گیا تھا وہ خراب پایا گیا تھا۔ ضلع مجسٹریٹ نے فلڈ کنٹرول ڈویژن کو ہدایت دی ہے کہ وہ محکمہ آبی وسائل کے ساتھ تال میل میں ماہرین سے اس کا معائنہ کرائیں۔ نیز کٹاؤ کے تدارک کا کام فوری شروع کرنے کو کہا گیا ہے۔ محکمہ آبپاشی کو ممکنہ خطرے والے مقامات پر اینٹی ایروشن کام شروع کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے حساس علاقوں میں فلڈ پوسٹیں قائم کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ راحت اور بچاؤ کا سامان محفوظ مقامات پر رکھا جا رہا ہے۔ این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں چوکس ہیں۔ تمام متعلقہ افسران کو 24x7 الرٹ موڈ پر رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دمراون سب ڈویژن کے ایس ڈی ایم راکیش کمار نے بتایا کہ کشور پور ڈیم کے قریب فلڈ فائٹنگ کے ایگزیکٹو آفیسر کی طرف سے اینٹی ایروشن کام کیا گیا۔ جہاں پانی کی سطح بڑھنے سے کچھ ریت کے تھیلے پانی میں بہہ گئے۔ وہ ضلع افسر کے ساتھ اس کا معائنہ کرنے گئے تھے۔ ضلعی افسر نے فلڈ کنٹرول کے ایگزیکٹو انجینئر کو واضح ہدایات دی ہیں۔ اینٹی ایروشن کام فوری طور پر کیا جائے۔

بی جے پی ایم ایل اے سنجے سنگھ کا گالی گلوچ کا ویڈیو وائرل

لال گنج میں معائنہ کے دوران پانی بھرنے پر جھگڑا، سوال پوچھنے پر مقامی لوگوں سے جھگڑا

ویشالی: لال گنج میں پانی بھرنے کے مسئلہ کو لے کر ایک تنازعہ سامنے آیا ہے۔ جمعہ کو بی جے پی ایم ایل اے سنجے سنگھ مقامی مسائل کا معائنہ کرنے لال گنج بازار پہنچے۔ مقامی لوگوں نے ایم ایل اے سے سڑکوں کی ابتر حالت اور پانی بھرنے کے مسئلہ پر سوال کیا۔ ایم ایل اے اس وقت ناراض ہو گئے جب ایک نوجوان نے ان پر سڑک کی تعمیر میں 50 فیصد کمیشن لینے کا الزام لگایا۔ وہ اپنی گاڑی سے نیچے اترا اور عوام کے ساتھ جھگڑا ہو گیا۔ موقع پر موجود لوگوں نے ایم ایل اے کے ساتھ بدسلوکی کا ویڈیو بنایا۔ یہ ویڈیو اب سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ مقامی باشندوں کا الزام ہے کہ ایم ایل اے کو صرف الیکشن کے دوران ہی دیکھا جاتا ہے۔

ایم ایل اے سنجے کمار سنگھ نے صورتحال کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ جہاں پانی جمع ہے وہاں بھگنے کے گڑھے بنائے جائیں گے۔ ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کو بھی ٹھیک کیا جائے گا۔ انہوں نے کچھ لوگوں پر لال گنج کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگایا۔ مقامی عمائدین نے کہا کہ عوام کو گالیاں دینے والوں کو اب ووٹ نہیں ملیں گے۔ علاقے میں ٹوٹی پھوٹی سڑکوں اور پانی بھرنے کے مسئلے کا احتساب کرنے کا مطالبہ ہے۔

راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے بہار میں جاری ووٹر نظر ثانی پروگرام کے خلاف احتجاج میں 9 جولائی کو بہار بند کا اعلان کیا ہے۔ جس کو لے کر یوتھ آر جے ڈی کے ریاستی جنرل سکریٹری نردوش یادو نے کارکنوں سے پرامن طریقے سے بند کو کامیاب بنانے میں تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس دوران ویشالی میں بھی بند کو پرامن طریقے سے کامیاب بنایا جائے گا۔

مزید نردوش یادو نے کہا، مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن غریبوں کے حق رائے دہی کو چھیننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، آر جے ڈی غریبوں کے حق رائے دہی کے تحفظ کے لیے ہر ممکن جنگ لڑے گی۔ انہوں نے ووٹر ریویژن میں مانگے جانے والے دستاویزات پر بھی سوالات اٹھائے۔ وہ کہتے ہیں، موجودہ عمل کی وجہ سے لوگوں کو مسائل کا سامنا ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

فلسطین میں نسل کشی پر خاموش نہیں رہ سکتا

سرفراز احمد قاسمی

اسرائیل کی جانب سے مسلسل نہتے شہریوں پر ظلم و بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، صیہونی فورسز نے تازہ حملوں کے دوران گھروں، اسکولوں، ہسپتالوں اور امدادی کیمپوں کو نشانہ بنایا ہے، الجزیرہ کے مطابق اسرائیل نے غزہ میں بڑے پیمانے پر بمباری کر کے 85 فلسطینیوں کو شہید کر دیا ان میں خوراک کے متلاشی شہری اور اسکولوں میں پناہ لینے والے خاندان بھی شامل ہیں، جبکہ ہسپتالوں میں حملوں کے دوران متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں، گزشتہ 22 ماہ کے دوران غزہ میں متعدد بار ہسپتالوں کو فضائی حملوں کا نشانہ بنایا جاچکا ہے، انسانی حقوق کے گروپوں اور اقوام متحدہ کے ماہرین کے مطابق اسرائیل صحت کے نظام کو منظم طریقے سے تباہ کر رہا ہے، غزہ پٹی کے جنوب اور امدادی کیمپوں کے اطراف بھی اسرائیلی فورسز نے نہتے شہریوں کو نشانہ بنایا، غزہ کی وزارت صحت کی جانب سے جاری کی گئی ایک رپورٹ کے مطابق وہاں اب تک تقریباً 60 ہزار افراد جان بحق ہو چکے ہیں اور سینکڑوں افراد ہنوز ملبے تلے دبے ہوئے ہیں، جس میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل ہے، نسل کشی کا سلسلہ وہاں روز کا معمول بنا ہوا ہے اور دنیا خاموش تماشائی ہے، ایسا لگتا ہے کہ دنیا سے انسانیت بالکل ختم ہوچکی ہے، عالمی طاقتیں ظلم و بربریت کو روکنے اور لگام دینے میں پوری طرح ناکام ہیں، جس سے ناانصافی، بدامنی اور لاقانونیت بڑھتا چلا جا رہا ہے، اسی درمیان امریکی صدر ٹرمپ کا یہ بیان آیا ہے کہ غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کی شرط پر اسرائیل نے رضامندی ظاہر کر دی ہے۔

اس بیان کے بعد حماس نے کہا ہے کہ وہ ثالثوں کی طرف سے پیش کی گئی جنگ بندی کی نئی تجاویز پر مشاورت کر رہی ہے۔ اس کا مقصد ایک ایسے معاہدے تک پہنچنا ہے جس سے تنازع ختم ہو اور پٹی سے اسرائیلی افواج کے انخلاء کو یقینی بنایا جائے۔ حماس کے آفیشل ٹیلی گرام پیج پر ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمارے ثالث بھائی فریقین کے درمیان خلیج کو ختم کرنے، فریم ورک معاہدے تک پہنچنے اور مذاکرات کا ایک سنجیدہ دور شروع کرنے کے لئے بھرپور کوششیں کر رہے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ہم ذمہ داری کے اعلیٰ احساس کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور اپنے ثالث بھائیوں سے موصول ہونے والی تجاویز پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے قومی مشاورت کر رہے ہیں تاکہ ایک ایسے معاہدے تک پہنچ سکیں جو جارحیت کے خاتمے، اسرائیلی فوج کے انخلاء کو حاصل کرے اور غزہ کی پٹی میں ہمارے لوگوں کو فوری ریلیف فراہم کرے۔ متعلقہ سیاق و سباق میں سی بی ایس نے اپنے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیلی حکام غزہ میں عارضی جنگ بندی کے لیے تیار ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد کہ اسرائیل نے غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کی شرائط پر رضامندی ظاہر کر دی ہے سے پٹی میں امیدیں بڑھ گئی ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے نمائندوں اور اسرائیلی حکام کے درمیان 'طویل اور نتیجہ خیز' ملاقات کے بعد منگل کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ مصر اور قطر حماس کو حتمی تجویز پیش کریں گے۔ دریں اثنا اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر غزہ میں مستقل جنگ بندی کرنے اور تقریباً دو سال پرانی جنگ کے خاتمے کے لئے عوامی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ جنگ بندی کی حکمراں دائیں بازو کے اتحاد کے ارکان نے سخت مخالفت کی ہے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے ''ایکس'' پر لکھا کہ حکومتی اتحاد میں اکثریت غزہ میں حماس کے زیر حراست باقی یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کی حمایت کرے گی۔ اگر ایسا کرنے کا موقع ہے تو ہمیں اسے ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ غزہ میں قید 50 اسرائیلی یرغمالیوں میں سے بیس اب بھی زندہ ہیں۔ اسطرح جنگ بندی ہوگی یا نہیں؟ یہ سوال بہرحال قائم ہے، حماس کے عہدیدار طاہر النونو نے کہا ہے کہ انکا گروپ معاہدے کے لئے تیار اور سنجیدہ ہے، حماس کسی بھی ایسی تجویز کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے جسکے نتیجے میں مکمل جنگ بندی ہوجائے لیکن یہ جنگ کیسے ختم ہو اس پر اسرائیل اور حماس متفق نہیں ہیں۔

❖ اسرائیل کی جانب سے مسلسل نہتے شہریوں پر ظلم و بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، صیہونی فورسز نے تازہ حملوں کے دوران گھروں، اسکولوں، ہسپتالوں اور امدادی کیمپوں کو نشانہ بنایا ہے، الجزیرہ کے مطابق اسرائیل نے غزہ میں بڑے پیمانے پر بمباری کر کے 85 فلسطینیوں کو شہید کر دیا ان میں خوراک کے متلاشی شہری اور اسکولوں میں پناہ لینے والے خاندان بھی شامل ہیں، جبکہ ہسپتالوں میں حملوں کے دوران متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں، گزشتہ 22 ماہ کے دوران غزہ میں متعدد بار ہسپتالوں کو فضائی حملوں کا نشانہ بنایا جاچکا ہے، انسانی حقوق کے گروپوں اور اقوام متحدہ کے ماہرین کے مطابق اسرائیل صحت کے نظام کو منظم طریقے سے تباہ کر رہا ہے، غزہ پٹی کے جنوب اور امدادی کیمپوں کے اطراف بھی اسرائیلی فورسز نے نہتے شہریوں کو نشانہ بنایا، غزہ کی وزارت صحت کی جانب سے جاری کی گئی ایک رپورٹ کے مطابق وہاں اب تک تقریباً 60 ہزار افراد جان بحق ہو چکے ہیں اور سینکڑوں افراد ہنوز ملبے تلے دبے ہوئے ہیں، جس میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل ہے، نسل کشی کا سلسلہ وہاں روز کا معمول بنا ہوا ہے اور دنیا خاموش تماشائی ہے، ایسا لگتا ہے کہ دنیا سے انسانیت بالکل ختم ہوچکی ہے، عالمی طاقتیں ظلم و بربریت کو روکنے اور لگام دینے میں پوری طرح ناکام ہیں، جس سے ناانصافی، بدامنی اور لاقانونیت بڑھتا چلا جا رہا ہے، اسی درمیان امریکی صدر ٹرمپ کا یہ بیان آیا ہے کہ غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کی شرط پر اسرائیل نے رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ اس بیان کے بعد حماس نے کہا ہے کہ وہ ثالثوں کی طرف سے پیش کی گئی جنگ بندی کی نئی تجاویز پر مشاورت کر رہی ہے۔ اس کا مقصد ایک ایسے معاہدے تک پہنچنا ہے جس سے تنازع ختم ہو اور پٹی سے اسرائیلی افواج کے انخلاء کو یقینی بنایا جائے۔ حماس کے آفیشل ٹیلی گرام پیج پر ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمارے ثالث بھائی فریقین کے درمیان خلیج کو ختم کرنے، فریم ورک معاہدے تک پہنچنے اور مذاکرات کا ایک سنجیدہ دور شروع کرنے کے لئے بھرپور کوششیں کر رہے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ہم ذمہ داری کے اعلیٰ احساس کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور اپنے ثالث بھائیوں سے موصول ہونے والی تجاویز پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے قومی مشاورت کر رہے ہیں تاکہ ایک ایسے معاہدے تک پہنچ سکیں جو جارحیت کے خاتمے، اسرائیلی فوج کے انخلاء کو حاصل کرے اور غزہ کی پٹی میں ہمارے لوگوں کو فوری ریلیف فراہم کرے۔ متعلقہ سیاق و سباق میں سی بی ایس نے اپنے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیلی حکام غزہ میں عارضی جنگ بندی کے لیے تیار ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد کہ اسرائیل نے غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کی شرائط پر رضامندی ظاہر کر دی ہے سے پٹی میں امیدیں بڑھ گئی ہیں۔

ادھر ہمارا معاملہ یہ ہے کہ ہر گذرتے دن کے ساتھ غزہ ایک بھولتی کہانی بنتی جا رہی ہے اور غزہ کے حوالے سے ہم غافل ہو رہے ہیں، غزہ ہماری ترجیحات کی فہرست سے نکل رہا ہے۔ غزہ کو مت بھولیں۔ غزہ کو یاد کریں۔ ماہ محرم ہے کربلا کا میدان سجا ہے۔ اسرائیل جیسا سرکش اور انتہائی خونخوار بڑا ظالم انسانی تاریخ میں شاید نہیں آیا۔ غزہ کو یاد کریں۔ غزہ میں وقت کی طاقتور قوتوں کا لے پالک لاکھوں بچوں اور خواتین کو بھوکا پیاسا رکھے ہوئے ہے، خون، آنسو اور خاموش جنازے یہی غزہ کی داستان ہے، غزہ میں طلوع ہونے والی ہر صبح سوگوار اور خون آلود ہے، ہر روز وہاں چیخیں سنائی دیتی ہیں، آنکھوں میں آنسو ہیں، ہر طرف صدموں کا طوفان ہے، امدادی سامان کی تقسیم کے مراکز پر حملوں میں ہلاک ہونے والوں کے جنازے اٹھائے جا رہے ہیں لوگ اپنے پیاروں کو الوداع کہہ رہے ہیں، زخمیوں کو مختلف ہسپتالوں میں لایا جاتا ہے، کسی کو گھوڑا گاڑیوں کے ذریعے لایا جاتا ہے، ایمرجنسی وارڈ میں رکھا جاتا ہے، دواؤں کی قلت، ڈاکٹروں کی کمی کے باعث لوگ وہاں بہت آسانی سے دم توڑ رہے ہیں اور راہی عدم ہو رہے ہیں۔ ایران۔ اسرائیل جنگ کے دوران کچھ لوگوں کی ہمدردی اگر ایران کے ساتھ تھی تو وہ غزہ ہی کی وجہ سے تھی اگر ایران امریکہ اسرائیل مصالحت میں غزہ جنگ بندی انصاف امن وامان کی شرط شامل نہیں تو ہمیں اس مصالحت اور سیاست میں کوئی دل چسپی نہیں، بھاڑ میں جائے ایسی سیاست جو اسلام اور امت کے نام پر صرف اپنے ذاتی مفادات کو اہمیت دے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بلاشبہ ایران نے پراکسیز کے ذریعے غزہ کے لئے بہت عمدہ کوششیں کی ہیں، مگر حالیہ جنگ فلسطین کی بنیاد پر نہیں لڑی جا رہی تھی، یہاں تنازع کا باعث ایران کا ایٹمی پروگرام تھا، اسی لئے جنگ بندی کے دوران اہلِ غزہ کا ذکر نہیں ہوا، اہلِ غزہ اس وقت اکیلے ہیں، تنہا ہیں، اپنی جنگ خود لڑ رہے ہیں، خود ہی اشک بہاتے، خود ہی اشک شوئی کرتے اور خود ہی خود کو تسلی دیتے ہیں، خود ہی گھائل اور خود ہی اپنے رفوگر ہیں، غزہ، اپنے پرائے سبھی کی فراموش کردہ سرزمین ہے۔

جنگ بندی ایران۔ اسرائیل کی ہو یا لبنان کی حزب اللہ اور اسرائیل کی۔ جنگ کو ٹائٹل تو سب نے غزہ کا ہی دیا لیکن جنگ بندی میں غزہ کسی کو یاد نہیں رہا۔ غزہ کی قربان گاہ کی بات کسی نے نہیں کی۔ آج لبنان میں بھی شانتی ہے اور تہران کے کوہ و دمن میں بھی سکون لوٹ آیا ہے۔ لیکن کٹنے اور مرنے والے صرف اہل غزہ اکیلے رہ گئے ہیں۔ اس صورتحال نے یہ ثابت کر دیا کہ تمہیں لڑائی میں ڈھکیلنے کے لئے تو لوگ مدد بھی دیتے ہیں اور حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں لیکن جنگ کے دلدل میں پھنس جانے کے بعد تمہاری پشت پر کوئی نہیں رہتا۔ لہذا دوسروں کے کہنے پر جنگیں اپنے سر لینا کسی بھی طور پر دانشمندی نہیں ہے۔ رب کریم اہل غزہ کے لیے آسانیاں پیدا کرے۔

ایران اسرائیل جنگ بندی کے موقع پر شہر عزیمت غزہ کے ایک مظلوم بھائی نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ ''میں غزہ سے ہوں! جب ایران غزہ کا ذکر کئے بغیر جنگ بندی پر بات کرتا ہے تو مجھے اب مت بتانا کہ ایران غزہ کا دفاع کر رہا ہے، غزہ اکیلا کھڑا ہے اور ساری دنیا نے اسے تنہا چھوڑ دیا ہے'' ایک خاتون صحافی شروق العیلا نے لکھا کہ ''ایران کو جیت مبارک ہو! ہمیں یہ معلوم ہوگیا کہ جب مسلمان ممالک کی اپنی سالمیت پر حملہ ہوتا ہے تو اکیلے بھی اسرائیل کے ساتھ لڑ جاتے ہیں لیکن اگر غزہ کے معصوم فلسطینی روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں شہید ہو رہے ہوں تو سارے مسلمان ممالک مل کر بھی ان کے لئے نہیں لڑ سکتے'' کسی اور صاحب نے لکھا کہ ''تقریباً دو سال سے جاری غزہ پر اسرائیلی جارحیت اور ظلم و بربریت کو روکنے میں ٹرمپ اور اقوام متحدہ ناکام ہے، کیونکہ یہاں سیاسی اور مادی مفاد ایک طرفہ ہے، اس پر مستزاد یہ کہ غزہ کے لوگ مسلمان ہیں اور اس وقت روزانہ بھوک سے پریشان حال غزہ کے لوگ مدد کی امید میں جاتے ہیں مگر واپس ان کی لاشیں آتی ہیں، یہاں نہ ٹرمپ کا اختیار ہے اور نہ اقوام متحدہ کا، نہ ہی ایران کا کوئی کردار ہے یہ دوہری پالیسی منافقت اور دوغلہ پن کی بدترین مثال ہے''۔ ان سب کے باوجود شہر عزیمت غزہ کے جانباز، شجاعت و بہادری اور جوانمردی کی نئی تاریخیں رقم کر رہے ہیں، دو سال کے طویل عرصے سے تن تنہا دنیا کی ظالم ترین ریاست کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی طرح ڈٹے ہوئے ہیں اور روزانہ کی بنیادوں پر دشمن کی ٹیکنالوجی اور انکے غرور کو خاک میں ملا رہے ہیں۔ کاش کہ کوئی ایک مسلم ملک بھی مخلصانہ انداز میں ان کے ساتھ کھڑا ہوجائے تو یہ اسرائیل کو تہس نہس کر کے رکھ دیں گے۔ ان شاء اللہ دو چار دن پہلے کولمبیاء کے صدر پیٹرو کا عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے والا بیان اخباروں میں دیکھا جس میں انہوں نے مشرق وسطی میں کشیدگی میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سب فلسطینی بچوں پر بمباری سے شروع ہوا جو غزہ کے عوام کی نسل کشی ہے، ہم ایک عالمی جنگ کے دہانے پر ہیں، اس کا حل کہاں سے شروع ہوتا ہے نتن یاہو کو فلسطین پر بمباری بند کرنی چاہیے، جنگ بندی کا اعلان کرنا چاہیے اور تمام انسانیت کو خطرے میں ڈالنا بند کرنا چاہیے، کولمبیا کے صدر اسرائیلی پالیسیوں کے مستقل ناقد رہے ہیں اور انہوں نے غزہ میں حملوں کے آغاز سے اسرائیل کے خلاف کئی اہم اقدامات کئے ہیں، اگست 2024 میں پیٹرو نے اسرائیل کو کولمبیا سے کوئلہ کی برآمد پر پابندی عائد کر دی تھی، اپنے بیان میں انھوں نے کہا کہ کولمبین کوئلہ ان بموں کے لئے استعمال ہوتا ہے جو فلسطینی بچوں کو مارتے ہیں، فروری 2024 میں غزہ میں ایک قتل عام کے بعد جس میں 118 فلسطینی شہید ہوئے، پیٹرو نے اسرائیل سے اسلحہ کی خریداری معطل کر دی تھی، مئی 2024 میں پیٹرو نے اسرائیل کے ساتھ کولمبیا کے سفارتی تعلقات ختم کرنے کا اعلان کیا، یوم مزدور کے موقع پر ایک جلسہ سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ کل ہم اسرائیل سے تعلقات ختم کر دیں گے کیونکہ اسرائیلی حکومت اور وزیر اعظم نسل کشی کے مرتکب ہو رہے ہیں، پیٹرو عالمی برادری سے مسلسل مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ اسرائیل کا احتساب کرے، انصاف کو یقینی بنائے اور فلسطینی عوام کے حقوق کی حفاظت کرے، انہوں نے امریکہ پر بھی تنقید کی کہ وہ اسرائیل کی غیر مشروط حمایت کرتا ہے اور بین الاقوامی فوجداری عدالت کے فیصلوں کو نظر انداز کرتا ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی کے گریجویٹ اور فلسطینی کارکن محمود خلیل نے گزشتہ ہفتہ امریکی شہر نیویارک میں منعقدہ فلسطین کے حق میں ایک بڑے مظاہرے اور ریلی میں شرکت کی، اس مظاہرے کی قیادت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں فلسطین میں نسل کشی دیکھ کر خاموش نہیں رہ سکتا، اپنی رہائی کے فوری بعد محمود خلیل نے جذباتی انداز میں کہا کہ میں خاموش رہنے سے انکار کرتا ہوں، جبکہ میرے سامنے فلسطین میں ایک پوری قوم کو ختم کیا جا رہا ہے، خلیل ان سینکڑوں طلباء میں شامل تھے جنہیں امریکی جامعات میں فلسطین کے حق میں مظاہروں کے دوران گرفتار کیا گیا تھا، اس موقع پر انہوں نے غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کے خلاف مظاہرے جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور نہ صرف کولمبیا یونیورسٹی بلکہ ٹرمپ انتظامیہ کی فلسطین نواز سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کی بھی شدید مذمت کی، جمعہ کو ایک وفاقی جج نے حکم دیا تھا کہ خلیل پر نہ تو فرار ہونے کا خطرہ ہے اور نہ ہی وہ اپنی کمیونٹی کے لئے کسی قسم کا خطرہ ہیں، اسی بنیاد پر ان کی امیگریشن کی کاروائیوں کے دوران انہیں رہا کر دیا گیا، جج نے کہا کہ یہ انتہائی غیر متوقع ہے کہ قانونی مستقل رہائشی کو اس باقی الزام کی بنیاد پر حراست میں رکھا جائے گا، یہ کوشش تھی کہ امیگریشن کے الزامات کو ایک احتجاج کرنے والے کو سزا دینے کے لیے استعمال کیا جائے، محمود خلیل 2024 کے موسم بہار میں کولمبیا یونیورسٹی میں فلسطین کے حق میں ہونے والے احتجاجات کا مرکزی چہرہ تھے اور ان کی آٹھ مارچ کو آئی سی ای کے عہدے داروں کے ہاتھوں گرفتاری نے نیویارک اور واشنگٹن ڈی سی میں وسیع پیمانے پر مذمت اور مظاہروں کو جنم دیا تھا، ہفتہ کو نیوجرسی پہنچنے کے بعد انہوں نے کہا کہ اگر یہ مجھے دوبارہ حراست کی دھمکی دیں یا حتی کہ مجھے مارنے کی کوشش کریں، تب بھی میں فلسطین کے حق میں آواز بلند کرتا رہوں گا، میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ میں واپس جا کر وہی کام جاری رکھوں، فلسطینی حقوق کی وکالت ایک ایسی تقریر جو سزا کے بجائے سزا ہی ہونی چاہیے، کولمبیا یونیورسٹی سے چند بلاک کے فاصلے پر اپنی اہلیہ نور عبداللہ کے ساتھ دوبارہ ملنے کے بعد خلیل نے اپنے حامیوں، وکلا اور تمام انقلابی طلباء کو سلام پیش کیا جو کولمبیا اور پورے ملک میں احتجاج جاری رکھے ہوئے ہیں، میڈیا اور حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے سوال کیا کہ جانتے ہو! محمود خلیل کون ہے؟ پھر خود ہی اس کا جواب دیا کہ محمود خلیل انسانی حقوق کا محافظ ہے، محمود خلیل آزادی کا سپاہی ہے، محمود خلیل ایک پناہ گزیں ہے، محمود خلیل ایک شوہر اور باپ ہے اور سب سے بڑھ کر محمود خلیل ایک فلسطینی ہے، انہوں نے واضح کیا کہ رہائی کے بعد اب ان کا ہدف کولمبیا یونیورسٹی کے ان شرمناک ٹرسٹیوں کے خلاف جدوجہد ہوگا جو مزید 15 طلباء کو یونیورسٹی سے نکالنے اور درجنوں کو معطل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یا ان کے مستقبل، ان کی ڈگریوں اور ان کی محنت کو داؤ پر لگا رہے ہیں، صرف اس لیے کہ وہ فلسطین کے لیے کھڑے ہونے سے نہیں ڈرتے۔ یونیورسٹی ہر وہ حربہ آزما رہی ہے، تاکہ فری فلسطین کے الفاظ اس کے آس پاس بھی نہ سنائی دیں لیکن جب تک ہم یہاں ہیں فری فری فلسطین کہتے رہیں گے، اس پر مجمع نے نعرے بلند کئے، خلیل نے مزید کہا کہ کولمبیا یونیورسٹی نے ریالی کو اپنے حدود کے قریب ہونے سے روکنے کی کوشش کی صرف اس لیے کہ ہم انہیں یاد نہ دلا سکیں کہ وہ غزہ میں قتل عام کی مالی معاونت کر رہے ہیں، پریس کانفرنس کے بعد محمود خلیل نے سینکڑوں حامیوں کے ہمراہ ایک pro palestine مارچ میں شرکت کی، جہاں مظاہرین نے کفایے پہنے، فلسطینی پرچم لہرائے، نسل کشی مخالف نعرے لگائے اور کولمبیا یونیورسٹی کی فلسطینی نواز طلبہ کے خلاف کاروائیوں کے خلاف احتجاج کیا۔

سوال یہ ہے کہ آج جب کہ فلسطین پر ظلم و بربریت کا ننگا ناچ ہو رہا ہے، معصوم جانیں خاک وخوک میں تڑپ رہی ہیں اور بیت المقدس پر دشمن قابض ہے تو عرب دنیا کی قیادتیں اپنی عیاشیوں، ذاتی مفادات اور مغرب کی خوشنودی کے حصول میں اس قدر ڈوب چکی ہے کہ ان مظلوم مسلمانوں کے درد پر ذرہ برابر بھی انھیں افسوس نہیں ہے، یہ کتنے بے حس ہو چکے ہیں؟ بلکہ بعض مواقع پر تو دشمن کے حملوں پر خاموش تماشائی نہیں بلکہ خوشی کا اظہار کرتی نظر آتی ہے، یہ وہی عرب دنیا ہے، جسکے پاس تیل کی دولت، افرادی قوت، بے پناہ وسائل اور سب سے بڑھکر قبلہ اول کی ذمہ داری ہے، لیکن انکی ترجیحات میں نہ دین باقی ہے، نہ امت اور نہ انسانیت انکی خاموشی دراصل انکی مردہ ضمیری کا اعلان ہے، کیا ہم اور آپ بھی ضمیر فروشی کا شکار ہو چکے ہیں یا ہمارے اندر ابھی ایمان کی کچھ رمق باقی ہے؟ اور کیا ہم محمود خلیل کی طرح یہ آواز اٹھانے کی پوزیشن میں ہیں کہ میں فلسطین میں نسل کشی پر خاموش نہیں رہ سکتا، غزہ اسوقت عہد جدید کا معرکہ کربلا ہے، جب ہم اس کربلا کو یاد رکھ سکتے ہیں تو پھر اس کربلا کو کیونکر بھلا دیا جائے؟ کربلا میں جو کچھ ہوا اس سے کئی گنا زیادہ غزہ میں ہو رہا ہے، تو پھر اسے کیسے بھلا دیا جائے؟ ذرا غور تو کیجیے!

ریل گن کی انقلابی دریافت: چین کے مہلک ترین ہتھیار سے دنیا حیران و ششدر

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

جدید عسکری تاریخ کے اُفق پر ایک ایسا مہلک اور انقلابی ہتھیار نمودار ہوا ہے جس نے جنگی حکمتِ عملی اور طاقت کے توازن کی پرانی بساط کو یکسر الٹ کر رکھ دیا ہے۔ یہ کوئی روایتی میزائل یا بارود سے چلنے والا توپ خانہ نہیں، بلکہ خالص برقی قوت اور مقناطیسی میدان کی ناقابلِ تصور طاقت کا شاہکار ہے، جسے ''ریل گن'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی، جو کبھی سائنس فکشن اور تخیل کی دنیا تک محدود سمجھی جاتی تھی، آج ایک ٹھوس اور لرزہ خیز حقیقت بن کر چین کے بحری بیڑے کی زینت بن چکی ہے۔ یہ ایک ایسی پیش رفت ہے جس نے نہ صرف مغربی دفاعی اداروں، بالخصوص ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کو ورطہ ؟ حیرت میں ڈال دیا ہے بلکہ مستقبل کی بحری جنگوں کا نقشہ بھی ہمیشہ کے لیے تبدیل کر دیا ہے۔ اس ہتھیار کی سب سے بڑی دہشت اس کی رفتار، خاموشی اور تباہی کی بے پناہ صلاحیت میں پوشیدہ ہے۔ آواز کی رفتار سے سات گنا زیادہ تیزی سے سفر کرنے والا ایک دھاتی گولہ، جو بغیر کسی دھماکے کے محض اپنی حرکی توانائی (Kinetic Energy) سے بحری جہازوں، بنکروں اور دفاعی تنصیبات کو ملیامیٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، بلاشبہ اکیسویں صدی کا سب سے بڑا عسکری انقلاب ہے۔ اس کہانی کا آغاز مغرب کے خوابوں سے ہوا لیکن اس کی تعبیر مشرق کے ہاتھوں میں لکھی تھی۔ اس داستان کا پہلا باب دو دہائی قبل ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی بحریہ کی راہداریوں میں لکھا گیا، جہاں دنیا کی پہلی فعال ریل گن بنانے کی دوڑ کا آغاز ہوا۔ امریکی انجینئروں نے ایک ایسے ہتھیار کا خواب دیکھا تھا جو برقی مقناطیسی توانائی کا استعمال کرتے ہوئے دھات کے ایک ٹکڑے کو ہائپرسانک رفتار سے داغ سکے۔ اس منصوبے پر اربوں ڈالر خرچ ہوئے اور ابتدائی تجربات کامیاب بھی رہے۔ لیکن جلد ہی اس خواب پر عملی مشکلات کے گہرے بادل چھانے لگے۔ اس نظام کو چلانے کے لیے توانائی کی جس بے پناہ مقدار کی ضرورت تھی، وہ کسی چھوٹے شہر کو روشن کرنے کے لیے کافی تھی، اور اسے کسی روایتی بحری جنگی جہاز پر نصب کرنا تقریباً ناممکن تھا۔ اس سے بھی بڑا مسئلہ یہ تھا کہ ہر فائر کے بعد پیدا ہونے والی شدید حرارت اور توانائی کی لہر خود ریل گن کی دھاتی پٹریوں کو پگھلا کر ناکارہ کر دیتی تھی۔ بالآخر، 2021 میں، پینٹاگون نے خاموشی سے اس منصوبے کو سرد خانے کی نذر کر دیا، اور یہ ایک مہنگے اور ناکام خواب کا اختتام تھا۔

لیکن جہاں مغرب میں ایک خواب بکھرا، وہیں مشرق میں ایک حقیقت جنم لے رہی تھی۔ چین، جو خاموشی سے امریکہ کی اس دوڑ پر نظر رکھے ہوئے تھا، نے امریکی ناکامیوں سے گہرا سبق سیکھا۔ انہوں نے وہی غلطی نہیں دہرائی۔ امریکیوں کے برعکس، چینیوں نے ریل گن کو کسی موجودہ ڈسٹرائر میں فٹ کرنے کی کوشش نہیں کی، بلکہ انہوں نے پہلے اس عفریت کو توانائی فراہم کرنے والے ''دل'' کی تیاری پر توجہ مرکوز کی۔ انہوں نے اس وقت تک انتظار کیا جب تک وہ ایک ایسا طاقتور اور مستحکم توانائی کا منبع تیار نہ کر لیں جو ریل گن کی نہ ختم ہونے والی بھوک کو مٹا سکے، اور وہ حل تھا: بحری جہازوں پر نصب کیے جانے والے کمپیکٹ نیوکلیئر ری ایکٹرز۔ جلد ہی، سیٹلائٹ تصاویر کے ذریعے دنیا کو چین کے جدید ترین Type-055 ڈسٹرائر کے ایک نئے ویریئنٹ کی جھلک ملی، جس پر نصب دیوہیکل برج دفاعی تجزیہ کاروں کے مطابق چین کی پہلی آپریشنل ریل گن ہے۔ ریل گن کا طریقہ ؟ کار طبعیات کے بنیادی اصولوں پر مبنی ہے۔ اس میں دو متوازی دھاتی پٹریاں (Rails) ہوتی ہیں جن میں بے پناہ برقی وولٹیج دوڑایا جاتا ہے۔ جب ان پٹریوں کے درمیان ایک دھاتی گولہ (Slug) رکھ کر کرنٹ گزارا جاتا ہے تو ایک شدید مقناطیسی میدان پیدا ہوتا ہے۔ یہ میدان اور گولے میں بہنے والا کرنٹ ایک دوسرے پر جوابی قوت ڈالتے ہیں، جسے لورینٹز فورس ' (Lorentz Force) کا اصول کہا جاتا ہے، اور یہی ناقابلِ تصور قوت گولے کو پٹریوں پر آگے کی طرف دھکیل کر آواز سے چھ یا سات گنا تیز رفتار عطا کرتی ہے۔ اس کا نتیجہ قیامت خیز ہے۔ یہ گولہ دھماکہ نہیں کرتا، بلکہ اپنی بے پناہ حرکی توانائی کی بدولت فولاد کی موٹی چادروں کو کاغذ کی طرح چیرتا ہوا گزر جاتا ہے۔ تصور کیجیے کہ 200 میل دور سے داغا گیا ٹنگسٹن کا ایک گولہ ایک بحری جنگی جہاز کے ڈھانچے میں ایک بڑا سوراخ کرتا ہوا اس کے اندرونی نظام کو تباہ کر دے۔

اس ٹیکنالوجی کے تزویراتی مضمرات ایک زلزلے سے کم نہیں۔ بحیرہ؟ جنوبی چین میں کسی ممکنہ تصادم کا منظر نامہ تصور کریں: ایک امریکی کیریئر اسٹرائیک گروپ گشت کر رہا ہے اور چین اپنے نئے ایٹمی طاقت سے لیس ڈسٹرائر کو میدان میں اتارتا ہے۔ ریڈار امریکی بحری بیڑے کو ٹریک کرتا ہے اور پھر۔۔۔ مکمل خاموشی۔ نہ کوئی دھواں، نہ میزائل کی لکیر، بس ایک لمحے کے لیے روشنی کا جھماکا۔ چند سیکنڈ کے اندر، پہلا گولہ ایک امریکی کروزر کے ایجس ڈیفنس سسٹم کو ناکارہ بنا دیتا ہے۔ دوسرا گولہ، اس سے پہلے کہ کوئی ردِعمل دے سکے، اس کے میزائل لانچنگ سسٹم کو تباہ کر دیتا ہے۔ اس جنگ میں، اصول صرف ایک ہے: جس نے پہلے گولی چلائی، وہی جیتا۔ ریل گن کا حملہ اتنا تیز اور چھوٹا ہوتا ہے کہ موجودہ میزائل دفاعی نظام اسے روکنے سے قاصر ہیں، جس سے یہ ایک فیصلہ کن برتری فراہم کرتا ہے۔ تاہم، اس تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اگرچہ چین کی پیش رفت غیر معمولی ہے، لیکن یہ سمجھنا کہ اس نے تمام تکنیکی چیلنجز پر مکمل طور پر قابو پا لیا ہے، شاید قبل از وقت ہو۔ ریل گن کی پٹریوں کا طویل مدتی استعمال سے فرسودہ ہونا (barrel erosion)، انتہائی طویل فاصلے پر ہدف کو اچوک نشانہ بنانے کی صلاحیت، اور شدید جنگی حالات میں اس کی قابلِ اعتمادی وہ پہلو ہیں جن پر شاید اب بھی تحقیق اور بہتری کی ضرورت ہو۔ چین نے توانائی کا مسئلہ نیوکلیئر ری ایکٹر سے حل کر لیا ہے، لیکن اس نظام کی پائیداری اور مسلسل آپریشنل تیاری اب بھی ایک سوالیہ نشان ہو سکتی ہے۔ ہر نئی ٹیکنالوجی کی طرح، ریل گن بھی میدانِ جنگ میں اپنی اصل آزمائش سے گزرے گی۔

اس کے ساتھ ساتھ، عسکری تاریخ گواہ ہے کہ ہر مہلک ہتھیار کا جواب ضرور تیار کیا جاتا ہے۔ یہ سمجھنا کہ امریکہ اور اس کے اتحادی اس نئے خطرے کے سامنے ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں گے، درست نہیں۔ ہتھیاروں کی یہ دوڑ اب ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ اس کا جواب دینے کے لیے مغربی طاقتیں نئی جوابی حکمتِ عملی پر کام کر رہی ہیں۔ ان میں ڈائریکٹڈ انرجی ویپنز (لیزر)، جو ہائپرسانک رفتار سے آنے والے گولوں کو فضا میں ہی ناکارہ بنا سکیں، جدید ترین سینسر گرڈز جو ریل گن کے پلیٹ فارم کو فائر کرنے سے پہلے ہی ٹریک کر لیں، اور خود اپنے ہائپرسانک ہتھیاروں کی تیاری شامل ہے۔ یہ ایک ایسی شطرنج کی بساط ہے جہاں ہر چال کا جواب ایک نئی اور زیادہ مہلک چال سے دیا جاتا ہے۔

ریل گن کی صلاحیتیں صرف بحری جنگ تک محدود نہیں۔ چین اسے زمین پر نصب کر کے سیٹلائٹ شکن ہتھیار کے طور پر بھی استعمال کر سکتا ہے۔ آواز سے سات گنا تیز رفتار گولہ دو منٹ سے بھی کم وقت میں زمین کے نچلے مدار تک پہنچ کر کسی بھی سیٹلائٹ کو تباہ کر سکتا ہے، جس سے جی پی ایس اور مواصلاتی نظام مفلوج ہو سکتے ہیں۔ شہری علاقوں کو نشانہ بنانے یا بیلسٹک میزائلوں کو روکنے کے لیے اس کا استعمال بھی نظریاتی طور پر ممکن ہے، جس میں مصنوعی ذہانت کلیدی کردار ادا کرے گی، ایک ایسا شعبہ جس میں چین دنیا کی قیادت کر رہا ہے۔ حاصلِ کلام یہ ہے کہ ریل گن محض ایک ہتھیار نہیں، یہ جنگ کے ایک نئے فلسفے کا نام ہے۔ یہ ایک ایسی تزویراتی تبدیلی ہے جہاں بحری برتری کا انحصار اب میزائلوں کی تعداد پر نہیں، بلکہ توانائی کی رسد پر ہے۔ جو ملک بڑے پیمانے پر بجلی پیدا کرنے، ذخیرہ کرنے اور اسے فوری طور پر خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، وہی مستقبل کی جنگوں کی رفتار کو کنٹرول کرے گا۔ چین کا ریل گن انقلاب اس بات کی یاد دہانی ہے کہ یہ سرد جنگ کا دور نہیں، بلکہ ایک نیا عہد ہے جہاں سوال یہ ہے کہ کون زیادہ تیزی سے، زیادہ سستے داموں، اور زیادہ دیر تک فائر کر سکتا ہے۔ آج ہم ایک ایسے موڑ پر کھڑے ہیں جہاں امریکہ نے ایک پروٹو ٹائپ بنایا، اور چین نے ایک حقیقی اور فعال ہتھیار تیار کر لیا ہے۔ جو چیز کبھی نظریاتی طبیعیات اور سائنس فکشن کے دائرے میں تھی، وہ آج چینی جنگی جہازوں کے ڈیک پر سوار ہے، بارود سے نہیں بلکہ خالص برقی مقناطیسی قہر سے بھری ہوئی۔ اب دنیا کے سمندر اس کا میدانِ جنگ بن سکتے ہیں۔ یہ صرف ایک ہتھیار نہیں، بلکہ اس بات کی علامت ہے کہ طاقت کا توازن کس طرف اور کتنی تیزی سے منتقل ہو رہا ہے، اور ہتھیاروں کی دوڑ ایک ایسے باب میں داخل ہو چکی ہے جہاں ہر تاخیر ایک ناقابلِ تلافی خطرہ ہے۔

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور

کرناٹک، کانگریس بحران کی یکسوئی

کرناٹک میں کانگریس کا بحران فی الحال حل ہوگیا ہے۔ کانگریس پارٹی نے یہ واضح کر دیا ہے کہ ریاست کی قیادت میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں ہے اور اس پر کوئی غور نہیں ہو رہا ہے جیسا کہ قیاس کیا جا رہا تھا۔ ریاست میں پردیش کانگریس کے صدر و ڈپٹی چیف منسٹر ڈی کے شیوکمار چیف منسٹری کے دعویدار ہیں۔ کرناٹک میں کانگریس کو اقتدار دلانے میں شیوکمار کے رول کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے پارٹی کیلئے مرد بحران کا بھی رول ادا کیا ہے۔ پڑوسی ریاستوں میں بھی انہوں نے کانگریس کے بحران کو اور اختلافات کو حل کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ شیوکمار کو نشانہ بنانے کیلئے مرکزی حکومت نے ان کے خلاف بھی مقدمات درج کئے تھے۔ انہیں بھی نوٹسیں جاری کی گئی تھیں۔ ان سے بھی پوچھ تاچھ ہوئی ہے۔ اس کے باوجود شیوکمار پارٹی میں ڈٹے رہے ہیں اور پارٹی کیلئے ان کی خدمات اور وابستگی پر کوئی سوال نہیں ہوسکتا۔ جہاں تک سدارامیا کا سوال ہے تو وہ بھی کانگریس کے سینئر اور مقبول قائدین میں شمار کئے جاتے ہیں۔ انہیں حکمرانی کا وسیع تجربہ ہے اور کانگریس ان پر انحصار کرتی ہے۔ پارٹی کیلئے کرناٹک میں دونوں ہی قائدین ضروری ہیں۔ دونوں کے تجربہ اور کارکردگی سے پارٹی کو استحکام حاصل ہوتا ہے۔ تاہم شیوکمار کے حامی انہیں چیف منسٹر دیکھنا چاہتے ہیں۔ خود شیوکمار بھی اس عہدہ کے دعویدار ہیں اور انہوں نے 2023 اسمبلی انتخابات میں کامیابی کے بعد اپنی دعویداری پیش کی تھی۔ کانگریس نے تاہم سدارامیا پر اکتفاء کیا تھا اور اب بھی انہیں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ شیوکمار نے بھی اس فیصلے کو قبول کرنے کا تاثر دیا ہے۔ اس طرح فی الحال کیلئے کرناٹک کانگریس حکومت میں بحران کو ٹال دیا گیا ہے۔ یہ اندیشے تاہم مسترد نہیں کئے جاسکتے کہ یہ مسئلہ مستقبل میں دوبارہ سر ابھار سکتا ہے۔ اس معاملے میں کانگریس پارٹی کو بالکل واضح موقف اختیار کرنے کی ضرورت ہے اور سدارامیا ہوں یا پھر ڈی کے شیوکمار ہوں ان کے رولس کے تعلق سے واضح ہدایات دینے کی ضرورت ہے تاکہ الجھن اور غلط فہمیوں کی کوئی گنجائش ہی باقی نہ رہے اور پارٹی کیلئے مشکلات پیش نہ آئیں۔

کانگریس کے سامنے کئی دوسرے مسائل بھی ہیں جن کو پیش نظر رکھتے ہوئے بھی سدارامیا کو برقرار رکھا گیا ہے۔ سدارامیا پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتے ہیں اور آئندہ چند مہینوں میں بہار میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ بہار میں ذات پات کا بہت زیادہ اثر دکھائی دیتا ہے۔ بہار کی سیاست میں ذات پات کو اہمیت دی جاتی ہے۔ کانگریس پارٹی بہار اسمبلی انتخابات سے قبل سدارامیا کو تبدیل کرنے کا خطرہ مول لینے کو تیار نہیں تھی کیونکہ بی جے پی بہار میں اس فیصلے کا استحصال کرتے ہوئے سیاسی فائدہ حاصل کرسکتی تھی۔ اس کے علاوہ مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کی ڈی کے شیوکمار کے خلاف تحقیقات اب بھی جاری ہیں اور انہیں مقدمات میں کلین چٹ نہیں ملی ہے۔ اگر چیف منسٹر کے عہدہ پر فائز کیا جاتا تو بی جے پی اس سے بھی فائدہ اٹھاسکتی تھی اور وہ شیوکمار کے خلاف تحقیقات کو تیز کرتے ہوئے عہدہ پر ہی انہیں گرفتار کرسکتی تھی جیسا کہ ماضی میں جھارکھنڈ اور دہلی میں کیا گیا تھا۔ یہ صورتحال بھی کانگریس کے حق میں مضر ہی ہوتی۔ کانگریس نے ان سارے حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا ہے اور فی الحال تو یہ بحران ٹل گیا ہے تاہم یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ مسئلہ مستقبل میں دوبارہ موضوع بحث نہیں بنے گا۔ اس طرح کے مسائل کانگریس پارٹی میں عام رہے ہیں اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسے مسائل پر واضح موقف اختیار کیا جائے اور مصلحت کے تحت فیصلے کرنے سے گریز کیا جائے تاکہ پارٹی قائدین میں بے چینی پیدا ہونے نہ پائے۔ کانگریس کا داخلی سطح پر تنظیمی امور سے نمٹنے اور ان کی یکسوئی کرنے کا جو نظام ہے اس کو بھی مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔ جو کچھ بھی فیصلے کئے جائیں ان پر پہلے تفصیلی غور وخوض اور ان کے اثرات کا جائزہ لے کر فیصلے کئے جانے چاہئیں اور جو فیصلے ہوجائیں ان پر مستحکم انداز میں ڈٹے رہنا چاہئے۔ تمام اہم اور ذمہ دار قائدین کو ان فیصلوں کا تابع بنایا جانا چاہئے اور پارٹی کی صفوں میں بے چینی پیدا کرنے والے کاموں سے گریز کیا جانا چاہئے۔ مسائل کی وقتی یکسوئی کی بجائے دیرپا حل نکالنے پر توجہ دی جانی چاہئے تاکہ پارٹی قائدین اور کارکنوں میں ایک طرح کا اطمینان برقرار رہے اور پارٹی پر منفی اثرات مرتب نہ ہونے پائیں۔

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
HAKIKAT TIMES
हकीकत टाइम्स

ماہ محرم الحرام اور یومِ عاشورہ

(حافظ) افتخار احمد قادری برکاتی

ماہ محرم الحرام زمانہ قدیم سے ہی قابلِ احترام سمجھا جاتا رہا ہے۔عربوں کی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ بات بات پر ایک دوسرے کی گردن اڑا دینے والے جاہل، قدم قدم پر خون کی ندیاں بہانے والے بیوقوف، معمولی معمولی باتوں پر پشتہا پشت سے لڑنے والی قوم ماہ محرم الحرام کا چاند دیکھتے ہی اپنی تلواروں کو جھکا لیتی تھیں۔ جب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ ؤالہٖ وسلم تشریف لائے تو اس ماہ مبارک کے فضائل میں چار چاند لگ گیے۔ تاریخی اعتبار سے ایسی باتیں معلوم ہوتی ہیں جو اس ماہ مبارک کی فضیلت کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔ کہتے ہیں کہ عاشورہ کے دن کی فضیلت واہمیت بیان کرتے ہوئے حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ رب العزت نے آسمانوں، زمینوں، پہاڑوں، دریاؤں، لوح وقلم کو اور حضرتِ آدم وحوا کو عاشورہ ہی کے دن پیدا فرمایا۔ اور اسی دن حضرتِ آدم علیہ السلام جنت میں داخل ہویے، اور اسی دن حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ خاص طور سے اس ماہ مبارک کی دسویں تاریخ کو جسے یومِ عاشورہ کہتے ہیں اس دن بہت سارے حیرت انگیز واقعات رونما ہوئے۔ جیسے حضرتِ سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اسی دن ہوئی، اور اسی دن حضرتِ سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر نار نمرود گلزار ہوئی، اور اسی دن حضرتِ سیدنا ایوب علیہ السلام نے مرض سے شفا پائی، اسی دن حضرتِ سیدنا یعقوب علیہ السلام کی بینائی واپس آئی، اور اسی مبارک دن میں حضرتِ سیدنا یوسف علیہ السلام کنویں سے نکلے، اسی دن حضرتِ سیدنا سلیمان علیہ السلام کو بادشاہی ملی، اور اسی دن حضرتِ سیدنا موسیٰ علیہ السلام جادوگروں پر غالب آئے۔ (عجائب المخلوقات، صفحہ نمبر/44)

اسی دن حضرتِ سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مرتبہ شہادت حاصل کیا، اور قیامت بھی اسی روز آئے گی، اسی دن اللہ رب العزت نے عرش پر اپنی شان کے مناسب استواء فرمایا، اور اسی دن پہلی بارش اور پہلی رحمت نازل ہوئی۔ (غنیۃ الطالبین، جلد/دوم/صفحہ نمبر/53)

اسی دن اللہ رب العزت نے کرسی کو قلم و آسمان کو پیدا فرمایا، اور اسی دن حضرتِ سیدنا ادریس علیہ السلام کو جنت کی طرف اٹھایا گیا، اور اسی دن اللہ رب العزت نے پہاڑوں کو اور سمندروں کو پیدا فرمایا۔ (غنیۃ الطالبین، جلد نمبر/دوم، صفحہ نمبر 53)

اور عاشورہ ہی کے دن اصحابِ کہف کروٹیں بدلتے ہیں۔غنیۃ الطالبین، جلد اول/صفحہ نمبر 145)

مسلمانانِ اہلسنت والجماعت کو چاہیے کہ اس مقدس ماہ کے بابرکت دن کو لغویات میں نہ گزاردیں، بلکہ عبادت وریاضت صدقات وخیرات ونوافل میں زیادہ اپنے قیمتی اوقات کو صرف کریں، کیونکہ عاشورہ ایک بزرگ دن ہے اس میں ہر ایک نیک کام بڑے اجر وثواب کا موجب ہے۔ جیسے اس دن کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا بڑے ثواب ملے کام ہے۔

حضرتِ سیدنا عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ ؤالہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص عاشورہ کے دن یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے گا تو اللہ رب العزت اس کے لیے یتیم کے سر پر ہر بال کے عوض ایک ایک درجہ جنت میں بلند فرمائے گا۔ (غنیۃ الطالبین، جلد دوم، صفحہ نمبر/53)

ویسے بھی کسی یتیم کے ساتھ محبت والفت کرنا باعثِ اجرِ عظیم ہے، خواہ عاشورہ کا دن ہو یا کوئی اور دن ہو۔ حضرتِ سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ ؤالہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص محض اللہ رب العزت کی رضا کے لیے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے گا تو اسے ہر بال کے عوض نیکیاں ملیں گی، جن پر ہاتھ پھیرے گا اور جو یتیم بچی یا یتیم بچے جو اس کے پاس ہے اس کے ساتھ احسان کرے گا تو میں اور وہ جنت میں دو انگلیوں کی طرح اکٹھے ہوں گے اور آپ نے دونوں انگلیوں کو ملا دیا۔ (رواہ احمد ترمذی، مشکوٰۃ شریف/صفحہ نمبر،423)

حضرتِ امامِ عالی مقام کی شہادت نے اس ماہِ مبارک کو اتنا مشہور کر دیا کہ جتنا کبھی نہ تھا۔ آج پوری دنیا میں ماہ محرم الحرام کا چاند دیکھتے ہی ایک انقلاب برپا ہوجاتا ہے۔ حضرتِ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد مسلمانوں کو تڑپا دیتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ بعض احمق غلط طریقے سے یاد مناتے ہیں، اور ایسے غیر اسلامی کام کرتے ہیں کہ جس سے خود حضرتِ امام عالی مقام کی روح کو تکلیف پہنچتی ہوگی، اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ایسے لوگوں کو عقل سلیم عطا فرمائے اور وہ کام کرنے کی توفیق بخشے جس سے سرکارِ امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے جانثار ساتھیوں کی روحیں خوش ہوں۔

سچ پوچھیے تو ماہ محرم الحرام ہم کو یاد دلاتا ہے حسینی عزم وہمت کی، دشمنوں کے مقابلے میں بیبا کی، اور جوانمردی کی عظیم الشان مثال دیکھنا ہو تو کربلا کے میدان میں دیکھو تاریخ اپنے اندر تمام جلوؤں کو سمیٹے ہوئے ہے۔ یہ ہماری بہت بڑی کم نصیبی ہے کہ یہ ماہ مبارک ہمارے اندر عزم وہمت کی روح پھونکنے آتا ہے مگر ہم ہیں کہ ان مقدس ترین ایام میں کھیل کود میں مست رہتے ہیں، ہم آپسی دشمنی اور بیجا خرافات میں مست رہ کر ان بابرکت لمحات کو گزار دیتے ہیں، کھیل تماشوں میں مست رہنے والو! اپنے حال پر رحم کرو، کاش ہم یہ سوچتے کہ یہ ماہ مبارک ہم کو کن باتوں کی یاد دلاتا ہوں؟ کس طرح ہماری مردہ رنگوں میں زندگی کی نئی تڑپ پیدا کرنے کی تلقین کرتا ہے؟ نماز وروزہ سے غافل رہ کر یاد حسین منانے والو! اپنے حالوں پر رحم کرو۔ اپنے گھر والوں پر رحم کرو، پورے معاشرے پر رحم کرو، ذرا سوچیے جب ہماری ہی زندگی غیر اسلامی ہوگی تو ہمارے بچے اسلامی کردار کو کس طرح اپنا سکیں گے، اس لیے ضروری ہے کہ ماہ مبارک بالخصوص یوم عاشورہ کو اپنے اہل وعیال کے ساتھ عبادت وریاضت میں گزارے اور اچھے کام کرے لغویات سے بچے خاص طور سے عاشورہ کے دن یہ کام ضرور انجام دے۔

1:- عاشورہ کے روز غسل کرنا مرض وبیماری سے بچاؤ کا سبب ہے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ ؤالہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص عاشورہ کے روز غسل کرلے تو کسی مرض میں مبتلاء نہ ہوگا سوائے مرض موت کے۔ (غنیۃ الطالبین، جلد دوم، صفحہ نمبر/53)

2:- عاشورہ کے روز گناہوں اور معاصی سے توبہ کرنی چاہیے، اللہ رب العزت اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ حضرتِ سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل ہوئی اور حکم ہوا: اپنی قوم کو حکم دو کہ وہ دسویں محرم کو میری بارگاہ میں توبہ کریں اور جب دسویں محرم کا دن ہو تو میری طرف نکلیں یعنی توبہ کریں میں ان کی مغفرت فرماؤں گا۔ (فیض القدیر شرحِ جامع صغیر، جلد نمبر تین، صفحہ نمبر/34)

3:- عاشورہ کے روز آنکھوں میں سرمہ لگانا آنکھوں کی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص عاشورہ کے روز اثمد کا سرمہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی۔ (رواہ البیہقی عن ابنِ عباس)

حضرتِ ملاعلی قاری رحمۃ الباری اپنی کتاب ،،موضوعات الکبیر،، میں تحریر فرماتے ہیں کہ عاشورہ کے روز آنکھوں میں سرمہ لگانا خوشی کے اظہار کے لیے نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ یہ خارجی لوگوں کا فعل ہے کہ وہ اس میں خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ بلکہ حدیثِ پاک پر عمل کرنے کے لیے آنکھیں میں سرمہ لگانا چاہیے۔ (الموضوعات الکبیر)

4:- عاشورہ کے روز اپنے اہل وعیال کے واسطے گھر میں وسیع پیمانے پر کھانے پینے کا انتظام کرنا چاہیے، تا کہ اللہ رب العزت اس گھر میں سارا سال وسعت فرمائے۔

حضرتِ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ ؤالہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی عاشورہ کے دن اپنے اہل وعیال پر نفقہ پر وسعت کرے گا تو اللہ رب العزت اس پر سارا سال وسعت فرمائے گا۔ حضرتِ سفیان ثوری نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو ایسا ہی پایا۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان، مشکوٰۃ شریف، صفحہ نمبر/170)

حضرتِ محبوبِ سبحانی، قطب ربانی، سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب غنیۃ الطالبین، جلد دوم، صفحہ نمبر 54/ پر تحریر فرماتے ہیں کہ حضرتِ سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی دیکھی۔

اسی طرح حضرتِ علامہ مناوی فیض القدیر، جلد نمبر/6، صفحہ نمبر/234/ پر تحریر فرماتے ہیں کہ حضرتِ سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو صحیح پایا۔ اور حضرتِ سیدنا ابنِ عینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس یا ساٹھ سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی پائی۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ اس دن وسیع پیمانے پر اپنے اہل و عیال کے لیے کھانے کا انتظام و انصرام کریں۔

5:- عاشورہ کے دن کا روزہ رکھنا بڑا ثواب ہے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ ؤالہٖ وسلّم نے خود بھی اس دن روزہ رکھا اور اپنے غلاموں کو روزہ رکھنے کا حکم فرمایا، حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: کہ عاشورہ کا روزہ رکھو اس دن انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام روزہ رکھتے تھے۔ (جامع صغیر، جلد نمبر چار/صفحہ نمبر/215)

اس حدیث پاک کے تحت علامہ مناوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں کہ عاشورہ کی فضیلت بہت بڑی ہے اور اس کی حرمت قدیم زمانہ سے چلی آتی ہے، ابنِ رجب نے فرمایا کہ اس دن نوح اور موسی اور دیگر انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام نے روزہ رکھا اور اہل کتاب بھی اس روز روزہ رکھتے تھے۔

حضرتِ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: رمضان المبارک کے بعد افضل روزہ اللہ رب العزت نے مہینہ محرم (عاشورہ) کا روزہ ہے۔ اور فرض کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔ (مشکوٰۃ شریف/صفحہ نمبر،171)

حضرتِ سیدنا ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو یہودیوں کو عاشورہ کے دن روزہ دار پایا، آپ نے فرمایا کہ یہ کیا دن ہے؟ جس میں تم روزہ رکھتے ہو، انہوں نے کہا کہ یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات دی، اور فرعون اور اس کی قوم کو ڈبو دیا، لہٰذا حضرتِ سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے بطور شکر یہ اس دن کا روزہ رکھا تو ہم بھی اس دن کا روزہ رکھتے ہیں، پس رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ ؤالہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تم سے ہم زیادہ حقدار اور زیادہ قریب ہیں تو آپ نے روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیا۔ (مشکوٰۃ شریف، صفحہ نمبر/189)

حضرتِ سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ ؤالہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے اللہ رب العزت پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ ایک سال قبل کے گناہ مٹا دے گا۔ (رواہ مسلم، مشکوٰۃ شریف)

عاشورہ کے دن یہ کام ممنوع ہیں:

عاشورہ کے روز سیاہ لباس پہننا، سینہ کوبی کرنا، کپڑے پھاڑنا، بال نوچنا، نوحہ کرنا، پیٹنا، چھری چاقو سے بدن زخمی کرنا، جیسا کہ رافضیوں کا طریقہ ہے ایسے افرال تشیعہ سے اجتناب کلی کرنا چاہیے۔ حضرتِ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ ؤالہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ: ہمارے طریقہ پر وہ نہیں ہے جو رخساروں کو مارے اور گریباں پھاڑے اور پکارے جاہلیت کا پکارنا۔ (رواہ البخاری و مسلم، مشکوٰۃ شریف، صفحہ نمبر/140)

واقعہ کربلا باطل طاقتوں اور سنگین حالات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ دیتا ہے

مولانا ڈاکٹر ابو زاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی کا بیان

یوم عاشورہ کے دن روزہ رکھنا، اہل بیت اطہار سے محبت کا اظہار کرنا، قرآن خوانی کی محافل سجانا، نواسۂ رسولؐ، جگر گوشۂ بتول کی علمی و روحانی فیضان کا تذکرہ کرنا، ایصال ثواب کے لیے سبط رسولؐ اور دیگر شہدائے کربلا کے نام پر غریبوں، محتاجوں، بیواؤں، مریضوں، مفلسوں، یتیموں، بے سہارا لوگوں کی ضیافت کرنا، پیاسوں کو پانی وشربت پلانا، صدقہ وخیرات کرنا، یاد حسینؓ کی مجالس کا اہتمام کرنا، بارگاہ حسینیؓ میں منثور ومنظوم خراج عقیدت پیش کرنا، سید الشہداء کے غم میں آنسو بہانا وغیرہ یقیناً نہ صرف صد ہزار لائق تحسین ہے بلکہ باعث اجر وثواب اور اخروی نجات کا ذریعہ وضامن بھی ہے لیکن واقعہ کربلا کے عظیم پیغام کو انہی امور تک محدود رکھنا اور سمجھنا امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسینؓ کی عظیم قربانی کی توہین کرنے کے مترادف ہے جس طرح قرآن حکیم کو جزدان میں لپیٹ کر اونچے مقام پر رکھنا قرآن مجید کا احترام نہیں بلکہ اس کلام مقدس کی توہین ہے چونکہ یہ کتاب عظیم کتاب عمل ہے جس کا تقاضہ ہے کہ ہماری زندگی کے ہر لمحہ قرآن مجید کی تعلیمات کا آئینہ دار ہو جو تلاوت اور تفہیم کے بغیر ممکن نہیں۔ اسی طرح واقعہ کربلا کی یاد میں چند مخصوص اعمال بجالانے کی بجائے ہمیں چاہیے کہ پیغام واقعہ کربلا کی عملی حیثیت وحقیقت کو خود بھی سمجھیں اور اپنے اہل وعیال، عزیز واقارب، امت مسلمہ کے ہر فرد کو اور اغیار کو بھی سمجھانے کی حتی الوسع کوشش کریں۔ واقعہ کربلا مرتی ہوئی انسانیت کو عزت کے ساتھ جینے اور وقار کے ساتھ مرنے کا سلیقہ سکھاتا ہے۔ واقعہ کربلا کا مقصد حصول اقتدار نہیں تھا بلکہ اس کا مقصد وحید اصلاح معاشرہ تھا جو بغیر عمل کے ممکن نہیں۔ واقعہ کربلا میں کئی ایک پیغامات پنہاں ہیں جس کو سمجھنا اور عملی طور پر اپنانا وقت کا تقاضہ بھی ہے اور اہم ضرورت بھی چونکہ تاریخ انسانی شاہد ہے کہ اُسی قوم کی عظمتوں کو دنیا نے مانا ہے جس کے گفتار وکردار میں ہم آہنگی ہو اور اُس قوم کی تاریخ کو حرف غلط کی طرح مٹا کر رکھ دیا گیا جو بلا عمل باتیں کرنے میں ماہر تھی۔ یہی وجہ ہے کہ جیسے جیسے وقت گزرتا جارہا ہے واقعہ کربلا کی حقانیت کے اظہار میں مزید اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے چونکہ قافلہ حسینیؓ کے ہر فرد نے کئی رکاوٹوں کے باوجود قول وعمل میں کوئی فرق آنے نہیں دیا۔ بلا لحاظ مذہب وملت ہر کوئی اس واقعہ کا گرویدہ ہے۔ یہ ہمارا مذہبی فریضہ ہے کہ واقعہ کربلا سے جو پیغامات ہمیں ملتے ہیں اس پر صدق دل، حسن نیت اور عزم راسخ کے ساتھ عمل پیرا ہوجائیں جو حضرت سیدنا امام حسینؓ کی شہادت کو خراج تحسین پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ واقعہ کربلا کا پہلا پیغام یہ ہے کہ اللہ تعالی ہر اس بندے کو آزماتا ہے جو صاحب ایمان ہونے کا دعوی کرتا ہے جو خالق کونین کی دائمی وجاودانی سنت ہے تاکہ بندے کی نیت اور اس کی نفسانی کیفیت، سرشت اور طینت لوگوں پر ظاہر ہوجائے۔ ارشاد ربانی ہورہا ہے ترجمہ: ’’کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ انہیں صرف اتنی بات پر چھوڑ دیا جائے گا کہ وہ کہیں ہم ایمان لے آئے اور انہیں آزمایا نہ جائے گا‘‘ (سورۃ العنکبوت آیت 2) اس آیت پاک سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ایمان اور امتحان لازم و ملزوم ہے۔ اس ابتلا و آزمائش سے کسی صاحب ایمان کو مفر نہیں بلکہ ہر مومن کو اس میدان سے گزرنا پڑتا ہے جس کے عوض اللہ تعالی اس بندہ مومن کو اعلیٰ وارفع مقام ومرتبہ عطا فرماتا ہے۔ حضرت سیدنا ابوہریرہؓ سے مروی ہے حضورﷺ نے ارشاد فرمایا ’’اللہ کے ہاں بندے کے لیے ایک مرتبہ مقرر ہوتا ہے جہاں تک وہ اپنے عمل کی بدولت نہیں پہنچ سکتا تو اللہ تعالی اسے آزمائش میں ڈالتا ہے تاکہ اسے اس مرتبے تک پہنچا دے‘‘ (ابن حبان) ہمارے وطن عزیز ہندوستان میں ہونے والا ہجومی تشدد، گائے کے نام پر قتل، گھر واپسی کا شوشہ، شریعت میں مداخلت کرنے کی باتیں، اسلام اور ہر روز مسلم دشمنی میں چلائے جانے والے متعصب قومی الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کی نشریات و اشاعت جیسے واقعات سب اسی آزمائش وامتحان کی ایک شکل ہے۔ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں واقعہ کربلا کا پیغام ہمارے لیے یہ ہے کہ ہم ان چیزوں کا اثر قبول نہ کریں بلکہ پورے عزم واستقلال کے ساتھ اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا رہتے ہوئے باطل طاقتوں سے مرعوب ہوئے بغیر مجاہدانہ انداز میں ان کا مقابلہ کریں اسی میں دائمی کامیابی مضمر ہے۔ لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے جب مسلمان اپنے اندر حسینی کردار پیدا کریں۔ واقعہ کربلا کا دوسرا پیغام یہ ہے کہ مومن اپنے اندر استقامت پیدا کرے چونکہ صاحب ایمان کو باطل طاقتوں کی جانب سے ہر وقت دولت وثروت اور مادی وسائل کے عوض ایمان فروخت کرنے کی پیشکش کا شدید امتحان درپیش رہتا ہے اگر بالفرض محال ہم نے دنیوی لذات وشہوات کے حصول کی خاطر اپنے ایمان کا سودا کرلیا تو دنیا وآخرت دونوں ہی تباہ وتاراج ہوجائیں گے۔ حضرت سیدنا امام حسینؓ نے اپنے خانوادے اور ساتھیوں کو قربان ہوتے ہوئے دیکھنا برداشت کیا لیکن لمحہ بالبصر کے لیے بھی اسلامی تعلیمات کو فراموش کرنا گوارانہ کیا۔ صد حیف کہ وہ قوم جو حضرت سیدنا امام حسینؓ سے محبت کرنے کا دعویٰ تو ضرور کرتی ہے لیکن یزیدی کردار پر عمل پیرا ہے۔ آج ہم اپنی خوشیوں کے لیے رشوت دے بھی رہے ہیں اور لے بھی رہے ہیں، ہم نفسانی خواہشات اور دنیوی مفادات کی خاطر ایمان کو بھی ضائع کررہے ہیں۔ کیا یہی واقعہ کربلا کا پیغام تھا؟ یزیدی لشکر کا کوئی داؤ قافلہ حسینیؓ کے کسی فرد کے پائے استقلال میں رمق برابر جنبش بھی پیدا نہ کرپایا لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی آج کے اس پرفتن دور میں بھرپور استقامت کا مظاہرہ کریں چونکہ اسی میں دنیوی واخروی نجات مضمر ہے۔ حضرت سیدنا عبداللہ ابن مسعودؓ سے مروی ہے رسول رحمتﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ تمہارے بعد صبر کا زمانہ آئے گا جو شخص اس زمانے میں دین سے مضبوطی کے ساتھ چمٹ جائے گا اس کو تم میں سے پچاس شہیدوں کے برابر اجر و ثواب ملے گا‘‘ (کنزل العمال)۔ واقعہ کربلا کا تیسرا پیغام یہ ہے کہ مسلمان اپنی تعداد پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر اٹوٹ بھروسہ رکھیں۔ اللہ کا ارشاد ہے ترجمہ: ’’بارہا چھوٹی جماعتیں غالب آئی ہیں بڑی جماعتوں پر اللہ کے اِذن سے‘‘ (سورۃ البقرۃ آیت 249) یعنی مٹھی بھر صاحب ایمان اللہ تعالی کی تائید و نصرت سے دشمن کے لشکر جرار کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ آج ہم اپنے وطن عزیز ہندوستان میں ہمیشہ اس بات کا رونا روتے ہیں کہ ہم اقلیت میں ہیں ہم کیا کرسکتے ہیں؟ یہ نظریہ اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے معرکۂ کربلا میں خدا کی محبت سے سرشار حسینیؓ قافلہ صرف 72 نفوس قدسیہ پر مشتمل ہونے کے باوجود نہ یزید کی فوجی کثرت وقوت سے پریشان ہوا اور نہ ہی خوف زدہ بلکہ پوری آب وتاب، ایمانی حرارت اور کمال شجاعت کے ساتھ یزید کی طاقتور فوج سے مقابلہ کرنے کے لیے آمادہ ہوگیا۔ رب ذو الجلال نے اصحاب کربلا کو باوجود قلیل تعداد میں ہونے کے جو دائمی شکیبائی اور کامیابی عطا فرمائی اس کی نظیر تاریخ انسانیت میں نہیں ملتی ہے۔ واقعہ کربلا کا چوتھا پیغام یہ ہے کہ مسلمان قول وفعل کے تضاد سے بچیں چونکہ یہ فعل خدائے لم یزل کے نزدیک عظیم غضب کا موجب ہے۔ ارشاد ربانی ہورہا ہے ’’اے ایمان والو! تم کیوں ایسی بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔ بڑی ناراضگی کا باعث ہے اللہ کے نزدیک کہ تم ایسی بات کہو جو کرتے نہیں ہو‘‘ (سورۃ الصّف آیات 2-3) لیکن ہمارا یہ عالم ہے کہ ہم سب اس بات سے اچھی طرح واقف ہیں کہ کہ قرآن مجید نے اسراف کرنے والوں کو شیاطین کا بھائی قرار دیا ہے لیکن اس کے باوجود ہم اسراف سے کام لے رہے ہیں۔ ہماری کونسی ایسی تقریب ہے جس میں اسراف سے کام نہ لیا جارہا ہو۔ ہم اس بات سے بھی اچھی طرح واقف ہیں کہ قول وعمل میں تضاد منافقین کی نشانی ہے جن کا ٹھانا جہنم ہے۔ رب قدیر ارشاد فرماتا ہے ترجمہ ’’بے شک منافق سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے دوزخ (کے طبقوں) سے‘‘ (سورۃ النساء آیت 145) اس آیت پاک کی تفسیر کرتے ہوئے علامہ پیر کرم شاہ ازہریؒ رقمطراز ہیں ’’بلندی کی طرف جو یکے بعد دیگرے درجے ہوتے ہیں انہیں اہل عرب درجات کہتے ہیں اور پستی کی طرف یکے بعد دیگرے جو درجے ہوتے ہیں انہیں درکات کہتے ہیں جہنم کے مختلف طبقات کے علی السبیل التنزل یہ نام ہیں (1) جہنم (2) لظی (3) حُطمہ (4) سعیر (5) سقر (6) جحیم (7) ہاویہ سب سے نیچے منافقوں کا یہی ٹھکانا ہے۔ پیغام کربلا کا تقاضہ ہے کہ ہم اپنی روش کو بدلیں اور تائب ہوکر اپنی زندگی کو قرآنی احکامات کے مطابق ڈھالنے کی حتی المقدور کوشش کریں تب ہی مسلم معاشرے میں سدھار آسکتا ہے۔ واقعہ کربلا کا پانچواں پیغام یہ ہے کہ دین متین کی حفاظت کے لیے نہ صرف ہم مستعد رہیں بلکہ اپنے اہل وعیال اور عزیز واقارب کو اس مقصد عظیم کے لیے تیار کریں۔ ہم نے اہل خانہ کو اشیائے مایحتاج اور ضروریاتِ زندگی فراہم کرنے کے بعد یہ تصور کرلیا ہے کہ ہم نے اپنی ذمہ داریاں نبھادی ہے جبکہ قرآن مجید کی آیت کی روشنی میں ہم سب پر یہ بھی لازم ہے کہ ہم اپنے اہل وعیال کو جہنم سے بھی بچانے کی کوشش وسعی کریں۔ ارشاد ربانی ہورہا ہے تر ترجمہ: ’’اے ایمان والو! تم بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے‘‘ (سورۃ التحریم آیت 6) اس آیت پاک کی تفسیر بیان کرتے ہوئے علماء کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ اہل ایمان کو حکم دیا جارہا ہے کہ وہ اپنے آپ کو آتش جہنم سے بچانے کے ساتھ ساتھ اپنی بیوی، اپنی اولاد، اور اپنے ماتحتین کو بھی عذاب جہنم سے بچانے کی سعی وکوشش کریں یعنی ان کو بھی متبع شریعت بنائیں جس کی عملی تصویر حضرت سیدنا امام حسینؓ نے میدان کربلا میں چھ ماہ کے شیرخوار حضرت سیدنا علی اصغرؓ کی شہادت کی شکل میں پیش فرمائی۔ لیکن صد حیف کہ آج ہم قرآن مجید کے اس فرمان کو فراموش کردینے کا ہی خمیازہ ہے کہ آج مسلم نوجوان نسل بے راہ روی، آوارہ مزاجی کا شکار نظر آرہی ہے اور راہ حق سے بھٹک رہی ہے۔ اس فتنہ سے بچنے کے لیے ہم سب پر لازم ہے کہ ہم اپنی اولاد کی تربیت بچپن سے ہی شروع کردیں۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیﷺ ہمیں زندگی کا ہر لمحہ تصور بندگی کے ساتھ گزارنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ ویٰسین۔

یوم عاشوراء کی فضیلت، اور محرم میں کی جانے والی خرافات وبدعات

مفتی محمد جمال الدین قاسمی

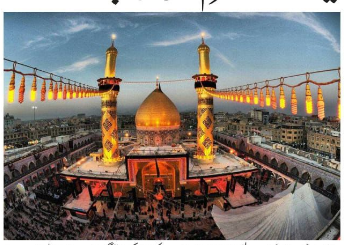

کائنات ہستی میں انعامات خداوندی کا حساب وشمار نہیں، عالم کا ذرہ ذرہ اور دنیا کا چپہ چپہ اس کی رحمت وعنایت کا مظہر ہے، اس کے لاتمناہی احسانات میں ایک عظیم احسان یہ بھی ہے کہ اس نے بندوں کے روحانی ارتقاء کے لیے خیرات وحسنات کے لئے ایسے موسم عطا کیے، جس کا ہم کما حقہ شکر یہ ادا نہیں کر سکتے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان کے بعد سب سے افضل روزہ محرم کا ہے جو اللہ کا مہینہ ہے، اور فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل تہجد کی نماز ہے۔ (مسلم)

تشریح: محرم کا مہینہ نہایت ھی عظمت وتقدس کا حامل مہینہ ہے، قرآن کریم میں جن چار مہینوں کو محترم مہینہ قرار دیا گیا ہے، ان میں سے ایک محرم ہے، باقی تین ذی قعدہ، ذی الحجہ اور رجب ہیں۔ اسلامی سال کا آغاز بھی محرم کے مہینہ سے ہوتا ہے۔ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں مختلف پہلوؤں اور حیثیتوں سے اس مہینہ کی عظمت و تقدس کا ذکر موجود ہے، مندرجہ بالا حدیث سے بھی اس مہینہ کی فضیلت اور عظمت واضح ہوتی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ محرم کا مہینہ اللہ کا مہینہ ہے، اللہ کا مہینہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کو خصوصی شرف اور حیثیت عطا فرمائی ہے۔ اسی حدیث میں اس مہینہ کے تعلق سے یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والا روزہ محرم کے مہینہ کا روزہ ہے۔ چنانچہ اس مہینہ کی کسی بھی تاریخ اور کسی بھی دن روزہ رکھنا رمضان المبارک کے بعد سب سے افضل روزہ شمار ہوگا، ترمذی شریف میں ہے کہ ایک صاحب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر میں رمضان کے علاوہ کسی اور مہینہ میں روزہ رکھنا چاہوں تو آپ میرے لئے کونسا مہینہ تجویز فرمائیں گے، تو: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم کا مہینہ، کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، اس میں ایک دن ایسا ہے کہ جس میں اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول فرمائی، اور ایک قوم کی توبہ (آئندہ بھی) قبول فرمائیں گے یہ مہینہ تو اپنی جگہ پر مقدس ومحترم ہے ہی، اس مہینہ کی دسویں تاریخ یعنی عاشورا بھی نہایت متبرک اور مہتم بالشان دن ہے۔ اس دن کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ان عاشوراء یوم من ایام اللہ عاشورا اللہ تعالیٰ کے دنوں میں سے ایک (باعظمت) دن ہے (مسلم)۔ رمضان کا روزہ فرض ہونے سے پہلے عاشوراء کا روزہ فرض تھا۔ اس کے بعد آپ نے اختیار دے دیا کہ جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول عاشوراء کا روزہ رکھنے کا تھا۔ آپ کے ارشاد کی روشنی میں یہودیوں کی مشابہت سے بچنے کے لیے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عاشوراء کے ساتھ ایک دن یعنی 9 یا 11 محرم کا مزید روزہ رکھنے کا اہتمام کیا، اس لئے اس موقع پر اسی طرح دو روزے رکھنا چاہئے۔ یہی مستحب ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عاشوراء کے روزے کے متعلق دریافت کیا گیا، تو آپ نے ارشاد فرمایا: عاشوراء کا روزہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہوجاتا ہے۔ (مسلم)

علامہ نووی رح فرماتے ہیں کہ نفلی روزے رکھنے کے لئے افضل ترین مہینہ محرم ہے، اس میں عاشوراء اور اس کے علاوہ محرم کے دوسرے ایام کے روزے بھی داخل ہیں؛ (شرح مسلم للنووی)

یہ فضیلت ماہ محرم کے تمام روزوں کو شامل ہے، لہذا اگر اللہ تعالیٰ توفیق دیں تو اس پورے مہینے کے روزے رکھیں، یا اس کی ہر پیر اور جمعرات کو روزہ رکھیں۔

یوم عاشوراء سے متعلق ایک بات ذہن میں رکھیں کیا اس دن روزہ رکھنے کے علاوہ اپنے اہل وعیال پر کھانے پینے یا کسی بھی اعتبار سے وسعت وفراخی بھی روایات سے ثابت ہے، جو گرچہ فرض وواجب نہیں ہے، مگر مستحسن ہے کہ اس طرح کرلیا جائے، چنانچہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہم سے منقول ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرمایا: اللہ تعالیٰ سارا سال اس پر (رزق) میں وسعت مائیں گے، (شعب الایمان والبیھقی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے اہل وعیال کے لئے دسترخوان وسیع کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو سال بھر وسعت دیں گے۔ پیران پیر حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب غنیۃ الطالبین میں ایک حدیث نقل کیا ہے کہ ماہ ذی الحجہ کے آخری دن اور ماہ محرم الحرام پہلے دن روزہ رکھا یہ ایسا ہی ہے کہ گویا اس نے گزشتہ سال کو روزہ پر ختم کیا اور آئندہ اس آنے والے سال کو بھی روزہ پر شروع کیا، اللہ تعالیٰ اس روزے کو اس کے پچاس سال کے روزوں کا کفارہ بنادیا، اگر کوئی شخص عاشورہ کے دن کسی یتیم پر شفقت سے ہاتھ پھیرا تو اللہ تعالیٰ اس یتیم کے سر کے ہر ہر بال کے عوض جنت میں اس کا درجہ بلند فرمائے گا، اور جس شخص نے عاشورہ کی شام کو روزہ دار کو افطار کرایا تو گویا اس نے اپنی طرف سے ساری امت محمدیہ کو افطار کرایا، اللہ تعالیٰ نے یوم عاشورہ کو تمام ایام پر فوقیت وفضیلت بخشی ہے، حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یوم عاشورہ کو آٹھ رکعات نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے حد ثواب عطا فرماتا ہے، آپ مزید فرماتے ہیں کہ ہمیں اس نماز کا پچاس سالہ تجربہ ہے، اسی طرح ماہ محرم الحرام کے پہلے دس دنوں میں روزہ رکھنے کی بھی بڑی فضیلت واہمیت ہے۔

عاشورہ کی وجہ تسمیہ

محرم الحرام کے دسویں دن کو عاشورہ کیوں کہا جاتا ھے؟ اس کی ایک بنیادی وجہ تو یہ ہے کہ چونکہ یہ ماہ محرم الحرام کا دسواں دن ھے، اور ایک وجہ یہ ہے کہ عشرۃ عربی زبان میں دس کے گنتی کو کہتے ہیں، الغرض اس دن کے بارے میں مختلف اقوال ہے، بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اس دن اللہ تعالیٰ نے 10 انبیاء کرام علیہم السلام کو دس کراماتوں سے نوازا ہے، حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اور توبہ اسی دن قبول ہوئی، حضرت ادریس علیہ السلام کو مقام اعلیٰ اسی دن نصیب ہوا، حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑی پر اسی دن ٹھہری، حضرت داؤد علیہ السلام کی توبہ بھی اسی دن قبول ہوئی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اسی دن آسمان پر اٹھایا گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اسی دن فرعون سے نجات ملی اور فرعون بھی اسی دن غرق آب ہوا، حضرت یونس علیہ السلام اسی دن مچھلی کے پیٹ سے باہر آے، حضرت سلیمان علیہ السلام کو اسی دن بادشاہت ملی، ایک روایت کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت بھی اسی دن ہوئی، حضرت ایوب علیہ السلام کو تکلیف دہ بیماری سے اسی دن شفا ملی، اسی طرح پہاڑوں سمندروں اور لوح قلم کو بھی اسی دن پیدا فرمایا۔ عاشورہ کے دن اپنی جانوں پر ظلم کرنے سے پرہیز کریں

قرآن کریم میں جہاں پر حرمت والے مہینوں کا ذکر آیا ہے، اس جگہ پر ایک عجیب جملہ یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ فلا تظلمو فیھن انفسکم (سورہ توبہ) یعنی ان حرمت والے مہینوں میں تم اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو، ظلم کرنے سے مراد یہ ہے کہ ان مہینوں میں گناہوں سے بچیں، بدعات وخرافات اور منکرات سے بچیں، بہت سے اہل سنت حضرات بھی خرافات و بدعات میں برابر کے شریک نظر آتے ہیں۔ یاد رہے ماہ محرم اور یوم عاشورہ کو خوشی یا غمی کے طور پر منانا بدعت اور گمراہی ہے، کیونکہ کتاب وسنت میں اس کا کوئی ثبوت نہیں، اہل بیت، صحابہ کرام اور دیگر سلف صالحین سے بھی یہ عمل ثابت نہی ہے، قرآن کریم نے صاف اعلان کر دیا ہے کہ تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو، بلکہ ان اوقات کو اللہ تعالیٰ کی عبادت وریاضت ذکر واذکار صدقات وخیرات خوب کثرت سے کرو، روزہ رکھنے میں، اور اللہ سے لو لگانے میں زیادہ سے زیادہ وقت گزاریں، اسی طرح فسق وفجور، لڑاء، جھگڑا، قتل وغارت، فتنہ وفساد سے اپنے آپ کو بالکلیہ اجتناب کریں۔

مگر افسوس ہے کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ جس کام کے لئے نکلے تھے، آج ہندوستان میں اس کے بالکل برعکس ہورہا ہے، انہی کا تعزیہ، نوحہ، حلوہ، مالیدہ، کھچڑا چڑھا کر دین کو مسخ کیا جارہا ہے، ڈھول، باجہ، ناچ، گانے اور زنجیری ماتم علم وتابوت وغیرہ کے غلط طریقہ رائج کیے گئے ہیں، جو کہ بالکل صحیح نہیں ہے۔

محرم میں تعزیہ بنانا اور لاٹھی کھیلنا کیسا ہے؟

محرم میں تعزیہ بنانا نیز حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے نام پر دیگر رسومات اور ماتم وغیرہ کرنا سب شرعاً ناجائز اور حرام ہے اور کسی مسلمان کے لئے اس میں شرکت بھی ناجائز اور حرام ہے۔ تعزیہ کے ساتھ جو معاملات کیے جاتے ہیں، ان کا معصیت وبدعت بلکہ بعض کا قریب بہ کفر وشرک ہونا ظاہر ہے، اس لیے اس کا بنانا بلاشک ناجائز ہوگا اور چونکہ معصیت کی اعانت معصیت ہے، اس لیے اس میں باچھ یعنی چندہ دینا یا فرش وفروش وسامان روشنی سیاس میں شرکت کرنا سب ناجائز ہوگا اور بنانے والا اور اعانت کرنے والا دونوں گناہ گار ہوں گے۔ (امداد۔ ج4 ص80)

دسویں محرم کو کھچڑا پکانا

بعض لوگ محرم کی دسویں تاریخ کو کھچڑا اپنے گھروں میں خوب پکانے کا اہتمام کرتے ہیں، یہ بالکل ناجائز اور سخت گناہ ہے، البدایہ والنہایہ میں ہے کہ سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خوشی میں خوارج دسویں محرم کو مختلف اناج ملا کر پکاتے تھے۔

فکانوا الی یوم عاشوراء یطبخون الحبوب (البدایہ والنہایہ 8/202) معلوم ہوا کہ اس دن کھچڑا پکانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت سے دشمنی رکھنے والوں کی اس رسم وبدعت سے بچنا نہایت ضروری ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ 138 خیر الفتاویٰ 1/558)

ایصال ثواب کے لئے کھانا پکانا

بعض حضرات محرم کے مہینے میں خصوصاً نویں، دسویں، گیارہویں، تاریخ میں خوب لوگوں کو کھانا پکا کر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی روح کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں، یہ طریقہ بھی بالکل غلط اور کء قباحتوں کا مجموعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے تمام امت مسلمہ کو تمام تر خرافات وبدعات سے بچائیں اور اپنی رضا کے مطابق اس دن کو گزارنے کی توفیق عنایت فرمائیں۔ آمین یارب العالمین۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

گجرات میں نہیں تو مہاراشٹر میں ہندی کیوں؟ سپریا سولے کا اعتراض

ممبئی، 5 جولائی (یو این آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار دھڑے) کی سینئر رہنما سپریا سولے نے مہاراشٹر کے تعلیمی نظام میں تین زبانوں کے لازمی فارمولے پر شدید اعتراض ظاہر کرتے ہوئے حکومت سے یہ سوال کیا کہ جب گجرات، کیرالہ، تمل ناڈو اور اڈیشہ جیسی ریاستوں میں اس طرح کی پابندی نہیں ہے، تو مہاراشٹر میں یہ نافذ کیوں کیا جا رہا ہے؟ ان کا خاص اعتراض جماعت اول سے ہندی کو لازمی مضمون کے طور پر نافذ کرنے پر تھا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سولے نے مختلف موضوعات پر اظہار خیال کیا، جن میں بیرون ملک دورہ، سفارتی ترجیحات اور ملکی و ریاستی ذمہ داریاں شامل تھیں۔

انہوں نے کہا کہ بیرون ملک ہندوستانی برادری نے ان سے گفتگو میں مہاتما گاندھی اور اندرا گاندھی جیسی شخصیات کی ستائش کی۔ تعلیم کے حوالے سے گفتگو میں سولے نے کہا کہ جماعت اول سے ہندی نافذ کرنا حکومتی حکمت عملی سے زیادہ رجعت پسندانہ سوچ کی علامت ہے۔ انہوں نے تعلیمی شعبے میں اساتذہ کی قلت، تدریسی معیار میں گراوٹ جیسے اہم مسائل کی جانب توجہ مبذول کرائی اور کہا کہ تعلیمی پالیسیاں سیاسی مقاصد نہیں بلکہ ماہرین کی سفارشات پر مبنی ہونی چاہئیں۔ انہوں نے بچوں پر تین زبانوں کے بوجھ پر سوال اٹھاتے ہوئے حکومت کے اس دعوے پر بھی تنقید کی کہ ان کے فیصلے بچوں کا بوجھ کم کرنے کے لیے ہیں۔ سپریا سولے نے عوامی سہولیات کی ناکافی حالت پر بھی حکومت کو نشانہ بنایا اور کہا کہ اسکول اور اسپتال ابتر حالت میں ہیں لیکن حکومتی بجٹ کا بڑا حصہ دیگر منصوبوں پر خرچ ہو رہا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی جانب سے ہندی کو لازمی بنانے کے اقدام کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب ملک کی کئی ریاستیں اس پر عمل نہیں کر رہیں تو مہاراشٹر پر یہ بوجھ کیوں؟ انہوں نے پبلک سیفٹی ایکٹ جیسے قوانین پر بھی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ ان کا استعمال اختلاف رائے دبانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نکسل ازم سے نمٹنے کے لیے پہلے سے موجود ایجنسیاں جیسے این آئی اے کافی ہیں اور حکومت کو ایسے سخت قوانین کی بجائے غذائی قلت جیسے بنیادی مسائل پر توجہ دینی چاہیے۔ سولے نے مراٹھی زبان کے مسئلے پر ادھو اور راج ٹھاکرے کے درمیان اتحاد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مفاہمت ریاست میں مراٹھی برادری کے اعتماد اور مہاراشٹر سے جڑت کا اشارہ ہے۔ سپریا سولے این ایس سی آئی ڈوم ورلی میں منعقدہ ایک ریلی میں موجود تھیں، جہاں شیو سینا (یو بی ٹی) اور ایم این ایس کے سربراہان ادھو اور راج ٹھاکرے 20 سال بعد ایک ساتھ نظر آئے، جو ریاستی حکومت کے فیصلے کے خلاف ہندی مسلط کرنے کے موضوع پر سیاسی اتحاد کا نقطۂ آغاز بن گیا۔

غیر قانونی عمارتوں کے انہدام کا بامبے ہائی کورٹ کا حکم

ممبئی، 5 جولائی (یو این آئی) بامبے ہائی کورٹ نے یوران کے چنچے گاؤں میں غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی پانچ عمارتوں پر مشتمل ایک کمپلیکس کو فوری طور پر منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے حکام اور سٹی اینڈ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (سڈکو) کے درمیان ملی بھگت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ مقامی رہائشیوں کی متعدد شکایات کے باوجود ان غیر قانونی سرگرمیوں کو نظر انداز کیا گیا۔ یہ ہدایت جسٹس اے ایس گڈکری اور جسٹس کمل کھاتا پر مشتمل بنچ نے 20 جون کو دی، جس میں یہ بھی کہا گیا کہ اس معاملے میں متعلقہ افسران کی لاپروائی اور ناقص عمل درآمد نے ڈویلپرز کو غیر مجاز تعمیرات کی کھلی چھوٹ دی۔ عدالت کے مطابق، مذکورہ تعمیرات ایسے وقت میں ہوئیں جب علاقے میں بہتر سڑک روابط کی بدولت پراپرٹی کی مانگ بڑھ رہی تھی، جس سے ڈویلپرز نے ناجائز فائدہ اٹھایا۔ زمین کے مالک وویک دیشمکھ اور ونائک ڈیولپرز نے سپریم کورٹ میں اپیل کی، جس نے فی الحال بامبے ہائی کورٹ کے انہدامی حکم پر عبوری روک لگا دی ہے، اور واضح کیا کہ سپریم کورٹ کی اجازت کے بغیر کسی بھی قسم کی بے دخلی عمل میں نہ لائی جائے۔ اس معاملے میں رہائشی مینا ناتھ پاٹل اور وجے جادھو نے عدالت میں بیان دیا کہ تعمیرات کا آغاز 2013 میں ایک این او سی کے تحت کیا گیا تھا، حالانکہ ڈویلپرز بخوبی جانتے تھے کہ سڈکو سے باقاعدہ منظوری لینا لازم ہے۔ اس بدانتظامی کی وجہ سے مقامی مکینوں کو اپنے گھروں تک رسائی میں شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ سی آئی ڈی سی او نے 2014 میں سائٹ کا معائنہ کر کے مہاراشٹر ریجنل اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایکٹ کے تحت نوٹس جاری کیے، جب کہ 2016 میں غیر مجاز تعمیر کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ اس کے باوجود تعمیراتی سرگرمیاں جاری رہیں، جس پر سڈکو کی خاموش رضامندی کے الزامات لگے۔ سی آئی ڈی سی او کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ اگست 2024 کے ایک حلف نامے میں ان غیر قانونی قبضوں کی تصدیق کی گئی ہے، جب کہ ڈویلپرز کی جانب سے جنوری میں کی گئی ریگولرائزیشن کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے خریداری کرنے والے فریقین کی سادہ لوحی کا ذکر کیا، تاہم کہا کہ وہ ڈویلپرز کے خلاف قانونی چارہ جوئی کر سکتے ہیں۔ عدالت نے سڈکو کے اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی کے احکامات دیے اور سول جج کی طرف سے جوں کا توں برقرار رکھنے کا حکم کالعدم قرار دے دیا۔

مودی کی قیادت میں ملک کے غریب اور محروم طبقات کی زندگی بدل گئی ہے: شیخاوت

جودھ پور، 05 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے سیاحت و ثقافت گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں چلائی جا رہی مختلف اسکیموں کے ذریعے محروم طبقات کو مکان، بجلی، بیت الخلا، گیس کنکشن اور بینک اکاؤنٹس جیسی بہت سی سہولیات میسر آئی ہیں، جس سے ان کا معیار زندگی بلند ہوا ہے اور غریب طبقے کی زندگیوں میں تبدیلی آئی ہے۔ مسٹر شیخاوت ہفتہ کو جودھ پور ضلع کے شیر گڑھ اسمبلی حلقہ کے سونترا گاؤں میں پنڈت دین دیال اپادھیائے انتودیا سنبل پکھواڑا کے تحت منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے اعداد و شمار کے مطابق ملک کے 94 کروڑ سے زیادہ لوگ کسی نہ کسی سوشل سیکورٹی اسکیم کا فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سال 2014 کے بعد دنیا میں ہندوستان کا فخر اور عزت بڑھی ہے۔ آج کا ہندوستان ایک قابل اور بااختیار ہندوستان ہے۔ ہم نے پہلگام میں بے گناہ لوگوں کو ان کے گھروں میں گھس کر ہلاک کرنے والے دہشت گردوں کو مار گرایا اور دشمن کو منہ توڑ جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی ڈبل انجن حکومت نے پانی کی دستیابی کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں مشرقی راجستھان کے لیے رام جل سیتو لنک پروجیکٹ اور شیخاوتی علاقے کے لیے یمنا آبی معاہدہ شامل ہے، تاکہ مستقبل میں ریاست میں پانی کی کمی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت کے دور میں راجستھان کو مرکزی حکومت کی طرف سے جل جیون مشن کے تحت خاطر خواہ بجٹ فراہم کیا گیا تھا، لیکن بدعنوانی کی وجہ سے کام ٹھیک طریقے سے نہیں ہو سکا۔

حکومت میڈیکل تعلیم میں ہوئے گھپلے کی تحقیقات کرائے: کانگریس

نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) میڈیکل تعلیم کے شعبے میں بڑے گھپلے کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس نے آج کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما اس میں ملوث ہیں اور ان کے کئی رہنماؤں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ آج یہاں ایک بیان میں کانگریس کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا نے کہا کہ ملک میں میڈیکل کالجوں کے معائنے اور منظوری کے پورے عمل سے ہزاروں کروڑ روپے کے گھپلے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیکل تعلیم کے شعبے میں اس گھپلے سے رشوت کے ذریعے میڈیکل کالجوں کو چلانے کی اجازت دینے اور ان کالجوں سے منا بھائی ڈاکٹر بنانے جانے کا عمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے وزارت صحت، نیشنل میڈیکل کمیشن، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے سابق چیئرمین، کئی میڈیکل کالجوں اور اس معاملے میں ملوث 36 مہروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ اس ایف آئی آر میں سریش سنگھ بھدوریا کا نام بھی شامل ہے۔ مسٹر بھدوریا وزیر اعظم کے قریبی سمجھے جانے والے بی جے پی رہنما جیتو لال مینا، بی جے پی رہنما ڈاکٹر سروجنی اگروال، فارمیسی کونسل آف انڈیا کے صدر اور گجرات کے بی جے پی یووا مورچہ کے انچارج ڈاکٹر مونٹو پٹیل، مرکزی وزیر نتن گڈکری اور مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو سے ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے کئی بڑے لیڈر اس گھپلے میں ملوث ہیں لیکن انہیں بچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب ہر سال ڈپلومہ کالجوں سے آٹھ لاکھ روپے اور بی فارما کالجوں سے 15 لاکھ روپے لیے جاتے رہے تو اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ایم بی بی ایس کرانے والے کالجوں سے کتنے پیسے لیے گئے ہوں گے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ملک کی پوری میڈیکل تعلیم اور طبی خدمات کے بھروسے کو چوٹ پہنچانے والے اس 'مہا گھپلے' کی تہ تک جا کر اصل مجرموں پر بھی کڑی کارروائی کی جائے گی یا پھر یہ کھیل یوں ہی جاری رہے گا۔

سڑک حادثے میں دو بڑے تاجروں کے بیٹوں کی موت: دھنباد

دھنباد، 5 جولائی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے دھنباد ضلع کے راج گنج تھانہ علاقے میں سڑک حادثے کے دوران کوئلانچل کے دو معروف تاجروں کے بیٹوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ جی ٹی روڈ پر ڈومن پور کے قریب واقع پیٹرول پمپ کے نزدیک یہ حادثہ پیش آیا، جس میں کوئلانچل علاقہ کے دو ممتاز کاروباری کے بیٹوں کی جان چلی گئی۔ مرنے والوں کی شناخت ساحل کرشانی اور انمول سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں کلکتہ میں بزنس مینجمنٹ کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ دونوں کل ہی کلکتہ سے اپنے گھر واپس آئے تھے۔

ہندوستان کا صحت کی دیکھ بھال کا نظام معیاری، قابل رسائی اور سستا ہے: لوک سبھا اسپیکر

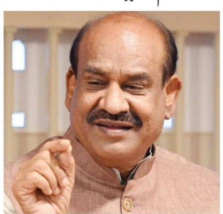

نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج کہا کہ ہندوستان کا صحت کی دیکھ بھال کا نظام معیاری، قابل رسائی اور سستا ہے۔ طبی بنیادی ڈھانچے اور طبی خدمات کی فراہمی میں نمایاں پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے۔ یہ بات انہوں نے آج یہاں انوویٹو فزیشنز فورم-آئی پی ایف میڈیکون 2025 کی ساتویں سالانہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے صحت کی دیکھ بھال کے معیار کو کامیابی کے ساتھ بڑھایا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ یہ خدمات ہر شہری تک رسائی میں ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں اٹھائے گئے اقدامات نے صحت کی دیکھ بھال کو زیادہ جامع اور مریض پر مرکوز بنا دیا ہے۔ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال، ڈیجیٹل ہیلتھ ٹیکنالوجیز اور سستا علاج کے اختیارات تک رسائی میں پیشرفت کی تعریف کی اور ایک مضبوط اور مساوی صحت کی دیکھ بھال کے ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کی۔ مسٹر برلا نے مزید کہا کہ آج جبکہ ترقی یافتہ ممالک صحت کے بڑھتے ہوئے چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں، ہندوستانی ڈاکٹر اختراعات اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنا کر دنیا میں اپنی ساکھ بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فورم طبی میدان میں جدید تحقیق، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ایجادات پر تبادلہ خیال کرنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ اس پلیٹ فارم پر اس اہم مسئلے پر غور کیا جائے گا کہ کس طرح مصنوعی ذہانت جیسے آلات کو صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو بہتر بنانے اور طب میں موجودہ اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ ہندوستانی ڈاکٹروں کی شہرت اور معیار کا پوری دنیا میں اعتراف کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور ہیلتھ ورکرز کی لگن اور خدمت کے جذبے نے ہندوستان کو اس قابل بنایا کہ وہ کووڈ-19 عالمی وبائی مرض کا مؤثر طریقے سے انتظام کر سکے اور کامیاب علاج فراہم کر سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی ساکھ کا ثبوت ہے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان دوا سازی اور طبی تحقیق کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے، لوک سبھا اسپیکر نے دواؤں کی تیاری، ویکسین کی تیاری اور جدید ترین بائیو میڈیکل ریسرچ میں ملک کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ مسٹر برلا نے طبی شعبے میں اختراعات اور تحقیق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسے وقت کی ضرورت قرار دیا۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ابھرتے ہوئے صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے اور مریضوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی میں تیز رفتار ترقی کا فائدہ اٹھایا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اختراعات کے کلچر کو فروغ دینا اور طبی تحقیق میں سرمایہ کاری کرنا نئے علاج تیار کرنے، بیماریوں سے بچاؤ کو بڑھانے اور صحت کی دیکھ بھال کے مجموعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے اداروں، سائنس دانوں اور پالیسی سازوں پر زور دیا کہ وہ ایسی کامیابیاں حاصل کرنے کے لیے باہمی تعاون سے کام کریں جس سے نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی برادری کو بھی فائدہ پہنچے۔ کانفرنس میں نیپال، سری لنکا، ملائیشیا اور برطانیہ کے طبی مندوبین نے بھی شرکت کی۔

بی جے پی حکومت پانچ ماہ میں صاف پانی فراہم نہیں کر سکی: اے اے پی

نئی دہلی، 05 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے دہلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے چاروں انجنوں کو ناکام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ پانچ مہینوں میں دہلی کے لوگوں کو صاف پانی بھی فراہم نہیں کر سکے۔ اے اے پی کے سینئر لیڈر اور پارٹی کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے ہفتہ کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جن علاقوں میں کبھی گندا پانی نہیں آیا تھا، وہاں آج گندا پانی آ رہا ہے۔ میرے گھر میں بھی پچھلے 15 دنوں سے گندا پانی آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں ایسا گندا نظام اور گندی سیاست ہے کہ اگر کوئی بی جے پی ایم ایل اے کے دفتر میں شکایت کرنے جاتا ہے تو اس سے پوچھا جاتا ہے کہ آپ نے کس کو ووٹ دیا؟ آپ کا تعلق فلاں جماعت سے ہے۔ دہلی کے لوگوں کے ساتھ اس طرح کا ناروا سلوک پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ اب تک جو بھی کام عوام کو نظر آ رہا ہے، اس کا تقریباً 95 فیصد کام پچھلی اے اے پی حکومت نے منظور کیا تھا اور پھر چھوڑ دیا تھا۔ ابھی تک نیا کام شروع نہیں ہوا جبکہ واٹر بورڈ، سیوریج اور ہمارے علاقے کے کاموں کی منظوری میری طرف سے دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی ترجیح ہر چیز کی تشہیر اور شور مچانا ہے۔ بی جے پی حکومت اپنی بس نہیں لائی، اس نے پرانی بسوں کو سفید کیا اور دعویٰ کیا کہ یہ ان کی ہیں۔

اگر انصاف کے لیے کھڑا ہونا غنڈہ گردی ہے، تو غنڈے ہیں: ادھو ٹھاکرے

ممبئی، 5 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر کی سیاست میں ایک نمایاں موڑ اس وقت دیکھنے میں آیا جب تقریباً 20 برس بعد شیو سینا (یو بی ٹی) کے صدر ادھو ٹھاکرے اور مہاراشٹر نونرمان سینا کے سربراہ راج ٹھاکرے ہفتہ کو ممبئی کے این ایس سی آئی ڈوم، ورلی میں ایک ریلی کے دوران ایک ساتھ عوامی اسٹیج پر نمودار ہوئے۔ یہ اجتماع نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ریاست کے اسکولوں میں ہندی کو تیسری زبان کے طور پر نافذ کرنے کی تجویز کی مخالفت میں منعقد ہوا اور مراٹھی شناخت و فخر کے تحفظ کو مقصد بنایا گیا۔ اس موقع پر راج ٹھاکرے نے واضح کیا کہ مہاراشٹر کسی بھی سیاست یا ذاتی اختلاف سے بالاتر ہے اور ان کے لیے ریاست کی شناخت اور مراٹھی زبان اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کام ان کے چچا بالا صاحب ٹھاکرے نہ کر سکے، وہ بی جے پی کے لیڈر دیویندر فڑنویس نے کیا جو دونوں کزنز کو ایک ساتھ لے آئے۔ انہوں نے مرکز کی ہندی مسلط کرنے کی پالیسی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ جب ہندی بولنے والی ریاستیں جیسے بہار، اتر پردیش اور راجستھان ترقی میں پیچھے ہیں تو مہاراشٹر کو ہندی سیکھنے پر مجبور کیوں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مراٹھی کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ کسی زبان کو تھوپا نہیں جانا چاہیے۔ ریلی کو "میگا وجے سبھا" کا نام دیا گیا، جس کا انعقاد کسی سیاسی جماعت کے پرچم کے بغیر کیا گیا، تاکہ صرف مراٹھی زبان اور ثقافت کے دفاع کا پیغام دیا جا سکے۔ ادھو اور راج ٹھاکرے کی تقریریں عوامی جذبات کو گرما گئیں۔ ادھو نے اعلان کیا کہ دونوں نے آپسی فاصلہ ختم کر کے دوبارہ اتحاد قائم کیا ہے۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے بیٹے آدتیہ اور امیت ٹھاکرے بھی اسٹیج پر موجود تھے۔ راج نے اپنی تقریر میں مراٹھی زبان کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مراٹھی کو نظر انداز کرنے کا مطلب مہاراشٹر کے وقار کو مجروح کرنا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر اتر پردیش، بہار، راجستھان یا مدھیہ پردیش میں تیسری زبان کون سی ہے؟ اور صرف مہاراشٹر میں ہی انگریزی کا دبدبہ کیوں ہے؟ راج ٹھاکرے نے کہا کہ تامل ناڈو کے کئی سیاست دانوں اور فلمی ہستیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا ان سب نے انگریزی زبان میں تعلیم حاصل کی تھی، اسی طرح بالا صاحب نے اور ہمارے بچوں نے اگر انگریزی میں تعلیم حاصل کی ہے تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ہمیں مراٹھی سے پیار نہیں ہے۔ راج نے اپنی تقریر میں میوزک کمپوسر خ اے آر رحمان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک دفعہ تامل ناڈو میں کسی پروگرام کے دوران جب ہو تقریر کر رہے تھے، اس وقت ایک خاتون میں تامل زبان میں بات کرتے ہوئے اچانک ہندی میں بات کرنا شروع کی تو رحمان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا، اور اسے اسٹیج سے اتر جانے کو کہا۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ مشترکہ اسٹیج پر ان کی موجودگی خود ایک بڑی بات ہے اور اسے کسی طویل تقریر کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مراٹھی عوام ہر ہندو کی حفاظت کرتے آئے ہیں اور اگر انصاف کے لیے کھڑا ہونا غنڈہ گردی ہے، تو وہ فخر سے اسے قبول کرتے ہیں۔ ادھو نے ہندوتوا پر اپنی وابستگی کا دفاع کرتے ہوئے یاد دلایا کہ بالا صاحب نے مہاراشٹر کی سیاست میں ایک مضبوط اور نظریاتی کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے ان افراد کو آڑے ہاتھوں لیا جو شیو سینا کے ہندوتوا نظریے پر سوال اٹھا رہے ہیں اور کہا کہ ان کے بغیر مہاراشٹر میں کئی لوگ پہچانے ہی نہ جاتے۔ ادھو نے اسٹیج پر موجودگی کو اپنے رشتے کی بحالی کا اعلان قرار دیا۔ انھوں نے واضح کیا کہ اگرچہ مراٹھی نہ بولنے والوں کے ساتھ زبردستی نہیں ہونی چاہیے، لیکن مراٹھی ثقافت کا مذاق اڑانے والوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ راج نے بھی زور دیا کہ مراٹھی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور ریاستی عوام بیدار ہو چکے ہیں۔ جلسے کے اختتام پر دونوں رہنماؤں نے اپنے بیٹوں آدتیہ اور امیت ٹھاکرے کو بھی اسٹیج پر بلایا اور مہاراشٹر کے ثقافتی ورثے، لسانی فخر اور سیاسی اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ یہ ریلی ایک نئے سیاسی اتحاد کی بنیاد کے طور پر دیکھی جا رہی ہے جو مہاراشٹر میں زبان، ثقافت اور علاقائی خودمختاری کے تحفظ کے لیے اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

ڈاکٹر پنکج نے وکاسپوری میں ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا

نئی دہلی 05 جولائی (یو این آئی) دہلی کے وزیر ٹرانسپورٹ اور صحت ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ نے ہفتہ کو اپنے حلقہ انتخاب وکاسپوری میں ترقیاتی کاموں کا افتتاح کرنے کے بعد کہا کہ صاف سیوریج کا انتظام کرنے کے ساتھ ساتھ علاقے میں رہنے والے ہر شہری کو صاف اور ہموار پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا ان کی ترجیح ہے۔ ڈاکٹر پنکج نے وکاسپوری کوٹلہ وہار فیز-2 کالونی میں پانی کی فراہمی اور سیوریج کے ساتھ ساتھ راہولا وہار میں پارکوں کی تعمیر، چھٹ گھاٹ کی تزئین و آرائش کے ساتھ اوپن جم کا انتظام جیسے کئی ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا۔ اس دوران انہوں نے مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور عوامی مسائل سنے اور موقع پر موجود متعلقہ محکمہ کے افسران کو ان کے حل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اپنے حلقے میں رہنے والے ہر شہری کو صاف اور ہموار پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ صاف سیوریج کا بندوبست کرنا میری اولین ترجیح ہے۔ بارش کے موسم کے پیش نظر انہوں نے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ علاقہ میں پانی بھرنے اور سیوریج کے مسئلہ کو فوری طور پر حل کرنے کے لئے مل کر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت کی لاپروائی کی وجہ سے دہلی میں ترقیاتی کام ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "دہلی کو ترقی یافتہ ہندوستان کی ترقی یافتہ دارالحکومت بنانے کے عزم کو پورا کرنے کے لئے، ہماری حکومت لوگوں کو تمام ضروری بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پابند عہد ہے۔"

نڈا آج دہلی بی جے پی کے تین دفاتر کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 05 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر جگت پرکاش نڈا اتوار کو یہاں پارٹی کی ریاستی اکائی کے تین ضلعی دفاتر کا افتتاح کریں گے۔ یہ جانکاری دہلی بی جے پی کے خزانچی ستیش گرگ نے ہفتہ کو دی۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ بی جے پی دفتر کی توسیع میں منعقدہ افتتاحی پروگرام میں مسٹر نڈا اور چوئل میڈیم کے ذریعہ

پارٹی کی ہریانہ یونٹ کے تین ضلعی دفاتر کا بھی افتتاح کریں گے۔ اس پروگرام کی صدارت دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر نڈا اور مسٹر سچدیوا کے علاوہ اس پروگرام میں ہریانہ کے ریاستی صدر موہن لال بڑولی، ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی اور دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور کئی دوسرے عہدیدار اور لیڈران موجود ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ دہلی کے تین اضلاع بیرونی دہلی، نجف گڑھ اور مہرولی ضلع کے دفتر کے افتتاح کے موقع پر دہلی بی جے پی کے رہنما اور دہلی حکومت کے وزراء سمیت مقامی ممبران اسمبلی ضلع دفتر میں موجود ہوں گے۔

سینٹ اسٹیفنز کالج ڈی یو میں عربی، اردو اور فارسی کے پارٹ ٹائم کورسیز میں داخلے کے لیے آن لائن فارم بھرنے کا سلسلہ جاری

نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) سینٹ اسٹیفنز کالج دہلی یونیورسٹی میں عربی، اردو اور فارسی کے پارٹ ٹائم کورسیز سرٹیفیکیٹ، ڈپلوما اور اڈوانسڈ ڈپلوما میں داخلے کے لیے آن لائن فارم بھرنے کا سلسلہ جاری ہے، داخلہ فارم آن لائن جمع کرنے کی آخری تاریخ 10 جولائی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سینٹ اسٹیفنز کالج دہلی یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر شمیم احمد، شعبہ عربی دہلی یونیورسٹی کے سابق صدر پروفیسر ولی اختر مرحوم اور موجودہ صدر شعبہ عربی دہلی یونیورسٹی پروفیسر سید حسنین اختر کی غیر معمولی جدوجہد کے سبب مذکورہ کالج میں عربی کے پارٹ ٹائم کورسز کی تدریس کا سلسلہ شروع ہوا، پروفیسر سید حسنین اختر ڈی یو کے دیگر کالجز میں بھی عربی کو اختیاری مضمون کے طور پر سلیبس میں شامل کرانے کی جدوجہد کر رہے ہیں، تاکہ عربی پڑھنے اور پڑھانے والوں کا دائرہ وسیع ہو۔ واضح ہو کہ اس کالج میں دیگر غیر ملکی زبانوں کے مقابلے عربی، اردو اور فارسی زبان سیکھنے کے لیے خواہشمند طلبہ وطالبات کے لیے کفایتی فیس مقرر کی گئی ہے۔ کالج کے شعبہ اردو کے پروفیسر ڈاکٹر شمیم احمد، اور شعبہ عربی ڈی یو کے استاذ ڈاکٹر مجیب اختر نے پریس ریلیز میں کہا ہے کہ مذکورہ کورسیز میں آن لائن فارم بھرنے کی آخری تاریخ 10 جولائی ہے۔ جس میں توسیع کا امکان بھی ہے۔ انہوں نے خواہشمند طلبہ وطالبات سے گزارش کی ہے کہ مقررہ وقت کے اندر داخلہ فارم جمع کر دیں، تاکہ داخلے میں کسی طرح کی دشواری نہ ہو۔

مینگو فیسٹول زرعی تنوع کا جشن منانے کا ایک پلیٹ فارم ہے: کلجیت چھل

نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے وائس چیئرمین کلجیت سنگھ چھل نے آج کہا کہ مینگو فیسٹیول کسانوں کو بااختیار بنانے، زرعی اختراع کو فروغ دینے اور ہندوستان کے زرعی تنوع کا جشن منانے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہا ہے۔ آج یہاں پالیکا سیوا ادھیکاری انسٹی ٹیوٹ (پی ایس او آئی) میں دو روزہ مینگو فیسٹیول 'خاص عام' کا افتتاح کرنے کے بعد خطاب کرتے ہوئے جناب چھل نے کہا کہ این ڈی ایم سی مینگو فیسٹیول کسانوں کو بااختیار بنانے، زرعی اختراع کو فروغ دینے اور ہندوستان کے زرعی تنوع کا جشن منانے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہا ہے۔ ملک بھر سے آم کی 500 سے زیادہ اقسام کو اکٹھا کر کے اور کسان کمیٹیوں، تحقیقی اداروں اور دکانداروں کو براہ راست رابطہ فراہم کر کے، یہ میلہ آتم نربھر بھارت کے جذبے کی علامت ہے اور شمولیاتی ترقی اور کسان مرکوز ترقی کے لیے این ڈی ایم سی کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی ایم سی کے زیر اہتمام یہ مینگو فیسٹول ایک ایسا سنگم ہے جہاں آموں کی 515 اقسام کی نمائش کی گئی ہے جنہیں ہندوستان کی مختلف ریاستوں کے مختلف کسانوں نے اگایا ہے۔ این ڈی ایم سی نے مینگو فیسٹول کی اپنی پہلی کوشش میں کسانوں کو ایک منفرد پلیٹ فارم فراہم کیا ہے، جہاں وہ اپنے آم اور اپنی مصنوعات کی نمائش کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں 515 آموں کے علاوہ کئی دوسرے ممالک کے آموں کی بھی نمائش کی گئی ہے۔ مینگو فیسٹیول میں کچھ ہائبرڈ اقسام کی نمائش بھی کی جا رہی ہے جنہیں شمالی ہندوستان اور جنوبی ہندوستان کی اقسام کو ملا کر اگایا گیا ہے۔ یہ فیسٹول ہندوستان کے کثرت میں وحدت علامت بن کر ابھرا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مینگو فیسٹیول میں 5.2 کلوگرام کا آم- 'راجہ والا' توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ مسٹر چھل نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ کنبے اور دوستوں کے ساتھ مینگو فیسٹیول میں آئیں، نمائش میں رکھے گئے مختلف قسم کے آموں سے لطف اٹھائیں، کسانوں کی مدد کریں اور ہندوستان کی زرعی خوشحالی کے اس پرجوش جشن کا حصہ بنیں۔

بڑی مقدار میں شراب برآمد: سپول

سپول، 5 جولائی (یو این آئی) بہار کے ضلع سپول کے بھپٹیا ہی تھانہ علاقے سے پولیس نے ہفتہ کے روز دو مختلف مقامات سے بڑی مقدار میں شراب برآمد کی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سرتھ آر ایس نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ مرلی مجھوآ گاؤں کی سڑک کے راستے ایک گاڑی میں شراب کی بڑی کھیپ گزرنے والی ہے۔ اسی پیش نظر مذکورہ گاؤں کے قریب گھاگھرا پل پر گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس دوران ایک جیپ کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران 765 لیٹر نیپالی شراب برآمد ہوئی۔ تاہم، جیپ کا ڈرائیور پولیس چیکنگ کو دیکھتے ہی فرار ہونے میں کامیاب رہا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ ایک اور اطلاع کی بنیاد پر بھپٹیا ہی تھانہ علاقے کے ہی مرلی گاؤں کے وارڈ نمبر 4 میں ایک تالاب کے قریب کھیت سے 270 لیٹر نیپالی شراب برآمد ہوئی ہے۔

لوگوں کو ٹریفک مسائل سے راحت فراہم کرنا ہماری ترجیح ہے: مشرا

نئی دہلی 05 جولائی (یو این آئی) دہلی کے ترقیاتی وزیر کپل مشرا نے کہا ہے کہ ریاست کے شہریوں کو ٹریفک کے مسائل سے نجات دلانا ہماری ترجیح ہے۔ اتوار کو یہاں کھجوری چوک علاقے میں ٹریفک جام کے مسئلہ پر ایک اہم میٹنگ کے بعد مسٹر مشرا نے کہا کہ دہلی کے شہریوں کو ٹریفک مسائل سے نجات دلانا ہماری ترجیح ہے۔ کھجوری چوک جیسے اہم مقام پر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ کھجوری چوک دہلی کا ایک اہم مقام ہے، جہاں وزیر آباد، سگنیچر برج، بھجن پورہ، شاستری پارک، کراول نگر جیسے گنجان آباد علاقوں سے روزانہ ہزاروں گاڑیاں گزرتی ہیں۔ یہ علاقہ مسلسل ٹریفک جام کی لپیٹ میں رہتا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف مسافروں کو پریشانی ہوتی ہے بلکہ ایمبولینس، فائر بریگیڈ اور دیگر ایمرجنسی سروسز کی رفتار بھی متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ آپس میں رابطہ کر کے ٹریفک جام کے مسئلے کو مقررہ مدت میں حل کریں۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ دہلی حکومت ٹریفک نظام کو مضبوط بنانے کے لئے پوری طرح سے پابند ہے اور اس سمت میں ہر ضروری قدم اٹھائے گی۔

ایرانی تیل کی تجارت پر امریکی پابندیوں کا شکار اداروں میں 2 پاکستانی اور ہندوستانی کمپنیاں بھی شامل

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے ایران کی پیٹرولیم اور پیٹروکیمیکل مصنوعات کی فروخت اور ترسیل میں ملوث 6 کمپنیوں اور متعدد بحری جہازوں پر پابندیاں عائد کر دی ہیں، ان میں ہندوستان اور پاکستان میں قائم 2 کمپنیاں بھی شامل ہیں، یہ اقدام تہران پر معاشی دباؤ بڑھانے کے لیے جاری امریکی مہم کا حصہ ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ اور محکمہ خزانہ کے دفتر برائے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول (او ایف اے سی) کی جانب سے اعلان کردہ ان پابندیوں کا ہدف ان شپنگ اور مینجمنٹ کمپنیوں کا ایک نیٹ ورک ہے، جن پر ایران کی جانب سے خاموشی سے تیل اور پیٹروکیمیکل مصنوعات منتقل کرنے میں مدد دینے کا الزام ہے، یہ سب امریکی پابندیوں کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے

۔یہ حالیہ پابندیاں ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے چند ہفتوں بعد سامنے آئی ہیں اور یہ ظاہر کرتی ہیں کہ واشنگٹن اب بھی سابق صدر ٹرمپ کی 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی پالیسی کو نافذ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے اپنے بیان میں کہا کہ 'محکمہ خزانہ، تہران کے مالی وسائل تک رسائی کو روکنے اور اس کی غیر مستحکم سرگرمیوں کو ایندھن فراہم کرنے والے آمدنی کے ذرائع کو ہدف بناتے ہوئے معاشی دباؤ کو مزید بڑھاتا رہے گا'۔ جن کمپنیوں پر پابندی عائد کی گئی ہے ان میں ہندوستان کے دارالحکومت نئی دہلی میں قائم 'ایس اے آئی صبوری کنسلٹنگ سروسز' شامل ہے، جو دوایل پی جی ٹینکروں 'بیٹیلیو' اور 'نیل' کی کمرشل مینیجر تھی۔ محکمہ خزانہ کے مطابق ستمبر 2022 میں بیٹیلیو رنے ایران سے الائنس انرجی کمپنی کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات منتقل کیں، جو پہلے ہی امریکی پابندیوں کا شکار ہے۔ پاکستان کے شہر لاہور میں قائم الائنس انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ پر بھی ایران کے ساتھ تیل کی تجارت میں ملوث ہونے پر پابندی عائد کی گئی ہے، یہ کمپنی پہلے بھی امریکی پابندیوں کی زد میں آچکی ہے۔

امریکی پابندیوں کا نشانہ بننے والے دیگر اداروں میں متحدہ عرب امارات، ایران اور پاناما میں قائم کمپنیاں اور ان کے زیرِ انتظام بحری جہاز بھی شامل ہیں۔

غزہ میں مجوزہ جنگ بندی کا قیدیوں کے تبادلے اور فوجی انخلا سے آغاز ہوگا

غزہ (یو این آئی) غزہ میں جاری تنازع کے خاتمے کے لیے امریکہ، قطر اور مصر کی ثالثی میں 60 روزہ جنگ بندی کا مجوزہ منصوبہ سامنے آیا ہے جس میں قیدیوں کی مرحلہ وار رہائی، اسرائیلی افواج کا انخلا اور مستقل امن کے لیے مذاکرات شامل ہیں۔

ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق مذاکرات سے واقف ایک اہلکار نے بتایا کہ غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کے لیے امریکی حمایت یافتہ مجوزہ منصوبے میں قیدیوں کی مرحلہ وار رہائی، محصور علاقے سے اسرائیلی افواج کا انخلا اور تنازع کے خاتمے کے لیے مذاکرات شامل ہیں۔ یہ منصوبہ تنازع میں شامل دونوں فریقین کی منظوری سے مشروط ہے۔ امریکہ، قطر اور مصر کے ثالث اس معاہدے کو یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔ رائٹرز سے بات کرتے ہوئے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ایک اہلکار نے بتایا

کہ اس منصوبے میں فلسطینی علاقے میں دشمنی کے مستقل خاتمے کے لیے مذاکرات کی شقیں بھی شامل ہیں۔ موجودہ مسودے کے تحت 10 اسرائیلی قیدیوں کو واپس کیا جائے گا، جب کہ 18 دیگر کی لاشیں لوٹائی جائیں گی۔ شیڈول کے مطابق پہلے دن 8 قیدی، ساتویں دن 5 لاشیں، تیسویں دن 5 لاشیں، پچاسویں دن 2 قیدی اور ساٹھویں دن 8 لاشیں لوٹائی جائیں گی۔ یہ تبادلے بغیر کسی تقریب یا جلوس کے انجام دیے جائیں گے۔ دسویں دن، حماس سے توقع کی جائے گی کہ وہ باقی ماندہ قیدیوں کے زندہ یا جاں بحق ہونے کی تصدیق کے لیے معلومات، شواہد اور طبی رپورٹس فراہم کرے گی۔ دوسری جانب، اسرائیل ان تمام فلسطینی قیدیوں سے متعلق مکمل معلومات فراہم کرے گا جو 7 اکتوبر 2023 کے بعد غزہ سے گرفتار کیے گئے۔ روایتی طریقہ کار کے مطابق حماس کی جانب سے قیدیوں کو رہا کیا جائے گا، جس کے بدلے اسرائیل بھی زیر حراست فلسطینیوں کو آزاد کرے گا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ حماس اور اس کے اتحادیوں کی حراست میں موجود 50 قیدیوں میں سے تقریباً 20 کے زندہ ہونے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ، اقوام متحدہ اور ریڈ کراس کی شمولیت کے ساتھ، غزہ میں فوری طور پر مناسب مقدار میں امداد فراہم کی جائے گی، جو کہ 19 جنوری کے معاہدے کے مطابق ہوگی۔ جب پہلے 8 اسرائیلی قیدی رہا کر دیے جائیں گے، تو اسرائیلی افواج شمالی غزہ کے کچھ علاقوں سے انخلا کریں گی، جیسا کہ نقشوں پر طے کیا جائے گا۔ ساتویں دن، اسرائیلی فوج جنوبی غزہ کے کچھ حصوں سے بھی پیچھے ہٹے گی۔ ایک تکنیکی ٹیم انخلا کی حدود کے تعین پر کام کرے گی، جو اس فریم ورک پر معاہدے کے بعد تیز رفتار مذاکرات کے ذریعے طے کی جائیں گی۔ ایک مستقل جنگ بندی کے لیے بھی مذاکرات شروع ہوں گے، جن میں مزید قیدیوں کا تبادلہ، غزہ کے لیے طویل المدتی سیکیورٹی انتظامات اور مستقل جنگ بندی کا اعلان جیسے نکات شامل ہوں گے۔ اگر معاہدہ طے پا گیا تو 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے غزہ سے گرفتار کیے گئے تمام فلسطینی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے گا۔ یہ تجویز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے معاہدے کی یقین دہانی کی ضمانت بھی فراہم کرتی ہے۔ اگر 60 روزہ جنگ بندی کے دوران مذاکرات کامیاب ہو گئے تو یہ تنازع کے مستقل خاتمے کا سبب بنیں گے اور ثالث اس بات کی ضمانت دیں گے کہ اس وقفے کے دوران سنجیدہ مذاکرات کیے جائیں گے۔

جنگ بندی کی تجویز پر حماس کا فیصلہ آئندہ 24 گھنٹے میں معلوم ہو جائے گا: امریکی صدر

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امکان ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں میں معلوم ہو جائے گا آیا فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس غزہ میں اسرائیل کے خلاف جنگ بندی کے لیے اُس تجویز کو قبول کیا ہے جسے وہ 'آخری پیشکش' قرار دے چکے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق جمعہ کو امریکی میڈیا سے گفتگو میں صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اُنہوں نے سعودی عرب سے بھی بات چیت کی ہے تاکہ معاہدہ ابراہیمی کو وسعت دی جا سکے، یہ وہ سفارتی معاہدہ ہے جس کے تحت اُن کی پہلی مدت صدارت میں اسرائیل اور خلیجی ممالک کے درمیان تعلقات معمول پر لانے پر بات ہوئی تھی۔ منگل کو صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ اسرائیل اُن شرائط کو تسلیم کر چکا ہے جو حماس کے ساتھ 60 دن کی جنگ بندی کو حتمی شکل دینے کے لیے درکار ہیں، اور اس مدت کے دوران فریقین جنگ کے خاتمے کے لیے بات چیت کریں گے۔

جمعے کو جب ان سے پوچھا گیا کہ آیا حماس نے تازہ ترین جنگ بندی معاہدے کے فریم ورک پر رضامندی ظاہر کی ہے تو اُن کا کہنا تھا کہ 'دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے، ہمیں اگلے 24 گھنٹوں میں پتہ چل جائے گا'۔

حماس کے قریبی ذرائع کے مطابق، اسلامی تنظیم نے اس امریکی حمایت یافتہ تجویز کے حوالے سے یہ ضمانتیں مانگی ہیں کہ یہ جنگ بندی بالآخر اسرائیل کی غزہ میں جاری جنگ کے خاتمے کا باعث بنے گی۔

اسرائیل کے دو عہدیداروں کا کہنا تھا کہ اس معاہدے کی تفصیلات پر ابھی کام جاری ہے۔ غزہ کے حکام کے مطابق جمعرات کو اسرائیلی فضائی حملوں میں درجنوں فلسطینی شہید ہوئے۔ غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق 7 اکتوبر 2023 کے بعد اسرائیل کے فوجی حملوں میں اب تک 56 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، اس جنگ نے غزہ میں شدید غذائی بحران پیدا کر دیا ہے، پوری آبادی کو اندرونِ ملک بے گھر کر دیا ہے اور اسرائیل کے خلاف بین الاقوامی عدالتِ انصاف میں نسل کشی کے الزامات اور بین الاقوامی فوجداری عدالت میں جنگی جرائم کے مقدمات کو جنم دیا ہے، اسرائیل ان تمام الزامات کی تردید کرتا ہے۔

اس سے قبل رواں سال 18 مارچ کو دو ماہ کی جنگ بندی اس وقت ختم ہوگئی تھی جب اسرائیلی فضائی حملوں میں 400 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے تھے۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت، فلسطینی فٹبالر شہید

غزہ (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں مظالم کا سلسلہ جاری ہے، ایک گھر پر فضائی حملے میں فلسطینی فٹبالر شہید ہوگیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق فلسطینی فٹ بال ایسوسی ایشن نے مہند اللیلی کی شہادت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ وہ خدامت المغازی کلب کا حصہ تھے۔

رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج کے ڈرون حملے میں فلسطینی فٹبالر کے گھر کو نشانہ بنایا گیا تھا، حملے میں اللیلی شدید زخمی ہوئے تھے جو اب زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔ ایکس پر اپنی پوسٹ میں فلسطینی فٹ بال ایسوسی ایشن نے لکھا کہ 7 اکتوبر 2023 سے اسرائیلی حملوں میں اب تک مختلف کھیلوں سے وابستہ

585 کھلاڑی شہید ہو چکے ہیں، شہدا میں 265 فٹ بالر شامل ہیں۔ فلسطینی فٹ بال ایسوسی ایشن نے فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا سے مطالبہ کیا ہے کہ غزہ پر شدید جنگ کی وجہ سے اسرائیل کی فٹ بال ٹیم پر پابندی عائد کی جائے۔ دوسری جانب فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج غزہ میں مخبروں کی بھرتی کیلئے منشیات استعمال کر رہی ہیں۔ اپنے بیان مین حماس نے کہا کہ اسرائیلی انٹیلی جنس اہلکار امدادی مراکز کو بھرتی کا مرکز بنا چکے ہیں منشیات کے ذریعے فلسطینی نوجوانوں کو پھنسایا جا رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ معلومات حاصل کرنے اور سیکیورٹی مشنز کیلئے اسرائیل منشیات استعمال کر رہا ہے حماس نے جدید فونز اور جاسوسی آلات کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنائی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ اسرائیلی اہلکار امدادی ٹیموں کی آڑ میں غزہ میں منشیات داخل کر رہے ہیں جرائم پیشہ گروہوں کو منظم کر کے غزہ میں بدامنی کی کوشش کی جا رہی ہے۔ غزہ میڈیا آفس نے تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ امدادی مراکز سے تقسیم آٹے میں نشہ آور گولیاں برآمد ہوئی ہیں، ابتدائی طور پر 4 فلسطینیوں نے نشہ آور گولیاں ملنے کی تصدیق کی ہے۔

غزہ میں مزاحمت کاروں کا اسرائیلی فوجی کمانڈ اینڈ کنٹرول ہیڈ کوارٹر پر حملہ

غزہ (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم اسلامی جہاد کے عسکری ونگ القدس بریگیڈز کا کہنا ہے کہ اس نے جنوبی غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوجی کمانڈ اینڈ کنٹرول ہیڈ کوارٹر کو کامیابی سے نشانہ بنا دیا۔

مہر نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق القدس بریگیڈز نے بتایا کہ انہوں نے اسرائیلی فوجی کمانڈ اینڈ کنٹرول ہیڈ کوارٹر کو میزائل سے نشانہ بنایا اور یہ حملہ براہ راست حملہ تھا۔ ایک اور بیان میں القدس بریگیڈز نے اس بات پر زور دیا کہ پاپولر فرنٹ فار لبریشن آف فلسطین سے وابستہ شہید ابو علی مصطفیٰ بریگیڈز کے ساتھ مشترکہ آپریشن میں جنوبی غزہ کی پٹی میں خان یونس کے شمال میں اسرائیلی فوجی دستوں کے ٹھکانوں کو مارٹر گولوں سے نشانہ بنایا۔

مزاحمت کاروں نے خان یونس کے مرکز میں ایک اسرائیلی ٹینک کو تباہ کرنے کا بھی اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی قابض فوج کے آلات کے ساتھ نصب دو بموں کو اڑا کر انجام دی گئی۔

کویت میں فیملی سمیت 4 اقسام کے ویزوں سے متعلق اہم خبر

کویت (یو این آئی) کویت میں حکومت کی جانب سے فیملی سمیت چار اقسام کے ویزوں کے لیے نیا الیکٹرانک نظام متعارف کرا دیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ویزوں کے اجرا کے معاملات کو بہتر بنانے کی جانب مثبت اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔ العربیہ نیوز کے مطابق کویتی ادارہ امیگریشن کا کہنا ہے کہ بیرون ممالک سے آنے والوں کے لئے چار اقسام کے ویزوں کے اجرا کی ڈیجیٹل سہولت فراہم کی گئی ہے۔

کویتی ادارہ امیگریشن کے مطابق ملک میں سیاحت کی غرض سے کویت آنے والے اب ڈیجیٹل ویزہ اپلائی کر سکیں گے جس کا دورانیہ تین ماہ کا ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق وہ غیر ملکی جو کویت میں سکونت اختیار کئے ہوئے ہیں وہ اپنے اہل خانہ کیلیے بھی مذکورہ سہولت

سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں، علاوہ ازیں تجارتی یا بزنس ویزے اور سرکاری وفود کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے ویزے کی درخواست دی جا سکتی ہے۔ کویتی امیگریشن کا کہنا ہے کہ ویزوں کے اجرا کیلیے فراہم کی جانے والی نئی سہولت کا مقصد روایتی کاغذی طریقہ کار کو ختم کرنا اور جدت اختیار کرنا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ اقدام نہ صرف ملکی خدمات کی بہتری کا عکاس ہے بلکہ اس سے کویت کی اقتصادی و سیاحتی اہمیت کو بھی مزید مستحکم ہوگی۔ واضح رہے کہ کویت میں نئے قانون کے تحت نجی شعبے سے تعلق رکھنے والے غیر ملکیوں کیلیے لازمی الیکٹرانک ٹریول پرمٹ سسٹم نافذ العمل ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کویت میں یہ قانون غیر ملکیوں کے رہائشی قانون کے آرٹیکل 18 کے تحت نافذ کیا گیا جس کا اطلاق یکم جولائی 2025 سے ہوگیا ہے۔ پبلک اتھارٹی فار مین پاور (پی اے ایم) نے یکم جولائی 2025 کو سسٹم کا آغاز کیا جو کویت میں ڈیجیٹل تبدیلی اور لیبر مارکیٹ کے ضابطے کیلیے ایک نئے باب کی نشاندہی کرتا ہے۔ سسٹم کی لانچنگ کے چند گھنٹوں کے اندر 36 ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں جو آجروں اور غیر ملکی ملازمین کی طرف سے وسیع بیداری اور تیاری کی نشاندہی کرتی ہیں۔

عرب ممالک نے اسرائیلی آبادکاری کو یکسر مسترد کر دیا

ریاض (یو این آئی) سعودی عرب نے مغربی کنارے پر اسرائیلی خودمختاری سے متعلق اشتعال انگیز بیان کی شدید مذمت کی ہے، ترجمان سعودی وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ اسرائیلی وزراء کے اشتعال انگیز بیانات بین الاقوامی قراردادوں کی خلاف ورزی ہیں۔ سعودی عرب یہودی آبادکاری کو وسعت دینے کی ہر کوشش کو مسترد کرتا ہے، ہم آزاد فلسطینی ریاست کا قیام چاہتے ہیں جس کا دارالحکومت مشرقی بیتِ المقدس ہو۔ قطر نے بھی مغربی کنارے میں یہودی آبادکاری اور نسل پرستانہ کارروائیوں کو مسترد کر دیا، قطری وزارتِ خارجہ کا کہنا کہ مغربی کنارے پر اسرائیلی خودمختاری کا مطالبہ عالمی قراردادوں کے منافی ہے، دو ریاستی فارمولہ ہی مسئلہ فلسطین کا واحد کویتی وزارتِ خارجہ کے بیان مطابق کویت فلسطینی بھائیوں کی مکمل حمایت جاری رکھے گا، ایک آزاد فلسطینی ریاست کا قیام انیس سو سڑسٹھ کی سرحدوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ خیال رہے کہ اسرائیلی وزیر انصاف نے ایک متنازع بیان میں کہا تھا کہ اسرائیل کے پاس غرب اردن کو ضم کرنے کا بہترین موقع ہے اور تل ابیب کو اس موقعے کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ دوسری جانب بین الاقوامی عدالت انصاف نے گذشتہ برس جولائی میں اسرائیل کے فلسطینی علاقوں پر قبضے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے مغربی کنارے میں تمام اسرائیلی بستیوں کو خالی کرنے کا کہا تھا۔

غزہ میں اسرائیلی مظالم سے 48 نامور تجارتی ادارے معاشی فائدہ اٹھاتے ہیں: نمائندہ خصوصی یو این

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی فرانسسکا البانیز نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی مظالم سے امریکہ سمیت دیگر ممالک کے 48 نامور اور بڑے تجارتی ادارے معاشی فائدہ اٹھاتے ہیں۔

فرانسسکا البانیز نے غزہ نسل کشی پر اسرائیل کو عالمی تجارتی اداروں کی معاونت پر مبنی 'قبضے کی معیشت سے نسل کشی کی معیشت' نامی رپورٹ جاری کی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی مظالم سے امریکہ سمیت دیگر ممالک کے 48 نامور اور بڑے تجارتی ادارے معاشی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اے آئی، ٹیکنالوجی، مارکیٹنگ، اسلحے اور آئی ٹی سیکٹر کے ادارے غزہ میں اسرائیلی نسل کشی سے تجارتی فائدہ اٹھانے والوں میں شامل ہیں۔ اپنی رپورٹ میں فرانسسکا نے اسرائیل کے

ساتھ تجارت، مالی تعلقات ختم کرنے اور اسلحے کی فراہمی روکنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ گزشتہ روز اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی فرانسسکا البانیز نے غزہ کی صورتحال کو قیامت خیز قرار دے دیا تھا۔

خبر ایجنسی کے مطابق فلسطین کی صورتحال پر انسانی حقوق کونسل سے خطاب کرتے ہوئے فرانسسکا البانیز نے کہا کہ اسرائیل جدید تاریخ کی سب سے ظالم نسل کشی کا ذمہ دار ہے، غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن موت کا جال ہے جو لوگوں کو مارنے یا بے گھر کرنے کیلئے بنایا گیا ہے۔

حماس کا جنگ بندی معاہدے کیلئے ضمانت طلب

غزہ (یو این آئی) فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے جنگ بندی معاہدے پر رضامندی کیلیے جنگ کے مکمل خاتمے کی ضمانت مانگ لی۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق حماس چاہتی ہے کہ امریکی حمایت یافتہ سیز فائر کی نئی تجویز جنگ کے مکمل خاتمے کا باعث بنے۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ شروع ہونے کے تقریباً 21 ماہ بعد جنگ بندی اور قیدیوں کے معاہدے تک پہنچنے کے امکانات بہت زیادہ ہیں۔ اسرائیل اور ایران کے درمیان 12 روزہ جنگ کو ختم کرنے کیلیے امریکہ کی جانب سے جنگ بندی کے بعد غزہ میں سیز فائر کی کوششیں زور پکڑ گئیں لیکن غزہ میں زمینی سطح پر اسرائیلی حملوں میں شدت آتی رہی جس میں جمعرات کو کم از کم 59 افراد شہید ہو گئے۔ منگل کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کر رکھا ہے کہ اسرائیل نے حماس کے ساتھ 60 روزہ جنگ بندی کو حتمی شکل دینے کیلیے درکار شرائط کو قبول کر لیا ہے، اس دوران فریقین جنگ کے خاتمے کیلیے کام کریں گے۔ حماس کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ حماس واضح ضمانتوں کی تلاش میں ہے کہ جنگ بندی بالآخر جنگ کے خاتمے کا باعث بنے گی۔ دو اسرائیلی حکام نے کہا کہ ان تفصیلات پر ابھی کام کیا جا رہا ہے۔ جمعے کو ایک بیان میں حماس نے کہا کہ وہ دوسرے فلسطینی تنظیموں کے ساتھ سیز فائر کی تجویز پر بات کر رہی ہے اور مذاکرات کے اختتام پر اپنا ردعمل ثالثوں کو پیش کرے گی۔

اسرائیل مخبروں کی بھرتی کیلئے فلسطینیوں کو منشیات دینے لگا

غزہ، (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج غزہ میں مخبروں کی بھرتی کیلئے منشیات استعمال کر رہی ہیں۔ اپنے بیان مین حماس نے کہا کہ اسرائیلی انٹیلی جنس اہلکار امدادی مراکز کو بھرتی کا مرکز بنا چکے ہیں منشیات کے ذریعے فلسطینی نوجوانوں کو پھنسایا جا رہا ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ معلومات حاصل کرنے اور سیکیورٹی مشنز کیلئے اسرائیل منشیات استعمال کر رہا ہے حماس نے جدید فونز اور جاسوسی آلات کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنائی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ اسرائیلی اہلکار امدادی ٹیموں کی آڑ میں غزہ میں منشیات داخل کر رہے ہیں جرائم پیشہ گروہوں کو منظم کر کے غزہ میں بدامنی کی کوشش کی جا رہی ہے۔

غزہ میڈیا آفس نے تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ امدادی مراکز سے تقسیم آٹے میں نشہ آور گولیاں برآمد ہوئی ہیں، ابتدائی طور پر 4 فلسطینیوں نے نشہ آور گولیاں ملنے کی تصدیق کی ہے۔

خدشہ ہے کچھ تھیلوں میں منشیات کو پیس کر شامل کیا گیا ہے۔ فلسطینی اتھارٹی نے اس طرز عمل کو سازش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امدادی آٹے میں منشیات دینا سنگین سازش ہے اسرائیلی قبضے کو سنگین جرم کا مکمل ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔ اتھارٹی نے کہا کہ اسرائیل فلسطینی معاشرے کو اندر سے تباہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے امدادی سامان کے ذریعے منشیات پھیلانا عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ منشیات کو ایک خاموش ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے یہ جنگی جرم ہے محصور عوام کو نشہ آور امداد دینا انسانیت کے خلاف گھناؤنا اقدام ہے۔

فلسطینیوں پر مظالم اور نسل کشی بارے رپورٹ شائع کرنے پر صہیونی ریاست 'ایمنسٹی انٹرنیشنل' پر شدید برہم

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی حکومت نے انسانی حقوق کی عالمی تنظیم "ایمنسٹی انٹرنیشنل" پر شدید تنقید کرتے ہوئے اسے جھوٹ، فریب اور الزام تراشی کا نشانہ بنایا، صرف اس لیے کہ اس نے اپنی تازہ رپورٹ میں غزہ میں جاری نسل کشی کے سلسلے میں قابض اسرائیل کی جانب سے بھوک کو بطور جنگی ہتھیار استعمال کرنے کا پردہ چاک کیا ہے۔ قابض اسرائیل کی وزارت خارجہ نے اپنی اشتعال انگیز زبان میں ایمنسٹی انٹرنیشنل پر الزام لگایا کہ وہ "حماس کے ساتھ مل گئی ہے اور اس کی پراپیگنڈہ مہم کو اپنایا ہے"۔ صہیونی بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ ایمنسٹی نے وہی جھوٹ دہرایا ہے جو حماس بولتی ہے اور اب اسے 'حماس' کہنا چاہیے"۔ قابض اسرائیلی وزارت خارجہ نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ زمینی حقائق اس رپورٹ سے بالکل مختلف ہیں اور کوشش کی گئی کہ انسانی ہمدردی کے کچھ مصنوعی اعداد و شمار کے ذریعے عالمی برادری کی آنکھوں میں دھول جھونکی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ تین ہزار سے زائد ٹرکوں میں امداد غزہ بھیجی گئی، 1400 ٹن بچوں کا دودھ اور 56 ملین سے زائد کھانے کی اشیاء فلسطینی شہریوں کو دی گئیں، نہ کہ حماس کو"۔ مگر اصل حقیقت یہ ہے کہ سنہ 2024ء کے 27 مئی سے قابض اسرائیل اور امریکہ نے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی تنظیموں کی شفاف نگرانی سے ہٹ کر، اپنی ہی نام نہاد "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کے ذریعے محدود امداد کی تقسیم کا عمل شروع کیا،

جو درحقیقت فلسطینیوں کو بھوک اور گولی کے درمیان چُنا کروانے کا ایک گھناؤنا منصوبہ ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اپنی رپورٹ میں دل دہلا دینے والی گواہیاں پیش کی ہیں، جنہیں ہسپتالوں کے عملے، بچوں کے والدین اور بے گھر فلسطینیوں سے حاصل کیا گیا۔ یہ بیانات غزہ میں مہلک بھوک، شدید غذائی قلت اور پھیلے ہوئے مایوسی کے عالم کی خوفناک تصویر پیش کرتے ہیں۔ ایمنسٹی کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح قابض اسرائیل کی جانب سے جان بچانے والی امداد پر مسلسل پابندی، ظالمانہ فوجی نظام، جبری بے دخلی، خوفناک بمباری اور زندگی کی بنیادی سہولتوں کی تباہی، فلسطینیوں کو اجتماعی بربادی کی طرف دھکیل رہی ہے۔ قابض اسرائیل نے امریکہ کے مکمل تعاون سے غزہ میں نسل کشی کی وہ بھیانک جنگ مسلط کر رکھی ہے، جس کے نتیجے میں وزارت صحت کے مطابق اب تک 130,57 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، 173,135 زخمی ہیں اور 000,11 سے زائد لاپتہ ہیں۔ سینکڑوں بھوک سے دم توڑ چکے ہیں، جبکہ دو ملین سے زائد فلسطینی بے سروسامانی کی حالت میں در بدر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ سب سے دردناک پہلو یہ ہے کہ صرف نام نہاد امریکی امدادی مراکز پر، جنہیں قابض اسرائیل نے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کے پردے میں قائم کیا ہے، 652 فلسطینی شہید، 4537 زخمی اور 39 لاپتہ ہو چکے ہیں۔ یہ مراکز عالمی سطح پر مسترد کیے گئے ہیں اور دراصل قابض اسرائیل کا وہ مکروہ ہتھیار ہیں، جن کے ذریعے وہ "انسانی ہمدردی" کے نقاب میں فلسطینیوں کو یا تو بھوک سے مرنے یا گولی سے مارنے پر مجبور کرتا ہے۔

روزنامہ
مظفرپور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
HAKIKAT TIMES
हकीकत टाइम्स

ہندوستان کی انڈر-19 ٹیم نے ویبھو اور وہان کی شاندار سنچریوں کی بدولت انگلینڈ کو 55 رنز سے شکست دی

ووسٹر (انگلینڈ)، 5 جولائی (یو این آئی): ویبھو سوریہ ونشی (143) اور وہان ملہوترا (129) کی شاندار سنچری اننگز کی بدولت ہندوستانی انڈر-19 ٹیم نے ہفتہ کو چوتھے یوتھ ون ڈے میچ میں انگلینڈ کو 55 رنز سے شکست دے دی۔ انگلینڈ کی ٹیم کو 364 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بی جے ڈاؤ کنز اور جوزف مورز کی اوپننگ جوڑی نے شاندار آغاز دیا اور پہلے وکٹ کے لیے 104 رنز جوڑے۔ نمن پشپک نے جوزف مورز کو 52 رنز پر آؤٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اسی اوور میں نمن نے بین میئس کو بغیر کوئی رن بنائے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد راکی فلنٹوف نے بی جے ڈاؤ کنز کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن تیسرا وکٹ بی جے ڈاؤ کنز (67) کے طور پر گرا، جس کے بعد انگلینڈ کی بلے بازی بکھرتی چلی گئی۔ راکی فلنٹوف ایک اینڈ پر ڈٹے رہے۔ کپتان تھامس ریو (19)، جیک ہوم (12) اور تنظیم چوہدری علی 13 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ راکی فلنٹوف نے 91 گیندوں میں سات چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 107 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ ہندوستانی گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کے سامنے انگلینڈ کی پوری ٹیم 3.45 اوورز میں 308 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ جیمز منٹو 19 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اس طرح ہندوستان نے یہ میچ 55 رنز سے جیت لیا۔ ہندوستان کی جانب سے نمن پشپک نے تین، امبریش نے دو، جبکہ کنشک چوہان اور دیپیش دیویندرن نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل انگلینڈ انڈر-19 ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کی شروعات خراب رہی اور کپتان آیوش مہاترے پانچ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد وہان ملہوترا اور ویبھو سوریہ ونشی نے دوسرے وکٹ کے لیے 219 رنز کی شاندار شراکت داری کرتے ہوئے ٹیم کو مضبوط مقام پر پہنچا دیا۔ اس دوران ویبھو سوریہ ونشی نے یوتھ ون ڈے کرکٹ کی سب سے تیز سنچری بنائی۔ 28ویں اوور میں بین میئس نے انہیں آؤٹ کیا۔ ویبھو نے 78 گیندوں پر 13 چوکوں اور 10 چھکوں کی مدد سے 143 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر تک وکٹ پر نہیں ٹھہر سکا، لیکن وہان ملہوترا ایک طرف جمے رہے اور انہوں نے اپنی سنچری مکمل کی۔ وہان نے 121 گیندوں پر 15 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 129 رنز بنائے۔ ابھگیان کنڈو 23 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان کے سات بلے باز ڈبل فیگر تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ تاہم ہندوستانی ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں نو وکٹوں کے نقصان پر 363 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ یدھجیت گوہا 15 رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ انگلینڈ کی جانب سے جیک ہوم نے چار اور ایس مورگن نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ جیمز منٹو اور بین میئس کو ایک ایک وکٹ ملی۔

ویبھو سوریاونشی نے یوتھ ون ڈے کی تیز ترین سنچری بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کیا: ہندوستانی انڈر-19 ٹیم کے جارحانہ بلے باز ویبھو سوریاونشی نے ہفتہ کو انگلینڈ کے خلاف چوتھے یوتھ ون ڈے میچ میں تیز ترین سنچری بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ آج یہاں کھیلے گئے میچ میں سلامی بلے باز کے طور پر میدان میں اترے 14 سالہ ویبھو سوریاونشی نے انگلینڈ کی انڈر-19 ٹیم کے گیند بازوں کی جم کر پٹائی کی۔ انہوں نے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 52 گیندوں پر سنچری مکمل کر کے نیا ریکارڈ قائم کیا۔ اس کے ساتھ ہی وہ یوتھ ون ڈے میں تیز ترین سنچری بنانے والے بلے باز بن گئے۔ انہوں نے 78 گیندوں پر 13 چوکوں اور 10 چھکوں کی مدد سے 143 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس شاندار سنچری کے ساتھ ویبھو نے پاکستان کے کامران غلام کا 2013 میں بنایا گیا ریکارڈ توڑ دیا۔ ویبھو نے جہاں 52 گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی، وہیں کامران غلام نے 53 گیندوں پر سنچری بنائی تھی۔ اس فہرست میں تیسرے نمبر پر بنگلہ دیش کے تمیم اقبال ہیں، جنہوں نے 2005-2006 میں 68 گیندوں پر سنچری بنائی تھی۔

مجھے چیلنجز اور ذمہ داریاں پسند ہیں: محمد سراج

برمنگھم، 5 جولائی (یو این آئی) محمد سراج جب بھی جسپریت بمراہ کے بغیر گھر سے باہر کھیلتے ہیں تو ان میں ایک الگ ہی چمک دمک نظر آتی ہے یا وہ کسی اور طرح سے ذمہ داری لیتے نظر آتے ہیں۔ جمعہ کو، ایجبسٹن میں دوسرے ٹیسٹ کے تیسرے دن، سراج نے اپنے ٹیسٹ کریئر میں تیسری بار ایک اننگز میں پانچ یا اس سے زیادہ وکٹ حاصل کیں۔

میچ کے بعد سراج نے کہا کہ جب بھی کوئی چیلنج آتا ہے تو وہ اسے قبول کرتے ہیں، کیونکہ انہوں نے زندگی میں بھی بہت سے چیلنجز کا سامنا کیا ہے۔ سراج نے میچ کے بعد جیو ہاٹ اسٹار پر دیپ داس گپتا کے ساتھ بات چیت میں کہا، ہاں، بالکل جب آپ کے ساتھ آکاش دیپ ہوں جس نے صرف تین-چار ٹیسٹ کھیلے ہیں، کرشنا ہوں، جنہوں نے صرف دو تین میچ کھیلے ہوں، تو میرے 38 میچ ہو گئے ہیں، اس لیے میں ذمہ داری لے رہا تھا۔ میرا بھی دل کر رہا ہے کہ جب بورڈ پر 600 ہوں تو میں کچھ الگ کروں۔ میرا سب یہی مقصد تھا کہ مخالف ٹیم کے بلے بازوں پر دباؤ بنا کر رکھوں اور اگر مجھے وکٹ نہیں مل رہی ہیں تو جو میرے ساتھ گیند بازی کر رہا ہے اس کو وکٹ ملیں۔ گھر سے باہر بمراہ کے ساتھ کھیلتے وقت سراج کی اوسط 4.32 ہے لیکن جب وہ بمراہ کے بغیر کھیلتے ہیں تو ان کی اوسط 3.23 ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ بمراہ کے بغیر زیادہ متاثر کرتے ہے۔ اس بارے میں ان کا کہنا تھا کہ یہ صرف اعداد و شمار ہیں لیکن مجھے چیلنجز پسند ہیں، میں جہاں سے آیا ہوں، میں نے زندگی میں بہت سے چیلنجز کا سامنا کیا ہے، میں نے ان پر قابو پایا ہے، اس لیے مجھے چیلنجز پسند ہیں۔ سراج کی انگلینڈ میں ایک اننگز میں یہ پہلی پانچ وکٹیں ہیں، اس سے قبل وہ دو مرتبہ اس کامیابی سے ایک وکٹ سے محروم رہ چکے ہیں۔ لیکن سراج اس سنگ میل کو حاصل کرنے کا بے تابی سے انتظار کر رہے تھے۔ سراج نے کہا" میں کافی عرصے سے انتظار کر رہا تھا، میں اچھی بولنگ کر رہا تھا لیکن میں پانچ وکٹیں حاصل نہیں کر سکا، لارڈز میں بھی میری چار وکٹیں تھیں، یہاں بھی پہلی چار وکٹیں میری تھیں۔

گل کے شاندار 161 رن، ہندوستان نے انگلینڈ کو دیا 608 رن کا ہدف

برمنگھم، 5 جولائی (یو این آئی): کپتان شبھمن گل کی شاندار 161 رنز کی سنچری، کے ایل راہل (55)، رشبھ پنت (65) اور رویندر جڈیجہ (ناٹ آؤٹ 69) کی بہترین نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے تیسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن ہفتے کو چائے کے وقفے کے بعد اپنی دوسری اننگز 6 وکٹوں پر 427 رنز پر ڈکلیئر کر دی اور انگلینڈ کے سامنے 608 رنز کا انتہائی مشکل ہدف رکھ دیا۔ ہندوستان کو پہلی اننگز میں 180 رنز کی برتری حاصل تھی۔ پہلی اننگز میں ڈبل سنچری (269) بنانے والے گل نے دوسری اننگز میں بھی اپنی زبردست فارم کو جاری رکھا اور 162 گیندوں پر 161 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جس میں 13 چوکے اور 8 چھکے شامل تھے۔ راہل نے 84 گیندوں پر 10 چوکے لگائے۔ رشبھ پنت نے 58 گیندوں پر 8 چوکے اور 3 چھکے مارے، جبکہ جڈیجہ نے 118 گیندوں پر 5 چوکے اور 1 چھکا لگایا۔ انگلینڈ نے بڑے ہدف کے تعاقب میں چوتھے دن کے کھیل کے اختتام تک 3 وکٹوں کے نقصان پر 72 رنز بنائے ہیں۔ اسے میچ کے آخری دن یعنی کل مزید 536 رنز بنانے ہیں، جبکہ ہندوستان کو سیریز برابر کرنے کے لیے 7 وکٹیں درکار ہیں۔ آکاش دیپ سنگھ نے انگلینڈ کو دو زبردست جھٹکے دیے جبکہ پہلی اننگز میں 6 وکٹ لینے والے محمد سراج نے ایک وکٹ حاصل کی۔ آکاش نے بین ڈکٹ اور جو روٹ کو بولڈ کیا، جبکہ سراج نے جیک کراولی کو آؤٹ کیا۔ ڈکٹ نے 25، روٹ نے 6 رنز بنائے، جبکہ کراولی بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے۔ کھیل ختم ہونے کے وقت اولی پوپ 24 اور ہیری بروک 15 رنز پر ناٹ آؤٹ تھے۔ ہندوستان نے کل کے ایک وکٹ پر 64 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا اور پورے دن انگلینڈ کے گیند بازوں کی زبردست پٹائی کی۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.
ilac-MRA
NABL
ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories
NABL
CERTIFICATE OF ACCREDITATION
SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
has been assessed and accredited in accordance with the standard
ISO/IEC 17025:2017
''General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories''
for its facilities at
KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA
in the field of
TESTING
Certificate Number: TC-9200
Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023
This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
(To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)
Name of Legal Identity : SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
Signed for and on behalf of NABL
N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY

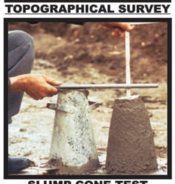
SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :
- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

Contact No. : +91 9931688703, 0612 - 2379795
e-mail : soiltech.patna@gmail.com

NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.
Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

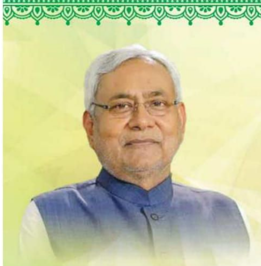
बिहार सरकार
संदेश
मुख्यमंत्री
बिहार

मुहर्रम इस्लामिक कैलेंडर वर्ष का पहला महीना है। मुहर्रम की 10वीं तारीख हजरत इमाम हुसैन की उस शहादत की याद दिलाती है जो सच्चाई और ईमान के रास्ते पर चलते हुये नफरत और जुल्म के खिलाफ हुई थी। वस्तुतः इस अवसर पर त्याग, बलिदान, धर्म और अपने सिद्धांतों के लिए शहीद होने वालों का श्रद्धापूर्वक स्मरण किया जाता है और यह सन्देश दिया जाता है कि त्याग–बलिदान और निष्ठा का मार्ग ही सन्मार्ग है। मुहर्रम हमें सच्चाई की राह पर चलते हुए हर तरह की कुर्बानी देने की प्रेरणा भी देता है।

इस मौके पर प्रदेशवासियों से मेरी गुजारिश है कि शान्ति के साथ इसे मनायें तथा समाज में सद्भाव एवं अमन चैन बनाये रखें।

(नीतीश कुमार)

PR No.- 006884 (Home) D. 2025-26

glenmark

Dr S B Ahmad
आपके अपने महत्वपूर्ण नंबर जानना हमेशा अच्छा होता है !
इस
World Hypertension Day,
चलिये नीचे दिए गए तरीकों से प्रभावी 'उच्च-रक्तचाप प्रबंधन' का अभ्यास करें:
रक्तचाप की सटीक निगरानी करना सीखकर
रक्तचाप को नियंत्रित करके
एक स्वस्थ जीवन शैली को अपनाकर
A glenmark initiative
A Powerful ReMolution

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222
मरीज देखने का समय :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)
OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh,Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पार्कलिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi